ہر قسم کے ناول، ڈائجسٹ اور کتاب پڑھنے کے لئے ہماری
ویب سائٹ پڑھلو پاکستان وزٹ کریں

PARHLO.COM.PK

PARHLO
PAKISTAN

السلام علیکم !!!

Parhlo.com.pk کو ناولز کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اپنے ناولز ہماری ویب سائٹ پر شائع کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں اپنے ناولز ای میل کریں یا فیس بک پر انباکس کریں۔ اگر آپ کی تحریر کسی بھی قسم کے کاپی پیسٹ سے پاک ہوئی تو ہم 24 گھنٹے میں اپنی ویب سائٹ پر پبلش کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ اگر آپ کا ناول جلد ہی مشہور ہو گیا تو ہم آپ کو اس کا معاوضہ بھی ادا کریں گے۔

Email : parhlo.com.pk@gmail.com

Facebook : facebook.com/parhlo.com.pk

Website : https://parhlo.com.pk

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 1
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 1

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

کمرے میں گھپ اندھیرا چھایا ہوا تھا جبکہ سامنے صوفے پر کوئی ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا بار بار اپنے ھاتھ میں موجود لائٹر کو جلا بجھا رہا تھا ایک یہی آواز تھی جو اس سناٹے کو ختم کرنے کا باعث بن رہی تھی----

"ک---ک---کون----؟؟؟"

خوف کے مارے اس کی زبان بھی اس کا ساتھ دینے سے منع کر رہی تھی اسی لیے اس کے منہ سے الفاظ ٹوٹ پھوٹ کر ادا ھو رہے تھے-----

" کہاں پر ھے وہ-----؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہی صوفے پر بیٹھا شخص لائٹر کو بجھا کر بھاری اور غصیلی آواز میں بولا----

ک---ک---کون کہاں پر ہے---؟؟؟ "

تیرے ساتھ والی لڑکی کہاں پر ہے---؟؟؟ "

بولنے کے ساتھ ہی وہ شخص وہاں سے اٹھا اور بھاری قدموں کے ساتھ اس کے قریب آنے لگا جن کی آواز خوف سے اس کی جان لینے کا باعث بن رہی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دیکھیں سر آپ جو کوئی بھی هیں ,آئی ایم رئیلی
سوری کہ وہ تپھڑ میں نے آپ کو مارا تھا جس کے
لیے میں بہت شرمندہ بھی ہوں لیکن-----"

" کیا نام هے اس کا اور کہاں رہتی ہے وہ----؟؟؟

" سر آپ کو اس سے کیا وہ جہاں بھی رہتی ہو میں
آپ سے معافی مانگ رہی ہو نا اور اس کی کوئی
غلطی نہیں ہے اس میں----"

" میں نے کہا بتا کہاں رہتی ہے وہ ----؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس کے قریب آ کر وہ شخص زور سے دھاڑا تھا جس وجہ سے وہ خوف سے اچھل پڑی مگر بولی کچھ نہیں----

" میں نے بھی بتا دیا ھے آپ کو کہ اس معاملے میں اُس کی کوئی غلطی نہیں ھے اور ھاں سوری کر دی ھے میں نے آپ کو معاف کرنا یا نا کرنا آپ کی مرضی ھے اب جا رہی ہوں میں"----

اپنی بات کہتے ہی وہ دروازے کے قریب جانے لگی جب اچانک اس شخص نے اسے بالوں سے دبوچ لیا اور مزید چلنے سے روکا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تو سمجھتی کیا ھے خود کو ھاں ,تو جانتی نہیں "
ھے کہ اس بار تیرا سامنا کس سے ھوا ھے اور
کون ہوں میں ,اتنا لوگ گناہ کرنے سے نہیں ڈرتے
جتنا میرا نام لینے سے انھیں خوف آتا ھے ,اور
تیری اتنی اوقات جو تو مجھے تپھڑ مارے ,تیرے
ساتھ تو وہ کروں گا میں جسے دیکھ کر لوگ خوف
سے اپنی بہن بیٹیوں کو مار دینا تو ضرور پسند
"کریں گے لیکن گھر سے نکالنا نہیں----

----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ آج بہت خوش تھی وجہ آج اس کے والد)جمال صاحب (کا کافی دنوں بعد گھر واپس لوٹ کر آنا تھا

اسی لئے عنایہ صبح سویرے ہی اٹھ کر کچن میں گھس کر جمال صاحب کے لیے ناشتہ بنانے میں مصروف تھی-----

ابھی وہ پراٹھوں کے لیے پیڑے ہی بنا رہی تھی جب ثریا)ملازمہ (عنایہ کے پاس چلی آئی----

بی بی جی لائیں میں بھی کچھ کام کر دوں وہ جی " آپ کو بھی تو یونیورسٹی جانے کے لیے دیر ہو رہی ھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نہیں نہیں ثریا آپی آپ جائیں یہاں سے ,مجھے
ہیلپ نہیں چاہیے ,آج کے سارے کام میں خود اپنے
بابا کے لیے کروں گی آخر اتنے عرصے بعد
میرے بابا گھر واپس آئیں ہیں پھر بھلا اس گولڈن
چانس کو میں کیسے گنوا دوں---"

مصروف سے انداز میں عنایہ نے پیڑے بناتے
ہوئے ثریا کو سہولت سے انکار کر دیا وہیں ثریا
عنایہ کی اپنے بابا کے لیے محبت دیکھ کر ہلکا سا
مسکرا اٹھی---

" بی بی جی آپ کتنی محبت کرتی ہیں صاحب جی
سے لیکن صاحب جی کو پھر بھی ترس نہیں آتا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

انہوں نے تو کبھی آپ سے پیار سے بات تک بھی نہیں کی ویسے بڑے ظالم هیں صاحب جی جو آپ جیسی معصوم اور صابر بیٹی سے نفرت کرتے هیں ,انھیں تو خدا کے حضور شکر ادا کرنا چاهیے جبکہ وہ هیں کہ آپ کو منحوس کہتے اور سمجھتے هیں----"

جمال صاحب کا تصور کرتے هوئے ثریا نے افسوس کیا وہیں ایک پل کے لیے تو عنایہ کے هاتھ بھی اس ایک بات پر کام کرتے هوئے رک گئے تھے لیکن آگے ہی پل وہ خود کو سنبھال چکی تھی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اور ایک ٹھنڈی سانس بھر کر مسکراتے ہوئے پھر سے کام کرنے لگی-----

" ثریا آپی آپ دیکھ لیجیے گا ان شاءاللہ ایک نا ایک دن میں اپنے بابا کا دل اور محبت جیتنے میں کامیاب ہو ہی جاؤں گی اور مجھے اس دن کے آنے کا شدت سے انتظار ھے ,اچھا آپ جا کر دیکھیں تو کہ بابا اٹھے یا نہیں----"

عنایہ نے بات پلٹ دی تو ثریا بھی جی بی بی جی " کہہ کر کچن سے نکل گئ----

ناشتہ تیار کر کے عنایہ نے خود جلدی سے تھوڑا بہت ناشتہ کیا اور پھر جمال صاحب کے لیے ناشتہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ٹرے میں سجائے ان کے کمرے کی سمت چل پڑی

آج صبح سے ہی وہ بہت مصروف تھی جس وجہ

سے اسے یونیورسٹی کے لیے بھی کافی دیر ہو

گئی تھی لیکن اس بات سے بھی عاس کو کوئی فرق

نہ پڑا کیونکہ بات اس کے بابا کا دل جیتنے کی

تھی----

جمال صاحب کے کمرے کے قریب پہنچ کر عنایہ

نے ایک لمبی سانس لے کر خود کو کمپوز کیا اور

پھر بائیں ھاتھ کی دو انگلیوں کو دہرا کر کے کمرے

کے دروازے کو نوک کر دیا----

کون ھے----؟؟؟"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب غصے سے دریافت کر رہے تھے----

بابا میں ہوں عنایہ کیا میں اندر آ جاؤں---؟؟؟ "

عنایہ ڈرتے ہوئے کمرے میں داخل ہونے کی اجازت طلب کر رہی تھی----

نہیں کوئی ضرورت نہیں ھے تمہیں صبح صبح اپنی منحوس شکل مجھے دیکھانے کی ,میں نہیں چاہتا کہ میرا سارا دن ہی خراب گزرے اور وہ ثریا کہاں ھے ,میں نے کتنی دفعہ کہا ھے کہ میرا ہر کام وہ ہی کرے گی اس لیے تم دفع ہو جاؤ یہاں سے اور میرے کمرے سے باہر نکلنے سے پہلے تم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

یونیورسٹی چلی جانا تاکہ مجھے تمہاری شکل

"دیکھائی نا دے----

جمال صاحب بغیر کسی لحاظ کے مسلسل عنایہ کو اپنے الفاظ سے گھائل کر رہے تھے مگر اب عنایہ کو بھی ان سب باتوں کی عادت ہو گئ تھی وجہ بچپن سے ہی جمال صاحب کی اس کی ذات سے بے پناہ نفرت تھی کیونکہ جمال صاحب کی بیوی اور عنایہ کی ماں عنایہ کی پیدائش کے وقت ہی خالق حقیقی سے جا ملی تھیں اور جمال صاحب اپنی بیوی کی موت کی زمہ دار عنایہ کو سمجھتے تھے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ماں کی موت کا غم اور ماں کی محبت کی کمی تو عنایہ کو بھی بچپن سے رہی تھی وہیں وہ اپنے باپ کی محبت اور شفقت کے لیے بھی ہمیشہ ترستی رہی تھی---

عنایہ سے دور رہنے کی خاطر جمال صاحب نوکری بھی ایسی کرنے لگے تھے جس میں انہیں پاکستان سے باہر دبئی میں ہی رہنا پڑتا اور عنایہ کی دیکھ بھال کے لیے انہوں نے ثریا کو رکھا ہوا تھا لیکن جب بھی وہ ہر ماہ میں دو دونوں کے لیے پاکستان آتے تب عنایہ ہمیشہ ان کا دل جیتنے کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جدوجہد میں مصروف دیکھائی دیتی تھی لیکن ہمیشہ ہی اسے ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا---

" بابا میں نے آپ کا پسندیدہ ناشتہ بنایا ہے پلیز کھا لیں---"

کافی دیر تک خود کو کمپوز کر کے عنایہ نے اپنے آنے کی وجہ بتائی وہیں جمال صاحب بھڑک اٹھے----

" تمہارا مسلۂ کیا ھے کیوں سکون سے رھنے نہیں دیتی مجھے جب دیکھو پیچھے ہی پڑی رہتی ھو ,

اچھا ٹھیک ھے جاؤ تم ,کھا لوں گا میں یہ ناشتہ ,تم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کچن میں رکھ دو اور اب مجھے ڈسٹرب مت کرنا ویسے کتنی بے شرم ہو تم بچپن سے لے کر اب تک ہزار دفعہ تمہیں میں مجھ سے دور رہنے کا کہہ چکا ہوں پھر بھی تمہارے دماغ میں اتنی سی بات نہیں گھستی ,جاؤ اب---"

جمال صاحب کے لہجے اور باتوں سے اداس ہو کر عنایہ نے ناشتہ کچن میں رکھا اور خود اپنے کمرے میں جا کے بیڈ پر بیٹھ گئی اور سائیڈ ٹیبل پر موجود اپنی ماں کی تصویر کو اٹھا کر سینے سے لگا کے پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ماما آپ کیوں ہمیں چھوڑ کر گئیں ھیں اگر آج آپ ہمارے ساتھ ہوتیں تو ہم سب کتنی پرسکون اور خوشیاں بھری زندگی گزار رہے ہوتے ,ماما موت زندگی تو اللہ جی کے ہاتھ میں ھے نا پھر کیوں بابا آپ کی موت کی زمہ دار مجھے ٹھہراتے ھیں ,میرا کیا قصور ھے ماما بہت تکلیف ھوتی ھے مجھے خود کے لیے بابا کی نفرت دیکھ کر"----

کافی دیر تک رو کر اپنا دل ہلکا کرتے ھوئے عنایہ کو یونیورسٹی کے لے بہت دیر ھو گئی تھی تب اسے اچانک نازش کی یاد آئی جو یقیناً اس کے تھوڑا سا اور لیٹ ھو جانے پر خود اس کے گھر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

میں ہی چلی آتی تبھی عنایہ نے اپنی ماں کی تصویر کو چوم کر سائیڈ ٹیبل پر رکھا اور اپنے کپڑے لیے باتھ روم میں داخل ہو گئ---

منہ ہاتھ دھو کر جو آنسوؤں کی وجہ سے خراب ہو چکا تھا اس نے کپڑے تبدیل کیے اور واپس کمرے میں آ کے اپنی چادر لینے کے بعد بیگ کو کاندھے پر لٹکائے وہ گھر سے باہر نکل گئی جہاں اس کا پرسنل رکشہ جو اسے پک اینڈ ڈراپ دیتا تھا وہ کب سے وہیں کھڑا تھا عنایہ کو شرمندگی تو بہت ہوئی لیکن وہ کر بھی کیا سکتی تھی اسی لیے چپ چاپ رکشے میں بیٹھ گئی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

رکشے سے اتر کر جیسے ہی عنایہ یونیورسٹی میں داخل ھوئی تو اس کی سوچ کے بر عکس نازش بجائے اس پر غصہ کرنے کے گیٹ کے پاس کھڑی آج اسے بہت خوش دیکھائی دی ورنہ ہمیشہ جب بھی عنایہ کو 5 منٹ کی بھی دیر ھو جاتی تو اچھی خاصی کلاس لگاتی تھی نازش اس کی ,ایک یہی تو عنایہ کی بیسٹ فرینڈ تھی جو اسے سمجھتی بھی تھی اور محبت بھی کرتی تھی----

کیا بات ھے ناز تم اتنی خوش کیوں ہو----؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ خود بھی مسکراتے ہوئے گیٹ سے اپنی کلاس کی جانب قدم بڑھاتے نازش سے سوال کرنے لگی----

" عنایہ عنایہ میں بہت زیادہ خوش ہوں یار , تمہیں پتہ ھے کہ میں اپنی دادی سے ملنے جا رہی ہوں-----"

ایک قہقہ لگاتے ہوئے پرجوش سے انداز میں نازش نے عنایہ کو اپنی خوشی کی وجہ بتائی وہ اس لیے آج اتنی خوش تھی کیونکہ کافی عرصے بعد وہ اب اپنی دادی سے ملنے جا رہی تھی----

" ارے واہ ناز یہ تو سچ میں بہت خوشی کی بات ھے ماشاءاللہ سے بہت لکی ہو تم جو تمہارے پاس سبھی رشتے ھیں ,میری طرح نہیں جو اپنے بابا کی محبت کے لیے بھی لاکھوں دعائیں کرتی ھے----"

عنایہ پل میں ہی اداس ھو گئی تھی اور نازش وہ تو عنایہ کی رگ رگ سے واقف تھی پھر بھلا اب کیوں نا سمجھتی اسی لیے اس کا دھیان بانٹے کی خاطر اس کے کاندھے پر بازو رکھتے ھوئے عنایہ کو اپنے قریب کیا----

" یار عنایہ تمہیں نہیں پتہ کہ جب میں 1 سال کی تھی تب لاسٹ ٹائم گئ تھی اپنی دادی سے ملنے پھر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ناجانے کیوں بابا نے بہت سختی سے منع کر دیا تھا کہ دادی سے ملنے مت جانا ,میں ہر بار وجہ پوچھتی رہی لیکن انہوں نے نہیں بتایا مجھے ,بٹ یو نو عنایہ یار ایک دفعہ میں نے ماما کی کچھ باتیں سنی تھیں کہ جو میری پھوپھو تھی نا ان کے ساتھ کچھ ہوا تھا وہاں ,بہت بری حالت میں ملی تھیں وہ اور پھر شاید شاید ان کا انتقال بھی ہو گیا تھا----"

لیکن خیر چھوڑو ہم تو جائیں گے وہاں بہت مزا آئے گا یار----"

نازش کی خوشی اس کے ہر انداز سے صاف چھلک رہی تھی جبکہ عنایہ تھوڑا سا اداس ہو گئی وجہ اس

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کی بیسٹ فرینڈ کا اس سے اتنے دنوں کی دوری تھی----

" وہ سب تو صحیح ھے ناز لیکن کب تک واپس آؤ گی تم ,میں تو بہت مس کروں گی تمہیں ایک تم ہی تو ھو جس کے ساتھ گزارا گیا وقت کچھ پل کے لیے ہی سہی مگر مجھے خوشی اور سکون تو دیتا ھے----"

" او ھیلو میڈم میں اکیلی نہیں جا رہی ھوں کہیں بھی سمجھی ,تم بھی میرے ساتھ چل رہی ہو----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کو اداس ہوتے دیکھ نازش نے فوراً اسے اپنا پلین بتا دیا وہیں عنایہ حیرانگی کے مارے ایک قدم بھی مزید اور نا چل پائی اور اسی جگہ رک کر آنکھیں پھاڑے نازش کو دیکھنے لگی---

" نہیں نہیں ناز میں بھلا کیسے جا سکتی ہوں تمہارے ساتھ ,تمہیں معلوم ھے نا بابا کا ,وہ نہیں جانے دیں گے مجھے اور ویسے بھی تم اپنے رشتے داروں سے ملنے جا رہی ہو میں کیسے چلی جاؤں کتنی بری لگی گی میں"----

عنایہ سر جھکائے بولی وہ پھر سے اداس ہو گئی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" عنایہ کیا ہو گیا ھے یار میری فیملی کیا تمہاری
کچھ نہیں لگتی اور ویسے بھی ہم انجوائے کرنے
کے لیے جا رھے ھیں اس لیے تم چل رہی ہو
میرے ساتھ سمجھی اور رہی بات انکل کی تو انہیں
کون بتائے گا ,ہم واپس بھی آ جائیں گے اور تم
دیکھنا انھیں خبر بھی نہیں ھو گی ,اچھا یہ بتاؤ کہ
اب انکل نے واپس کب جانا ھے----"

نازش نے فوراً عنایہ کے سامنے آسان سا حل پیش
کر دیا لیکن عنایہ ابھی بھی مطمئن نہیں تھی----

"شاید پرسوں---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پرسوں چلو سہی ھے بس پھر اس سے آگلے دن
ہم چلے جائیں گے اور دو دن بعد واپس بھی آ جائیں
گے پلیز عنایہ پلیززززز یار تمہیں نہیں پتہ کتنی
مشکل سے میں نے اپنی فیملی کو منایا ھے ,بہت
مشکل سے یار انہوں نے صرف دو دن کے لیے
دادای کے پاس جانے کی اجازت دی ھے ,پلیز یار
دیکھو عنایہ اگر تم میرے ساتھ نہیں گئی نا تو میں
نے بھی نہیں جانا اور تم سے کبھی بات بھی نہیں
کرنی میں نے ,تو سوچ لو تم----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے دھمکی دینے پر عنایہ کو حامی بھرنی ہی پری تھی کیونکہ وہ اپنی اکلوتی دوست کی ناراضگی سہنے کی خود میں ہمت نہیں پاتی تھی----

" ٹھیک ھے میں چلو گی تمہارے ساتھ ,لیکن ناز مجھے ناجانے کیوں ڈر لگ رہا ھے جیسے کہ تم نے بتایا ابھی کہ تمہاری پھوپھو کے ساتھ کچھ ہوا تھا وہاں تو کہیں ہم وہاں جا کر کوئی غلطی----"

" عنایہ یار کیسی باتیں کر رہی ہو اگر کسی کے ساتھ برا ہونا قسمت میں لکھا ہو تو گھر بیٹھے بھی اس کے ساتھ ہو سکتا ھے اور اگر ہم سب ایسے ڈر

کر زندگی گزارنا شروع کر دیں تو زندگی کو جی نہیں سکیں گے سمجھی پگلی----"

عنایہ کو خوفزدہ ہوتے دیکھ نازش اسے سمجھانے لگی تبھی اچانک ان کے پاس زبیر آ گیا----

" کیا ہوا گرلز کیا باتیں چل رہی ہیں---؟؟؟ "

عنایہ کو نظروں کے حصار میں لیے زبیر اس سے سوال کرنے لگا وہیں زبیر کا عنایہ کو گھورنا نازش نوٹ کر چکی تھی تبھی عنایہ کو ہلکا سا اپنے پیچھے کرتے ہوئے وہ خود زبیر نے سامنے ہو گئی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زبیر تم یہاں ,کیسے ہو---؟؟؟ "

میں بلکل ٹھیک ھوں تم لوگ بتاؤ کہ کیا باتیں کر " رہے تھے---؟؟؟

جواب تو زبیر نازش کو دے رہا تھا مگر نظریں اس کی ابھی بھی عنایہ پر ہی ٹھہری ہوئی تھیں---

"کچھ نہیں بس ہماری پرسنل باتیں ھیں--- "

نازش نے کچھ سخت لہجے میں زبیر کو جواب دیا مگر وہ ابھی تک عنایہ کو ہی دیکھنے میں مصروف تھا جبکہ عنایہ مکمل نازش کے پیچھے چھپے جا رہی تھی---

زبیر عنایہ کو یونیورسٹی کے پہلے دن سے ہی
بہت پسند کرتا تھا لیکن عنایہ ہمیشہ زبیر سے
صرف ڈرتی تھی بلکہ وہ تو ہر کسی سے بہت زیادہ
ڈرتی تھی اس کا یونیورسٹی جانا بھی صرف نازش
کی ہی بدولت ممکن ہو پایا تھا ورنہ اگر وہ نا ہوتی
تو شاید عنایہ گھر میں بند رہ رہ کر ٹارچر ہوتے
ہوئے مکمل پاگل ہی ہو جاتی----

زبیر ابھی بھی عنایہ کو دیکھتے ہوئے نازش سے
باتیں کرے جا رہا تھا تبھی اس کی نظروں سے
گھبراتے ہوئے عنایہ نے نازش کی کمر کو ہلکا سا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تھپتھاتے ہوئے اسے یہاں سے جانے کا اشارہ دیا جو نازش فوراً سمجھ بھی گئی----

"اچھا زبیر ہم چلتے ھیں وہ دراصل ہمیں کچھ ضروری کام ھے ,سو بائے---"

کہنے کے ساتھ ہی نازش عنایہ کا ھاتھ تھامے وہاں سے جانے لگی جب اچانک زبیر نے عنایہ کا ہاتھ تھام کر اسے جانے سے روک لیا----

اپنے ھاتھ پر کسی کا لمس پاتے ہی عنایہ نے صدمے سے پلٹ کر زبیر کی جانب دیکھا جو اس وقت گھٹنوں کے بل بیٹھ چکا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"عنایہ آئی رئیلی لو یو ,وِل یو میری می پلیززز--- "

زبیر کی آواز اتنی اونچی تو ضرور تھی کہ وہاں سے اپنی اپنی کلاسز کی طرف رواں دواں سٹوڈنٹس رک کر انہیں دیکھنے لگے جبکہ عنایہ خوف کے باعث آنکھیں بھرنے لگی---

"م---میر---میرا ہاتھ چھ---چھوڑیں---- "

یہ دو لفظ ادا کر کے عنایہ نے رونا شروع کر دیا اور عنایہ کو روتے دیکھ نازش بھی زبیر کو اس کا ہاتھ چھوڑنے پر فورس کرنے لگی لیکن وہ تو جیسے ٹھانے بیٹھا تھا کہ عنایہ کو آج منا کر ہی دم لے گا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" عنایہ سمجھو یار پلیززززز میں بہت محبت کرتا ہوں تم سے اور مجھے امید ھے کہ آج میں تمہیں ضرور منا لوں گا اور مجھے تمہارا جواب ہاں میں ہی موصول ہو گا۔"

" زبیر تمہیں سمجھ نہیں آ رہی کہ وہ کیا کہہ رہی ھے ,عنایہ کا ہاتھ چھوڑ دو فوراً---"

نازش نے چیخ کر کہا تھا لیکن زبیر ٹس سے مس بھی نا ہوا---

" نازش تم آج بلکل خاموش رہو گی ,آئ نو شی لوز می---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زبیر نے ابھی اتنا ہی کہا تھا جب عنایہ نے غصے
سے اپنا پورا زور لگا کر زبیر کی پکڑ سے اپنا ہاتھ
نکالا اور اسی ہاتھ سے زبیر کے منہ پر تپھڑ مار
دیا۔۔۔

" آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے چھونے کی ,
ایک بات دھیان سے سن اور سمجھ لیں ,آئی ہیٹ یو
سو سو مچ ,آپ جیسے سبھی مردوں سے نفرت ھے
مجھے سبھی لوگوں سے سمجھے آپ۔۔۔"

غصے کی زیادتی سے عنایہ کی آواز پھٹ سی
گئی تھی وہیں زبیر اور نازش سمیت وہاں موجود

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سبھی لوگ حیرانگی سے عنایہ کے اس روپ کو دیکھ رہے تھے----

" بات وہ کرو عنایہ جس پر پورا اتر سکو ,ایک بات بتاؤ مجھے کہ کیا کبھی شادی نہیں کرو گی تم یا پھر اپنی اس سہیلی نازش سے ہی شادی کرنے کا ارادہ ھے تمہارا----"

اپنے منہ پر ھاتھ رکھے زبیر نے شعلہ بار نظروں کے ساتھ غصے سے کہا جس پر عنایہ آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لیے منہ پر ھاتھ رکھ کر وہاں سے بھاگ گئی اور عنایہ کو بھاگتے دیکھ نازش دانت پیستے ھوئے زبیر سے گویا ھوئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" تمہیں تو میں دیکھ لو گی کمینے انسان چھوڑو گی

"نہیں تمہیں----

شہادت کی انگلی اٹھا کر زبیر کو دھمکی دینے کے بعد نازش بھی عنایہ کے پیچھے تیزی سے جانے لگی----

----

"عنایہ رکو رکو تو یار---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کو تیزی سے دوبارہ سے گیٹ کی جانب بھاگتے دیکھ نازش خود بھی اس کے پیچھے تیزی سے چلتی اسے آوازیں دے رہی تھی لیکن عنایہ تو جیسے کچھ سننے کو تیار ہی نہیں تھی----

"عنایہ یار مجھ سے بھی ناراض ہو گیا اب میری بھی بات نہیں سنو گی...؟؟؟

تیزی سے دھوڑ کر عنایہ کا بازو پکڑے اسے روکنے کے بعد اس کا رخ اپنی جانب کیے نازش

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نے اس سے سوال کیا تو عنایہ اپنی بھیگی پلکوں کو اٹھائے تڑپ کر نازش کے گلے لگ گئی----

" چپ کرو یار پلیز تم جانتی ہو کہ تمہارے آنسو کتنی تکلیف دیتے ہیں مجھے ,پلیز بس کرو اور تم دیکھنا کہ اس کمینے کو تو میں کیسے سبق سیکھاتی ہوں ,چلو گھر چلتے ہیں وہ تمہارا رکشے والا بھائی تو گیا اب پیدل ہی جانا پڑے گا یار ,چلو اب----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کو تسلی دینے کے بعد اس کی کمر تھپتھا کر اس سے الگ ہو کے نازش نے اسے چلنے کا اشارہ کیا اور وہ دونوں پیدل ہی یونیورسٹی سے باہر نکل پڑیں کیونکہ ان دونوں کے گھر یونیورسٹی کے قریب ہی تھے----

----

" چلو جی آگیا تمہارا گھر اب رونا نہیں پلیز میری گلابو ہنستے ہوئے ہی پیاری لگتی ھے----"

نازش نے پہلے عنایہ کو اس کے گھر چھوڑا تو پھر سے اسے رونے کی تیاریاں کرتے دیکھ سمجھانے کے ساتھ ایک بار پھر سے اپنے گلے لگا کے الگ ہو کر وہ اپنے گھر کی طرف چل پڑی جبکہ عنایہ جو نازش کی محبت دیکھ کر ہی دوبارہ رونے لگی تھی یوں ہی آنسو بہاتی گھر میں داخل ہو گئی---

خود کو رونے سے باز رکھنے کی خاطر وہ منہ پر ہاتھ رکھے تیزی سے اپنے کمرے کی طرف

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جا رہی تھی جب اچانک عنایہ کا ٹکراؤ جمال صاحب کے ساتھ ہو گیا۔۔۔

" اب کیا دیکھائی دینا بھی بند ہو گیا ھے تمہیں, کہاں ایسے اندھا دھند بھاگے جا رہی ہو تم ,اور اتنی جلدی واپس کیوں آ گئ ھو تم۔۔۔؟؟؟

جہان عنایہ نم آنکھوں کے ساتھ خوفزدہ سی جمال صاحب کو دیکھ رہی تھی وہیں وہ عنایہ پر غصے سے برستے ہی چلے گئے جس پر عنایہ آنکھوں میں مزید ڈھیروں آنسو لیے اپنے باپ کی بے حسی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کو دیکھنے لگی جنہیں یہ دیکھائی نا دیا کی وہ رو رہی ھے بس اسے ہی باتیں سنانے لگ پڑے----

ایک شکوہ زرہ نظر جمال صاحب پر ڈالے عنایہ نے دوبارہ سے اپنے کمرے کی جانب بھاگنا شروع کر دیا اور جلدی سے دروازہ لوک کیے بیڈ پر گر کر رونے لگی----

" بد تمیز لڑکی پتہ نہیں سمجتھی کیا ہے خود کو کیسے مجھے اگنور کر کے گئی---- "

عنایہ کے جاتے ہی جمال صاحب نے غصے سے کہا اور گھر سے باہر نکل گئے----

----

" ماما ساری دنیا بہت بری ہے ,اس دنیا میں نازش کے سوا کوئی بھی ایسا نہیں ہے جو مجھے سمجھ سکے اور دل سے محبت کرے ,اللہ جی آپ نے مجھے اس دنیا میں بھیجا ہی کیوں جب میرے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ساتھ صرف برا ہی ہونا تھا ,خوشیاں تو میرے پاس آنے سے بھی شاید ڈرتی ھیں ,مجھے نہیں معلوم اللہ جی کی لاسٹ ٹائم کب میں دل سے خوش ہوئی تھی---"

بیڈ پر گرے عنایہ اپنے اللہ سے باتیں کرے جا رہی تھی جب نازش کی اسے کال آ گئ نمبر دیکھ کر عنایہ نے کال کاٹ دی مگر دوسری طرف بھی نازش تھی یعنی اس کی بیسٹ فرینڈ پھر بھلا وہ کیسے نا سمجھتی کہ عنایہ دکھی ھے اسی لیے وہ ڈھیٹوں کی طرح بار بار کال کرے جائے اور

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ بھی ہر بار کال کو کاٹے جا رہی تھی جب اسے کچھ ہی سیکنڈز میں نازش کا ایک مسیج موصول ہوا جسے نم آنکھوں کے ساتھ عنایہ نے کھولا---

"عنایہ اگر اب تم نے میری کال نا اٹھائی تو میں بھی تم سے بہت دورر چلی جاؤں گی تو سوچ لو اب تم---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کا میسج پڑھتے ہی جلدی سے انایا نے خود اسے کال کر دی جو فوراً ریسیو بھی ہو گئی تھی----

" کیا ہو گیا ھے ناز ,تم ایسی بات کر بھی کیسے سکتی ہو ایک بار بھی نہیں سوچا تم نے میرے بارے میں ,تمہارے سوا میرا کون ہے اس دنیا میں بولو, اور اللہ جی کبھی بھی نا کریں کہ اگر تم بھی مجھ سے روٹھ کر دور ہو گئ تو شاید میں پاگل ہی ہو جاؤں گی یا پھر مر ہی جاؤں----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اچھا لیو اٹ یار ,چھوڑو ان سب باتوں کو اور "
ھاں تیاریاں شروع کر دو لڑکی کیونکہ یہ ٹرپ
ہمیں پوری زندگی یاد رہنے والی ہے پہلے ہی بتا
رہی ھوں میں ,اچھا عنایہ ایک بات بتاوں تمہیں کہ
میں نے تو آن لائن کیمرہ بھی آڈر کر دیا ہے تاکہ
وہاں کی ہر چیز کو ہم اپنے کیمرے میں ریکارڈ
کر سکیں ,یار سچ میں بہت ایکسائٹڈ ھوں میں تو,
اب بس تم یہ بتاؤ کہ انکل کب جا رہے ھیں
واپس----"

عنایہ ہلکا سا غصے کرنے کے بعد جب پھر سے رونے لگی تب اس کی آواز کو پھر سے بھرائی ہوئی محسوس کیے نازش نے تیزی سے اس کی بات کاٹ دی اور ساتھ ہی سوال بھی پوچھ ڈالا۔۔۔

" پتہ نہیں ناز ,بابا نے کیا پہلے کبھی مجھ سے بات کی ھے جو وہ اب مجھے بتائیں گے۔۔۔۔"

" چلو ہم دونوں دعا کرتے ھیں کہ یا اللہ پلیززز کل صبح لازمی انکل واپس دوبئی چلے جائیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیونکہ کل صبح کی شام کو ہی ہم دونوں نے گاؤں کے لیے نکلنا ھے ,لڑکی بولو آمین----"

"ہمم ثم آمین ,اچھا ناز مجھے نیند آ رہی ہے بہت زیادہ تو میں سونے لگی ہوں---"

عنایہ نے اپنی جمائی روکتے نازش سے کہا تو وہ ھنسنے لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ٹھیک ہے میری جان سو جاؤ گڈ نائٹ اینڈ لو "
"یو---

نازش کی بات پر عنایہ مسکرانے لگی کیونکہ دن کے 11 بجے کونسی نائٹ ھوتی ھے جبکہ نازش نے بھی ھنستے ھوئے کال کاٹ دی عنایہ جب بھی بہت دکھی ھوتی یا سٹریس لیتی تھی تبھی وہ خود بخود گھری نیند سو جاتی اس کا دماغ بلکل سن ھو جاتا تھا اسی لیے اب بھی وہ منٹسوں میں سو گئ----

----

کل کے 11 بجے کی سوئی ہوئی عنایہ دوبارہ اگلے دن کے صبحِ 9 بجے اٹھی تھی تو سب سے پہلے اس نے سامنے دیوار پر موجود گھڑی میں ٹائم ہی دیکھا تھا اور ٹائم دیکھتے ہی وہ ہربڑاتے ہوئے اٹھ کر بھاگ کے کمرے سے باہر نکلی۔۔۔

"اور ہو اتنی لیٹ کیسے ہو گئ تم عنایہ۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

خود کو ڈپٹتے ہوئے عنایہ نے گھر کا جائزہ لیا تو اسے جمال صاحب کہیں بھی دیکھائی نا دیے ورنہ اس وقت زیادہ تر وہ لاونج میں موجود ٹی وی دیکھ رہے ہوتے تھے----

"ثریا باجی ---- "

ایک دفعہ پھر سے چاروں طرف اپنی نظریں گھماتے ہوئے عنایہ نے کچن کی طرف جا رہی ثریا کو آواز دی تو وہ رخ موڑے عنایہ کے پاس آ گئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" جی بی بی جی کوئی کام---؟؟؟ "

"جی وہ نہیں وہ ثریا باجی بابا کہاں پر ہیں ,ابھی
اٹھے نہیں ہیں کیا---؟؟؟"

سوالیہ نظروں کے ساتھ عنایہ نے اصل بات پوچھ
ہی لی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بی بی جی وہ جی صاحب جی تو صبح صبح چلے بھی گئے واپس----"

" کیا ,بابا سچ میں چلے گئے--؟؟؟ "

" جی بی بی جی وہ تو صبح سویرے ہی چلے گئے ,جی آپ کو نہیں بتایا کیا انہوں نے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ثریا کے سوال پر عنایہ نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا کر اپنے کمرے میں چلی گئ اور فوراً اپنا موبائل اٹھائے نازش کو کال کر دی----

"ناز بابی--- "

جی بیٹا عنایہ کیا ہوا----؟؟؟ "

عنایہ کے خود کو بابی کہنے پر نازش بھی بابی بننے کا ڈرامہ کرنے لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

" ناز بابی تمہاری دعا قبول ہو گئ کیونکہ بابا چلے گئے واپس----"

" کیا سچ میں ارے واہ کیا بات ھے یار عنایہ ,اب جلدی سے تیاریاں شروع کر دو بس تم ,میں ابھی گاڑی لے کر آ رہی ھوں ,پھر ہم دونوں شاپنگ کے لیے چلیں گے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ھنستے ھوئے تعریف وصول کرنے کے بعد نازش نے عنایہ کو اپنا پلین بتایا جس پر وہ حیران ھو گئی----

"کیسی شاپنگ ناز تم نے پہلے تو نہیں بتایا---- "

" یار عنایہ سوچو نا کہ دادی اور میرے کزنز کے لیے گفٹ بھی تو لینے چاھیے اب ایسے تو منہ اٹھا کر جا نہیں سکتے ھیں ہم اسی لیے یار کچھ شاپنگ کرنی ھے تو بس تیار رہو ,اگلے 15 منٹ میں ادھر آ رہی ھوں میں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اوکے---- "

نازش کی اتنی لمبی بات پر عنایہ نے صرف اوکے کہہ کر کال کاٹ دی اور پھر جلدی جلدی تیار ہونے لگی جب ٹھیک 15 کی منٹ میں اسے گھر کی گھنٹی بجتی سنائی دی ساتھ ہی اسے نازش کی کال آنے لگی تب عنایہ نے تیزی سے اپنی چادر اٹھائی اور اسے خود پر اوڑھتے کمرے سے باہر نکل گئی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سارہ دن وہ دونوں شاپنگ کرتی رہیں اور پھر شام کے 4 بجے عنایہ کو اس کے گھر ڈراپ کیے نازش خود اپنے گھر جا کر تیار ہونے لگی تب تک عنایہ بھی باتھ لے کر نئے کپڑے پہن چکی تھی----

کچھ ہی دیر میں اسے نازش کی گاڑی کا هارن سنائی دیا تب عنایہ نے اپنا بیگ اٹھایا اور خود کو ایک نظر آئنے میں دیکھ کر وہ جلدی سے ثریا سے مل کر سب سنھبالنے کا بولے گھر سے باہر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نکل کر گاڑی میں بیٹھ گئی اور اس کے بیٹھتے ہی نازش نے مسکراتے ہوئے گاڑی سٹارٹ کر دی----

----

" عنایہ تمہیں اندازہ بھی نہیں ہو گا یار کہ کتنی اکسائیڈ ہوں میں ,سب سے زیادہ فیورٹ پوتی ہوں میں دادای کی ,ہمیشہ دادی ہی ملنے آتی تھیں ہم سے یہاں مگر آج پہلی بار ہم ملنے جا رہے ھیں دادو سے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ڈرائیونگ کرتے ہوئے مسکرانے کے ساتھ نازش نے عنایہ سے کہا اور پھر میوزک پلیئر ان کر دیا۔۔۔

" وہ تو ٹھیک ھے ناز لیکن انکل آنٹی کیوں نہیں جا رہے ہمارے ساتھ۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

میوزک پلیئر کو آف کرتے ہوئے عنایہ نے سوال کیا تب نازش ایک نظر اسے دیکھ کے پھر سے سامنے سڑک پر دیکھنے لگی----

" تمہیں معلوم تو ھے کہ ماما تو بیمار رہتی ھیں یار اور بابا بیزی بہت ھوتے ھیں تو باقی بچی میں تو اس لیے یہ کام مجھے ہی سرانجام دینا پڑ رہا ھے----"

دوبارہ سے ھنستے ہوئے نازش بولی تو عنایہ اپنی گود میں رکھے ہوئے خود کے ھاتھوں کو

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مروڑنے لگی یہ اس کے ڈر کی علامت تھی جب بھی اسے خوف آتا وہ ایسے ہی برتاؤ کرتی----

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ھے ناز کچھ ہی دیر میں رات ہونے والی ہے اور ہم دونوں یوں اکیلی اتنی دور جا رہی ھیں---"

" عنایہ ریلیکس یار ,تم میرے ساتھ ہو یعنی نازش بلوچ کے ساتھ ,یار میں ہوں نا تمہیں پروٹیکٹ کرنے کے لیے ,جو بھی ھو گا میں سب سبنھال لوں گی اور آئی پرومس کبھی کچھ نہیں ھونے دوں

گی تمہیں سو چل یار ,میرے ہوتے ہوئے میری گلابو کو کچھ نہیں ہو گا کبھی بھی ,بھروسہ کرو یار----"

عنایہ کا گال کھینچتے ہوئے اسے فلائنگ کس دے کر ہنستے ہوئے نازش نے پھر سے میوزک ان کر دیا اور کافی لاؤڈ بھی ,سنگر کے ساتھ ساتھ وہ خود بھی گانا گا رہی تھی جس سے کافی حد تک پرسکون ہوتے ہوئے عنایہ بھی انجوائے کرنے لگی-----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گاؤں تک کا سفر کافی لمبا تھا اس وجہ سے عنایہ کچھ ہی دیر میں سو گئ جبکہ نازش ہلکا ہلکا میوزک پلے کیے گاڑی چلاتی رہی----

ساری رات ڈرائیو کرنے کے بعد صبح کے پانچ بجے کا وقت تھا جب نازش نے عنایہ کو آواز دی----

عنایہ اٹھو دیکھو تھوڑی ہی دورر گاؤں رہ گیا ھے "اٹھ بھی جاؤ میری سلیپنگ بیوٹی---- ,

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کا گال کھینچ کر ایک مرتبہ پھر سے نازش کے پکارنے پر عنایہ جمائی روکتے ہوئے نیند سے جاگ گئی اور انگڑائی لیتے نازش کو دیکھنے لگی----

" اتنی جلدی صبح بھی ہو گئی ناز ,اچھا تم تم کیا ساری رات ڈرائیو کرتی رہی ہو---؟؟؟

اپنے بالوں کی دوبارہ سے پونی کرتے عنایہ نے حیرانگی ظاہر کی---

" تو اور کیا مجبوری تھی اب میری ,تم سے اتنی توفیق تو ہوئی نہیں کہ خود گاڑی چلانا ہی سیکھ لو ورنہ تھوڑی دیر میں بھی آرام کر لیتی ,یار اب تو مجھے شدید قسم کی بھوک بھی لگی ھے بس جلدی سے گاؤں آ جائے تاکہ پیٹ بھر کر کھا سکوں میں, وہ دیکھو عنایہ بورڈ پر 2 کلو میٹر کا ہی فاصلہ رہتا ھے مطلب اب آرام کر سکوں گی میں ,یار سچ میں بہت تھک گئی ہوں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنا سر سیٹ کی پشت پر ٹکاتے ہوئے نازش عنایہ سے بات کر رہی تھی جب اچانک سڑک سے کچھ فاصلے پر 3 گاڑیاں کھڑی دیکھ وہ متوجہ ہوئی---

ان گاڑیوں میں سے لمبے لمبے کافی آدمی نکل رہے تھے اور سڑک پر چلتے ہوئے وہ وہاں موجود ایک لڑکے اور لڑکی کے پاس گئے جسے شاید انھی کے آدمیوں نے پکڑا ہوا تھا--

ان کے قریب جاتے ہی دو تین لوگوں نے اس لڑکے کو بے دردی سے پیٹنا شروع کر دیا جبکہ لڑکی کو بازو سے کھینچ کر اسے کسی کے حوالے کر دیا جو اگلے ہی پل لڑکی کو مضبوطی سے دبوچ چکا تھا یہ سب ہوتے دیکھ نازش نے فوراً گاڑی کو بریک لگائی اور غصے سے سامنے موجود منظر کو دیکھنے لگی----

" کیا ہوا ناز تم نے بریک کیوں لگائی وہ بھی آدھے راستے میں---؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سنسان راستے میں نازش کو گاڑی روکتے دیکھ عنایہ سہم کر بولی جبکہ نازش اپنے سامنے کچھ فاصلے پر موجود آدمیوں کو غصے سے گھورے جا رہی تھی---

" یار تمہیں سامنے دیکھائی نہیں دے رہا کیا کہ کیسے اس بیچارے لڑکے کو مار رہے ھیں وہ لوگ---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

غصے سے پیشانی پر بل ڈالے نازش ابھی بھی وہیں دیکھ رہی تھی----

" دیکھ رہی ہوں میں مگر ناز ہم ان کی مدد نہیں کر سکتے بلکہ انہیں بچانے کے چکر میں تم ہمیں بھی مشکل میں ڈالو گی بس فوراً گاڑی سٹارٹ کرو اور چلو یہاں سے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں عنایہ یہ غلط ھے تم روکو تو سہی میں دیکھتی ہوں انھیں کہ کیسے وہ کسی کو مار پیٹ سکتے ھیں"----

عنایہ کو گاڑی میں ہی رھنے کا اشارہ کرتی نازش گاڑی سے باہر نکلی اور اپنے سامنے موجود ان لوگوں سے کچھ فاصلے پر کھڑی ہو کر اونچی آواز میں انھیں مخاطب کیا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" اووووو ہیلو جاہلوں پیچھے ہٹو ,کیوں مار رہے ہو ان کو ,فوراً چھوڑ دو انہیں ورنہ میں ابھی پولیس کو کال کر رہی ہوں----"

اچانک اس سنسان ماحول میں کسی لڑکی کی آواز سن کر وہ سبھی گنڈے اپنی نظروں کا رخ نازش کی جانب کر چکے تھے جبکہ ان میں سے ایک نے اونچی آواز میں اپنے مالک کو پکارا----

"مالک دیکھیں زرہ نئی چڑیا آئی ہے--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس گنڈے کے اتنا کہتے ہی ان سبھی کا مالک جو اس لڑکے کے ساتھ موجود لڑکی کو پیٹ کی طرف سے پکڑے ہوئے تھا اسے زمین پر دھکا دیے پلٹا اور اپنی شرٹ کی ہُڈی کو سر پر ڈالے نازش کو غور سے دیکھنے کی خاطر اس کے پاس آنے لگا۔۔۔

ان کے مالک کو اپنی جانب بڑھتے دیکھ نازش کو عجیب سا خوف آیا کچھ تو ایسا ضرور تھا اس شخص میں جو نازش جیسی لڑکی کو خوفزدہ کر گیا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تھا تبھی وہ تیزی سے واپس گاڑی میں بھاگ کر آئی اور فوراً گاڑی سٹارٹ کر کے فل سپیڈ میں چلانی شروع کر دی----

وہیں دوسری جانب سبھی گنڈے عنایہ اور نازش کو جاتا دیکھ اونچے قہقے لگانے لگے جبکہ ان کا مالک عجیب سی نظروں اور سنجیدگی سے انھیں جاتا دیکھ رہا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" روکا تھا نا میں نے تمہیں ناز ,اب جاؤ بنو ہیروئن واپس کیوں آئی ہو---؟؟؟

" اوکے فائن سوری سٹاپ اٹ یار عنایہ مزاق تو مت اڑاؤ میرا ,ویسے یار کیا پاگل لوگ تھے وہ مجھے انھوں نے چڑیا کہا ,کیا مطلب ہو گا اب اس کا---؟؟؟

اپنا دھیان ڈرائیونگ کے سمت مرکوز کیے نازش نے کچھ دیر پہلے والی بات دہرائی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" اچھا, تمہیں میں تھی رہی کر منع لیے اسی
ریلیکس گنڈے تھے وہ ناز اور گنڈے ایسے ہی
ہوتے ھیں پتہ نہیں تمہیں کیا مسلۂ ہے جو ہر کسی
سے پنگے لینے کا شوق ھے----"

" یار بات پنگے کی نہیں ھے تم نے دیکھا نہیں
کیسے بے رحمی سے مار رہے تھے وہ ,اینڈ یو نو
ڈیٹ کہ مجھ سے ناانصافی برداشت نہیں ھوتی---"

غصے سے سٹیرنگ پر ہاتھ مارتے نازش نے اپنا غصہ کم کرنا چاہا۔۔۔

" نا انصافی میں بھی نہیں دیکھ پاتی مگر ناز ہم انجان ہیں اس علاقے میں ,یہاں کے رہائشی تک تو مدد کر نہیں پاتے ایک دوسرے کی ورنہ آج ایسے نا ہو رہا ہوتا تو خود سوچو تم ناز کہ ہم دو انجان اکیلی لڑکیاں بھلا کیا کر سکتی ہیں ,اچھا بس چھوڑو اس موضوع کو اور بھول جاؤ اس واقعے کو وہ دیکھو گاؤں آ گیا ہے تمہیں معلوم ہے نا تمہاری دادی کا گھر کہاں پر ہے۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

خود کو پرسکون کرتے عنایہ نے نازش کا بھی دھیان بانٹنا چاہا جس میں وہ کامیاب بھی ہوئی کیونکہ نازش آنکھیں پھیلائے عنایہ کو دیکھنے لگی---

"دادی کا گھر ,او نو یار عنایہ یہ تو مجھے معلوم ہی نہیں اب ایڈریس کیسے یاد رکھتی میں ,بٹ کوئی بات نہیں میرے دادا جی گاؤں میں کافی فیمس تھے تو ہم پوچھ لیتے ہے یہاں کے لوگوں سے بتا دیں گے وہ ایڈریس بھی----"

نازش عنایہ کو تسلی کروا ہی رہی تھی جب اسے کچھ فاصلے پر کچھ عورتیں ایک درخت کے نیچے بیٹھی کام کرتی دیکھائی دیں نازش نے گاڑی کو اس درخت کے پاس روکا اور عنایہ کو اشارہ کیا تب عنایہ نے گاڑی کی کھڑکی نیچے کی اور اونچی آواز میں ان عورتیں کو مخاطب کیا۔۔۔

" اکسیوزمی بات سنیس زرہ ,کیا آپ سب میں سے کوئی نصرت بلوچ کے گھر کو جانتا ھے پلیز بتا دیں کہ کہاں پر ھے وہ۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کی آواز سن کے ان عورتوں نے گاڑی میں موجود ان دونوں کو دیکھا اور آنکھیں پھاڑے آپس میں ناجانے کونسی باتیں کرنے لگیں۔۔۔

"آنٹی جی پلیز بتا دیں ہم بہت دوررر سے آئے ہیں۔۔۔"

کچھ دیر تک جواب کا انتظار کرنے کے بعد عنایہ نے پھر سے انہیں بلایا تو ایک عورت تیزی سے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چلتی ہوئی ان کی طرف آئی اور عنایہ کی سمت جھکتے ہوئے غور سے اسے دیکھنے لگی----

" بات سنو چھوریوں جیسے آئی ہو ویسے واپس بھی چلی جاؤ اسی میں بھلا ہے تمہارا----"

" ک ک ک کیا کیا کہا آپ نے ,وجہ جان سکتی ہوں میں----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس عورت کی اتنی سی بات سن کر ہی نازش نے حیرانگی سے پوچھا جبکہ عنایہ خوفزدہ ہو چکی تھی---

" چھوریوں تمہیں نہیں معلوم یہاں کیا ہوتا ھے ,یہاں کے----"

وہ عورت مزید کھڑکی پر جھکتے ہوئے کچھ کہنے ہی والی تھی جب ایک آدمی جو ان میں سے کسی ایک کا شوہر تھا وہ آ گیا اور اسے آتا دیکھ وہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عورت فوراً خاموش ہو گئی ساتھ ہی وہ گاڑی سے دور ہو کر کھڑی ہو گئی----

" میم صاحب آپ کیا نئے گھومنے آئی ہو یہاں---؟؟؟

" جی بھائی یہاں ہمارے رشتے دار رہتے ھیں اچھا کیا آپ کو نصرت بلوچ کا گھر معلوم ھے---؟؟؟

آدمی کی آواز پر عنایہ اپنا رخ موڑ چکی تھی تبھی نازش نے سوال کر دیا---

"ہاں ہاں میم صاحب بس یہاں داۂیں جانب ہی ھے ان کا گھر آپ چلی جائیں..."

"جی ٹھیک ھے بہت شکریہ... "

تیزی سے گاڑی سٹارٹ کیے نازش نے اس آدمی کے بتائے گئے راستے پر اس کا رخ موڑ دیا جبکہ انھیں جاتا دیکھ وہ شخص شیطانی ہنسی ہنسے لگا...

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" وہ عورت کیا کہہ رہی تھی ناز یہاں ایسا کیا ھے---؟؟؟

کچھ دیر تک خود کو کمپوز کرنے کے بعد عنایہ نے نازش کو دیکھتے ہوئے سوال کیا----

" یار کچھ نہیں ھے تمہیں نہیں معلوم یہ گاؤں کے لوگ بہت عجیب ہوتے ھیں انہیں ہم جیسے لوگوں کو ڈرانے میں بہت مزا آتا ھے تبھی ایسی بات کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس نے اور دیکھو تم ڈر بھی گئی ,خیر چھوڑو اس
"بات کو اور وہ دیکھو میری دادی کا گھر آ گیا----

ایک کافی بڑے گھر کے آگے گاڑی روکتے نازش
نے عنایہ کی بازو ہلا کے اسے باہر آنے کا اشارہ
کیا اور جلدی سے گاڑی سے اتر کر گیٹ
کھٹکھٹانے لگی اگلے ہی پل عنایہ بھی اس کے پاس
آ گئی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جب تک کسی نے دروازہ نہیں کھولا تب تک سبھی ادر گرد موجود لوگ اکٹھے ہو کر ان دونوں کو گھورنے لگے اور آپس میں ناجانے کیا کیا باتیں کرنے لگے عنایہ اور نازش کو عجیب تو بہت لگ رہا تھا کہ آخر کار نازش کی دادی نے دروازہ کھول ہی دیا اور جلدی سے عنایہ اور نازش گھر میں داخل ہوئیں۔۔۔

دونوں لڑکیوں کو اپنے سامنے موجود دیکھ کچھ دیر کے لیے تو نازش کی دادی ساکت کھڑی رہیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اور پھر اچانک غصے سے آگ بگولہ ہوتے انھوں نے نازش کے تھپڑ مار دیا----

" تم یہاں کیوں آئی ہو مجھے بلا لیتی آ جانا تھا نا میں نے لیکن خود کیوں بغیر بتائے منہ اٹھا کر اکیلی یہاں آ گئی ہو تم---"

دادی شدید غصے سے بولے جا رہی تھیں جبکہ نازش کا چہرہ رونے والا ہو گیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دادای آپ نے مجھے مارا ,دل کر رہا تھا آپ سے ملنے کو تبھی آ گئی میں لیکن آپ بجائے خوش ہونے کے مجھے مار رہی ہیں---"

نازش اپنے چہرے پر ہاتھ رکھے معصومیت سے بولی مگر دادای کا چہرہ ابھی بھی سنجیدہ تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

" نہیں ہوئی مجھے خوشی سمجھی تم ,تمہاری یہ حرکت سراہنے والی نہیں ہے ,جلدی بتاؤ مجھے

کہ کسی نے دیکھا تو نہیں تم دونوں کو آتے
ھوئے---"

"جی وہ دادی راستے میں--- "

دادای کے سوال پر عنایہ انھیں راستے والا واقعہ بتانے لگی تھی جب نازش نے اپنے تھپڑ کا دکھ بھلائے زور سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا---

" نہیں نہیں دادی ہمیں کسی نے نہیں دیکھا ہم آئے ہی بہت فاسٹ ڈرائیو کر کے ھیں۔۔۔"

ہلکا سا مسکرا کر عنایہ کو آنکھیں دیکھاتے اسے چپ رھنے کا اشارہ کرتے نازش نے دادی کو جواب دیا۔۔۔

"چلو یہ تو ٹھیک ھوا ,یہ کون ھے تمہارے ساتھ۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کچھ پر سکون ہوتے دادای نے عنایہ کو دیکھتے نازش سے پوچھا----

" یہ میری دوست ہے عنایہ میں زبردستی اسے اپنے ساتھ لائی ہوں----"

" ہممم چلو اب آ تو گئ ہو لیکن مجھ سے پوچھے بغیر باہر مت نکلنا اور جتنی جلدی ہو بس یہاں سے چلی جانا---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

شہادت کی انگلی اٹھائے دادی نے ان دونوں کو غصے سے دھمکی دی----

" اوکے مائے دادو آپ کا حکم سر کاندھوں پر, لیکن ایک شرط بھی ھے میری کہ آپ کو ابھی کے ابھی ہمیں اپنی پیاری سی مسکراہٹ دیکھانی پڑے گی پلیز دیکھا دیں نا میری کیوٹی بیوٹی"----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

لاڈ سے دادای کے گلے میں بازو ڈالے ان کے سینے سے لگ کر نازش ھنسنے لگی تو دادی کا غصہ بھی کم ہونے لگا----

" آپ کو پتہ ھے دادو کہ کتنا مس کر رہی تھی میں آپ کو ,ایک پل بھی اور نہیں رہ سکتی تھی میں آپ سے ملے بغیر اسی لیے اتنی ضد کر کے ادھر آئی ھوں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی محبت دیکھ کے دادی کا بھی دل نرم ہو گیا تبھی وہ اسے یوں ہی خود سے لگائے پیشانی چومنے لگیں---

" میری جان کو اگر اتنی ہی یاد آ رہی تھی میری تو بتایا ہوتا میرے بچے مجھے بلا لیتی تم مگر بغیر اطلاع دیے تم کیوں آئی ہو یہاں----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دادی میں نے سوچا آپ کو سرپرائز دوں گی لیکن

آپ خوش ہونے کی بجائے ہمیں ہی ڈانٹ رہی ھیں

اور ساتھ میں مجھے مارا بھی اتنی زور سے----"

آواز میں ہلکی سی نمی لائے نازش نے دادی سے

کہا تو وہ اسے خود سے الگ کر کے چہرے پر پیار

کرنے لگیں---

" معاف کر دو میرے بچے غصے میں پہلی بار

تمہیں تھپڑ مارا لیکن بیٹا تمہیں نہیں پتہ کہ یہاں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یہاں کیا دادی واقع میں مجھے نہیں پتہ تبھی پوچھ رہی ہوں آپ بتا دیں نا یہاں کا ایسا کیا راز ھے جو آپ ہمارے ادھر آنے پر اتنا ڈرتی ہیں----"

نازش آج ٹھانے بیٹھی تھی کہ اس جگہ کی حقیقت معلوم کر کے ہی رہے گی جبکہ دادی کا چہرہ سفید پڑتا جا رہا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" چھوڑو ان سب باتوں کو میری بچیوں کو بھوک تو لگی ہو گی نا..."

" ھاں نا دادو سچ میں اتنی زیادہ کہ بس ,کل سے بھوکے ھیں ہم پلیز اپنے ہاتھ کا بنا کھانا کھلا دیں نا..."

دادی کی بازو کو پکڑ کر دوسرے ھاتھ سے عنایہ کو کھینچتے نازش دادی کی منتیں کرنے لگی جبکہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دادی اس کے اس انداز پے بغیر مسکرائے رہ نا سکیں---

"ہاں ہاں روکو بیٹھو کچھ دیر ,ابھی اچھا سا ناشتہ بناتی ہوں تم دونوں کے لیے---"

اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کرتیں دادی گھر میں داخل ہو گئیں اور کھانا بنانے لگیں جبکہ عنایہ اور نازش ایک دوسرے کو دیکھتی مسکرانے لگیں----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 2
Posted On Malisha Novels

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 2

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جب تک دادی ناشتہ بنا رہی تھیں تب تک عنایہ اور نازش گھر کو دیکھنے لگ گئیں عنایہ نے تو زندگی میں پہلی مرتبہ کوئی گاؤں اور وہاں موجود یہ کچا پکا سا گھر دیکھا تھا تو اس کی خوشی تو سنبھالے نہیں سنبھل رہی تھی---

"ناز کتنا پیارا گھر ہے---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گھر کا ایک چکر لگا کر پھر سے صحن میں آنے کے بعد عنایہ گول گول گھومتی ہنستے ہوئے بولی ، جبکہ نازش بھی بھرپور اس کا ساتھ دے رہی تھی

دادی کا کافی بڑا گھر تھا اور انھوں نے وہاں گائے بھینس ، بکریاں بھی پالی ہوئی تھیں ، جنہیں دیکھ کر چارہ ڈالتے ہوئے وہ دونوں ہنس ہنس کر پاگل ہو جا رہی تھیں تبھی انھیں ایک چھوٹی بچی نے آ کر بتایا کہ دادی انھیں ناشتے پر بلا رہی ہیں

ناشتے کا سنتے ہی نازش عنایہ کا ہاتھ کھینچتی، ہوئی اسے دادی کے پاس لے گئی----

وہ دونوں ایک بڑے سے برآمدے میں چلی آئی تھیں جہاں دادی لکڑیوں کا چولہا جلائے وہیں پر ناشتہ بنا رہی تھیں ، ان دونوں کے وہاں آتے ہی دادی نے انہیں ہاتھ دھونے کا اشارہ کیا تو نازش اپنی بتیسی کی نمائش کرتی عنایہ کو لیے صحن میں موجود نکلے سے ہاتھ دھونے لگی اور پھر دوبارہ بھاگ کر وہ دونوں برآمدے میں چلی آئیں تب دادی نے انہیں چھوٹی سی پیڑیاں دیں جن پر وہ دونوں بیٹھ گئیں تو دادی ان کے سامنے ناشتہ لگانے لگیں----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دادو کتنا ٹیسٹی کھانا ہے ، مگر اتنے گھی کا پراٹھا ، آففف دادو آپ کیا ہمیں موٹا کریں گی"----

عنایہ کو دیکھتے ایک آنکھ دباتی وہ ھنستے ھوئے دادی سے کہنے لگی----

" کوئی نہیں موٹی ہو گی تم دونوں ، اتنی پتلی سی ہو اور یہ تمہاری سہلی کا کیا نام ہے ، ماں باپ کون ہیں ، کچھ بتاؤ تو سہی"---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چپ چاپ خاموشی سے ناشتہ کرتی عنایہ کو دیکھتے دادی نے سوال کیا---

" ہاں دادو یہ عنایہ ہے میری بچپن کی دوست ، اسکی والدہ نہیں ہیں مگر بابا ہیں جو باہر کے ملک ہی رہتے ہیں یہاں بہت کم ہی آتے ھیں----"

نازش کے تفصیل بیان کرنے پر عنایہ کے ھاتھ خوامخواہ میں کانپنے لگے ساتھ ہی نوالہ چپاتے ہوئے وہ رک سی گئی---

" ماشاءاللہ ، بہت پیاری لڑکی ہے ، بیٹا کھاؤ ، تم تو کچھ کھا ہی نہیں رہی اور ابھی تو لسی بھی پینی ہے تم دونوں نے----"

"نہیں نہیں دادو ہم نہیں پئیں گے--- "

لسی کا سنتے ہی نازش نے صاف انکار کر دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ایسے کیسے نہیں پیو گی ، تم اپنی دادی کے پاس آئی ہو تو بس دادی کی ہی مرضی چلے گی---"

دادی کے بضد ہونے پر وہ دونوں ہنسنے لگ گئیں ، عنایہ بھی اب ان کے خلوص اور محبت کے سامنے بہت پرسکون سی ہو گئی تھی ، جیسے کے دادی نے کہا تھا بلآخر انہیں لسی پینی ہی پڑی ، کیونکہ دونوں نے زندگی میں پہلی دفعہ لسی پی تھی تو آدھے سے زیادہ گلاس ان سے پیا ہی نہیں گیا وہیں آدھا گلاس بھی دادی کے لیے بہت تھا وہ تو اسی میں خوش ہو گئی تھیں---

ناشتے سے فارغ ہو کر وہ دونوں پھر سے گھر میں گھومنے پھرنے لگ گئیں اور ساتھ ہی سبھی گھر کے افرادوں سے ملاقات کی انھوں نے جن سے باتیں کرتے ہوئے انھیں کافی وقت بیت گیا ، تب وہ اٹھ کر پھر سے ان مویشیوں کے پاس چلی آئیں اور کبھی انھیں چارہ ڈالنے لگتی تو کبھی انھیں کھاتے دیکھ کر ہنستی ، اپنی ہی باتوں اور حرکتوں میں ہنستے ہنساتے انھیں شام ہو گئی تب دادی نے انھیں کھانے پر بلایا تو وہ جنہیں بہت بھوک لگ گئی تھی بھاگ کر دادی کے پاس پہنچ گئیں اور پھر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سے دادی کے دیے گئے دیسی گھی سے بنا کھانا انھوں نے کھایا ، ان کے پیٹ تھے کے پھٹنے کے قریب جا پہنچے ایسے ہی ٹھوس کر کھلایا تھا دادی نے انھیں۔۔۔۔

" چلو لڑکیوں شام ہو گئ ہے اور یہاں گاؤں کے لوگ رات کے آٹھ بجے تک سو جاتے ہیں اس لیے تم لوگ بھی جاؤ اور سو جاؤ۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سارا کھانا کھلا کر جب وہ اپنا پیٹ پکڑے اٹھنے لگیں تب دادی نے ان کی معلومات میں اضافہ کیا اور ساتھ ہی انہیں حکم بھی جاری کر دیا۔۔۔

" دادی کیا یار ، آٹھ نو بجے تک تو ہم صرف ڈنر کرتے ہیں، سونا تو بہت دور کی بات ھے۔۔۔"

نازش حیرانگی سے منہ کھولے انہیں اپنی روٹین بتانے لگی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" لیکن یہ تمہارا شہر نہیں ہے اس لیے جاؤ اور سو جاؤ--"

" اچھا دادی لیکن پہلے ہم تھوڑا گھوم آئیں ، یو نو کھایا پیا بھی ہضم ہو جائے گا--"

عنایہ کو دیکھ کر ہنستے نازش دادی سے بولی وہیں دادی گڑبڑا اٹھیں اس ایک بات پر--

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" پاگل ہو گئ ہو تم ، اس ٹائم تمہیں گھومنے باہر جانا ہے چپ چاپ جاؤ اپنے کمرے میں اور سو جاؤ---"

دادی نے غصے سے کہا تو دونوں کو ان کی بات ماننی کی پڑی اور وہ اپنے کمرے میں چلی گئیں جنہیں ان کے حساب سے سیٹ کیا گیا تھا---

کچھ دیر تک تو نازش بے چینی سے کمرے میں چکر کاٹتی رہی وہیں عنایہ خاموشی سے بیڈ پر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بیٹھی تھی ، پھر مزید کچھ دیر بعد نازش عنایہ کے پاس آ کر اس کے قریب بیٹھ گئی---

" یار عنایہ چلو نا چھت پر چلتے ہیں وہاں تو کوئی مسلہ نہیں ہو گا دادی کو---"

" ٹھیک ہے---".

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے بھی حامی بھر لی تو وہ دونوں چپکے سے چھت پر چلی گئیں اور اپنے سامنے موجود گاؤں کو دلچسپی سے دیکھنے لگیں---

"دیکھو نا یار کتنا بڑا گاؤں ہے ، میرا دل کر رہا ہے ابھی کے ابھی جاؤں اور سارا گاؤں دیکھ لوں ، "

"لیکن یار دادی ہمیں کہیں جانے ہی نہیں دے رہیں---

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گاؤں کو چاروں اطراف سے دیکھتے نازش بات کر رہی تھی جب اچانک کچھ دور دو گاڑیاں روکیں جو کہ نازش کی نظروں سے اوجھل نا رہ سکیں۔۔۔

عنایہ وہ دیکھو یار ، وہاں پر۔۔۔؟؟؟ "

کہاں ناز۔۔۔؟؟؟ "

اچانک نازش کے کہنے پر عنایہ اس سے سوال کرنے لگے۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"یار وہ وہاں ٹاور کے پاس دیکھو--- "

ہاتھ اٹھا کر ان گاڑیوں کی سمت اشارہ کرتے وہ عنایہ کو بتانے لگی---

"اچھا ہاں ہاں--- "

اب عنایہ اور نازش دونوں کی نظروں کا مرکز وہی گاڑیاں تھیں ، دیکھتے ہی دیکھتے ان گاڑیوں میں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سے کچھ لوگ باہر نکلے اور کسی گھر کے دروازے کو زور زور سے کھٹکھانے لگ گئے ، کچھ دیر تک دروازہ نا کھلنے پر انھوں نے دروازہ توڑ دیا جس پر نازش اور عنایہ دونوں حیران رہ گئیں---

" یار دیکھو ، شاید زبردستی کسی کے گھر گھس رہے ہیں وہ لوگ ، یہاں پر ہو کیا رہا ہے چلو چل کر دیکھتے ھیں ہم ، یہ ھوتے کون ھیں کسی کے ساتھ ایسا کرنے والے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کا ھاتھ پکڑ کر اسے اپنے ساتھ کھینچتے نازش غصے سے بولی جبکہ عنایہ جو پہلے ہی بہت خوفزدہ ھو چکی تھی اچانک چیخ پڑی...

" تم بالکل پاگل ہو گئ ہو ناز ، سنو میری بات کو ، ہم ایسا کچھ نہیں کریں گے اور اب چلو تم..."

زبردستی نازش کا ھاتھ پکڑ اسے کھنچ کر عنایہ اپنے کمرے میں لے گئ اور دروازہ بند کر دیا جبکہ نازش کا موڈ کافی خراب ھو چکا تھا...

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" عنایہ تم جیسے ڈرپوک لوگوں کی وجہ سے
ایسے لوگوں کو ہمت ملتی ہے----"

عنایہ کو سخت گھوری سے نوازتی وہ دانت پیستی بولی---

" ہم دو دن کے لیے یہاں آئے ہیں ناز ، اس لیے پلیز سکون کے ساتھ ہمیں یہ دو دن گزارنے دو سمجھی اور سو جاؤ مجھے بہت نیند آ رہی ھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش سے کہتی عنایہ اپنے بستر پر لیٹ گئی تو نازش بھی خود کو کمپوز کرتی سونے کی کوشش کرنے لگی اگلی صبح کے 5 بجے ہی نازش نے بلآخر عنایہ کو جھنجھوڑ کر نیند سے جگا دیا۔۔۔

" یار یہاں پر تو مجھے ساری رات نیند ہی نہیں آئی مچھر ہی بہت تھا ، اٹھو جلدی تم۔۔۔ ، "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے منہ سے چادر اتارتے وہ اسے زبردستی اٹھانے لگی۔۔۔

" ناز تو پھر کیا تم مجھے صبح کے 5 بجے ہی اٹھا دو گی پلیز مجھے تو سونے دو اور کوشش کرو تمہیں بھی نیند آ جائے گی۔۔۔"

عنایہ نازش کو خود سے دور کرتی معصومیت سے بولی جبکہ اس کے عنایہ کی بات مان لینے کے کوئی ارادے نہیں تھے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" جلدی اٹھو یار ، دادی کے اٹھنے سے پہلے ہم باہر گھومنے چلتے ہیں----"

"کیا ہو گیا ہے ناز ، بعد میں چلے جائیں گے نا--- "

پھر سے اپنے منہ پر چادر لیتے عنایہ نے اسے ٹالنا چاہا----

"عنایہ تم چل رہی ہو یا میں اکیلی ہی چلی جاؤں--- "

اب کی مرتبہ نازش نے اسے دھمکی دی تھی جس پر عنایہ کو ماننا ہی پڑا۔۔۔

"اچھا نا چلتے ہیں ، منہ تو دھونے دو مجھے ، ہمیشہ بلیک میل ہی کیا کرو مجھے تم۔۔۔"

"اچھا جاؤ جلدی۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی بات مانتے عنایہ اٹھ کر فریش ہونے چلی گئی ، کچھ دیر بعد جب وہ واپس آئی تو نازش بھی تقریباً تیار کھڑی اس کا انتظار کر رہی تھی اس وقت نازش نے بلیک جینز کے ساتھ ریڈ چیک دار شرٹ پہنی ہوئی تھی اور سلم جاگر کے ساتھ دوپٹہ لینے سے گریز برتا تھا اس نے ,وہیں عنایہ نے نیلی جینز کے ساتھ سفید گھٹنوں تک ٹاپ پہنی ہوئی تھی اور گلے میں نیلا ہی سٹالر ڈالا ہوا تھا جبکہ پیروں میں اسنے کھسہ پہن لیا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ناز یاد ھے دادی نے کیا کہا تھا کہ ان سے پوچھے بغیر کہیں نہیں جانا تو کیا ہم ایسے---"

" یار بڑے لوگ ایسی باتیں کرتے رہتے ہیں تم زیادہ سیریس مت ھو اور ویسے بھی ہم کہاں جا رہے ہیں ، بس تھوڑا سا گاؤں دیکھیں گے اور پھر واپس گھر---"

نازش کے سمجھانے پر عنایہ بھی مزید کچھ نا بولی اور پھر وہ دونوں چپکے سے گھر سے باہر چلی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گئیں ، صبح کا وقت تھا روشنی بھی ابھی زیادہ پھیلی نہیں تھی ، وہ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے اپنے اردگرد دیکھتے ہوئے ہلکی پھلکی بات چیت کر رہی تھیں جب انہیں گاؤں کے کچھ بچے کھیلتے ہوئے نظر آئے ، صبح صبح ہی گاؤں کی کچھ لڑکیاں باہر کھیل رہی تھیں خوشی کی ایک لہر ان کے چہروں پر صاف دیکھائی دیتی جسے دیکھ عنایہ بھی مسکرا پڑی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یار دیکھ لو گاؤں کے سبھی لوگ 5 بجے تک اٹھ جاتے ہیں اور تم ابھی سونا چاہتی تھی ، چلو نا عنایہ وہاں چلیں---"

عنایہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے کھینچتے ہوئے نازش ان بچوں کی جانب چل پڑی---

" ناز تم اس لیے اتنی صبح صبح یہاں آئی ہو---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے تو نارملی کہا تھا مگر نازش کے دماغ میں اچانک سے ایک خیال آ گیا۔۔۔

" یار ھاں ہمیں تو رات کو وہاں جو بھی کچھ ہوا تھا وہاں جانا تھا ، عنایہ بس دو منٹ کے لیے چلو یار دیکھیں تو سہی ہوا کیا ھے وہاں۔۔۔"

عنایہ تو کہہ کر پچھتائی کیونکہ زبردستی نازش اس کا ھاتھ پکڑ کر کھینچتے ھوئے اسے اس گھر کے پاس لے آئی وہاں پر پہنچتے ہی انھیں گھر کا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دروازہ ٹوٹا ہوا ملا ، حیرانگی سے عنایہ کو
دیکھنے کے بعد نازش نے اسکا ھاتھ چھوڑ کر ہلکا
سا اس گھر میں جھانک کر دیکھا تو لوگ وہاں
بیٹھے رو رہے تھے ناجانے انھیں روتا دیکھ نازش
کو کیا ھوا جو وہ بغیر کچھ عنایہ سے کہے تیزی
سے گھر میں چلی گئ----

"السلام و علیکم---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اچانک سے سلام کی آواز سن کر وہ لوگ نازش کو دیکھ کر ڈر گئے جو کہ جینز شرٹ میں موجود انہیں کوئی عجیب مخلوق معلوم ہوتی تھی---

"ت---ت---تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہی ہو--- "

اس گھر میں موجود ایک واحد مرد نازش کے قریب آتا اس سے بازپرس کرنے لگا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہ وہ ہم یہاں سیر کرنے کے لیے آئے ہیں تو آپ "
، کے گھر کا دروازہ ٹوٹا دیکھا ، کیا ہوا ہے یہاں پر
اور آپ سب لوگ رو کیوں رہے ہیں---؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

غور سے وہاں موجود سبھی لوگوں کو دیکھتی وہ
سوال کرنے لگی---

میم صاحب ہمیں اس بات سے کچھ لینا دینا نہیں "
ھے کہ کون ھیں آپ ، بس نکلیں یہاں سے اور آپ
کو کیا ہمارے ساتھ جو کچھ بھی ہوا ھو ، اچھا ہو گا

کہ اس گاؤں سے ہی چلے جائیں آپ ورنہ انجام اچھا نہیں ہو گا..."

کہنے کے ساتھ ہی زبردستی اس شخص نے نازش کو گھر سے باہر نکال دیا ، عنایہ سہمی ہوئی دروازے کے قریب ہی کھڑی تھی نازش کو باہر آتے دیکھ تیزی سے اس کے قریب ہوئی....

" پتہ نہیں یار ، ان کے ساتھ کیا ہوا ھے اندر سے کچھ آوازیں آ رہی تھیں ، رو رھے ھیں سبھی ، وہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

، شخص بھی ہمیں یہاں سے جانے کا بول رہا تھا

"کچھ تو گڑبڑ ہے---

عنایہ کو دیکھتی وہ اسے اندر کے متعلق ایک ایک بات بتانے لگی وہیں عنایہ کو اب اس کی بے وقوفی پر غصہ آنے لگا تھا---

" ناز تم کیا پاگل ہو گئ ہو ، یہ سب کیا تماشا کر رہی ہو تم ، مجھے تو لگتا ہے غلطی کر لی ہے ہم نے یہاں پر آ کر پتا نہیں کیوں سبھی ایک ہی بات

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کرے جا رہے ہیں ، یہ جگہ ٹھیک نہیں ھے بول رہی ہوں میں ، پلیز ناز ہم چلے جاتے ہیں واپس گھر ، یہ گاؤنس ٹھیک نہیں ہے کچھ تو ھے یہاں جس کا ہمیں نہیں علم ، اور کوئی بتانے سے بھی خوف کھاتا ھے---"

سہمی ہوئی نظروں سے اپنے اردگرد دیکھتی عنایہ نازش سے بولی اسے واقعی میں یہاں سے اور یہاں کے ماحول سے ایک انجانا سا خوف آ رھا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یار دو دن رک جاؤ ، پھر چلے تو جانا ہے نا ،

اچھا یہاں سے چلتے ھیں ، پتہ نہیں کیوں وہ لوگ

رو رہے تھے کچھ بتایا ہی نہیں مجھے ،عنایہ وہ

دیکھو بچیاں کھیل رہی ہیں یار جاؤ تم بھی کھیلو ان

کے ساتھ ، میں ویڈیو بناتی ہوں تمہاری---"

عنایہ کا خوف دور کرنے کی خاطر نازش نے یہ

بات کی اور واقعی میں عنایہ اس بات پر خوش ہو

کر اسے دیکھنے لگی---

"اچھا ٹھیک ہے--- "

ہنس کر اپنی رضامندی ظاہر کرتی عنایہ بھاگ کر ان لڑکیوں کے پاس چلی گئ جو نازش سے کچھ دوری پر کھیل رہی تھیں---

" بچوں کیا میں آپ کے ساتھ کھیل سکتی ہوں پلیز---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے معصومیت سے ان بچیوں سے اجازت
طلب کی تو وہ پہلے تو حیرانگی سے اسے دیکھنے
لگیں پھر سر کو ہاں ہلا دیا تب خوشی سے چہکتی
عنایہ ان بچیوں کے ساتھ شٹاپو کھیلنے لگ گئ
جبکہ نازش اپنی جینز کی جیب سے موبائل نکال کر
اس کی ویڈیو بنانے میں مصروف ہو گئی ، گاؤں
کی سبھی آتی جاتی عورتیں ان دونوں کو دیکھ کر
آپس میں باتیں کرنے لگ گئیں کہ اچانک ان بچیوں
میں سے ایک کی ماں ان کے آپس چلی آئی اور
غصے سے عنایہ پر برس پڑی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" جاؤ یہاں سے تم لوگ ، تمہاری وجہ سے ہماری بچیوں کا بھی نقصان نا ہو جائے----"

عنایہ پر غصہ کرتے دیکھ نازش دھوڑ کر وہاں چلی آئی اور عنایہ کے کاندھے پر ہاتھ رکھ اسے تسلی دی جو اب ڈر سے کانپ اٹھی تھی---

" کیا آنٹی کیا کہہ رہی ہیں آپ ، کیسا نقصان ، صاف صاف بتائیں---"

نازش کی بے چینی اس ایک بات سے مزید پروان چڑھ چکی تھی تبھی وہ ان سے سوال کرنے لگی---

" کچھ نہیں چلو لڑکیوں جاؤ ، گھر کے کام نہیں کرنے کیا---"

نازش کو جھڑک کر وہ عورت زبردستی اپنی بیٹیوں کو وہاں سے لے گئ جبکہ نازش کی پیشانی پر لاتعداد شکنیں پڑ گئیں---

" کیا لوگ ہیں یار یہاں کے ، آئی تھینک سو ، سبھی پاگل رہتے ھیں ادھر----"

" ناز خاموش ہو جاؤ ، ہمیں اس بات کو سیریس لینا چاہیے---"

نازش کی بات پر اسے دیکھتے عنایہ نے خوفزدہ ہوتے کہا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" اچھا یار بعد میں سیریس لے لینا ، چلو جاؤ پہلے تم ایسے کرو وہ ہینڈ پمپ کو چلاؤ ، میں اس کی بھی ویڈیو بناتی ہوں---"

نازش کی ایک نئی فرمائش پر عنایہ منہ بسور کر رہ گئی---

" کیا ہے ناز---؟؟؟ "

"جاؤ نا یار عنایہ--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اچھا... "

نازش کی ضد کے آگے ہمیشہ کی طرح عنایہ کو ہی گھٹنے ٹیکنے پڑے اور وہ جا کر نلکا چلانے لگ گئ مگر کوشش کے باوجود بھی اس میں سے پانی نہیں نکل رہا تھا...

" ناز لگتا ہے پانی نہیں ہے اس نلکے میں ، دیکھو آ ہی نہیں رہا..."

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

معصومیت سے آنکھیں پھیلائے عنایہ نازش سے بولی جبکہ اسکا قہقہ بے ساختہ تھا۔۔۔

"اووو میری معصوم سہیلی ,سیدھا کہو تمہیں چلانا ہی نہیں آتا ورنہ پانی کیسے ختم ہو سکتا ھے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی اس بات پر دونوں ہنسنے لگ گئی کہ اچانک نازش کو شک ہوا جیسے کوئی عنایہ کے پیچھے کھڑا انھیں کافی دیر سے دیکھ رہا ہو۔۔۔۔

"عنایہ ابھی کوئی تھا نا یہاں۔۔۔ "

کہاں پر۔۔۔؟؟؟ "

نازش کی بات پر عنایہ اسے حیرانگی سے دیکھتی پوچھنے لگی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"وہ وہ وہاں دیوار کے پاس---- "

ھاتھ سے اشارہ کرتی وہ عنایہ کو بتانے لگی تو عنایہ نے پلٹ کر وہاں دیکھا مگر وہاں تو کوئی بھی موجود نہیں تھا----

"نہیں تو ناز ، وہاں تو کوئی بھی نہیں ھے---- "

"ھاں شاید میرا وہم ہو گا--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ سے کہتی نازش خود کو پرسکون کر کے پھر سے ویڈیو بنانے لگ گئ کہ پھر سے نازش کو ایسے لگا جیسے کوئی مسلسل انہیں ہی دیکھ رہا ہو یہ حرکت نازش جیسی نڈر لڑکی کو بہت خوفزدہ ، کر گئی تھی تبھی وہ تیزی سے عنایہ کے پاس چلی گئیں اور اسکا ھاتھ تھام لیا۔۔۔

"چلو عنایہ گھر چلتے ہیں ، کافی دیر ھو گئی ھے ہمیں۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"شکر ہے تمہیں گھر کی بھی یاد آ گئ--- "

، ہلکا سا مسکراتے عنایہ اس کے ساتھ چل پڑی ابھی وہ دونوں گھر کے گیٹ کے اندر ہی داخل ہوئی تھیں کہ دادی نے ایک زور دار تپھڑ پھر سے نازش کو دے مارا اب کی مرتبہ تو وہ گرتے گرتے بچی---

"دادی کیا ہو گیا ہے ، آپ نے پھر سے مجھے--- "

" کہا تھا نا میں نے تم سے ، بنا مجھ سے پوچھے
گھر سے باہر ایک قدم بھی مت رکھنا ، تمہیں سمجھ
نہیں آتی میری بات..."

نازش کے قریب ہو کر اس کی بازو دبوچتے دادی
قہرآلود نظروں سے اس سے پوچھنے لگیں...

" تو دادی کیا ہو گیا ,اس گاؤں میں کیا جن بھوت
رہتے ہیں جو کھا جائیں گے ہمیں...."

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے منہ پر ہاتھ رکھے وہ تڑخ کر بولی----

" یہی سمجھ لو جن بھوت بھی پناہ مانگیں ان سے ، جو رہتے ھیں یہاں---"

دادی منہ میں بڑبڑائی جو کہ نازش اور عنایہ سننے سے محروم رہیں---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" تمہیں پتہ ہے کتنی فکر ہو رہی تھی مجھے کہ کہاں چلی گئ ہو تم دونوں ، یہ بتاؤ تم لوگوں کو کسی نے دیکھا تو نہیں----"

سرگوشی نما انداز اپنائے دادی ان سے سوال کرنے لگیں وہیں وہ دونوں حد سے زیادہ حیران تھیں---

" کن لوگوں نے دادی----؟؟؟ "

نازش نے حیرانگی سے پوچھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کسی مرد نے تو نہیں دیکھا۔۔۔؟؟؟ "

کیوں آپ ایسے کیوں بول رہی ھیں۔۔۔؟؟؟ "

کچھ نہیں چھوڑو ,اور گاؤں دیکھنا ہے نا تم " لوگوں نے ، ٹھیک ھے میں تمہیں اپنی سہلی کے گھر لے جاؤں گی ، لیکن پھر سے تم مجھے گھر سے باہر نا ملو اور ھاں یاد سے صبح تم لوگوں نے ادھر سے واپس اپنے گھر چلے جانا ہے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دادی کے خوف کو دیکھتے نازش پر یہ بات تو واضح ہو چکی تھی کہ کچھ تو لازمی ھے یہاں جو دادی ان سے چھپا رہی تھیں---

"ہاں دادی چلے جائیں گے--- "

نازش کا جواب سن کر دادی اسے چھوڑ کر اندر چلی گئیں وہیں نازش اپنے گال کو سہلاتی عنایہ کی طرف پلٹی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یار دیکھو نا پتہ نہیں دادی کو کیا ہو گیا ہے مجھے
زندگی میں پہلی دفعہ دو تپھڑ مار دیے انہوں نے----"

" ناز میں نے تمہیں روکا تھا کہ ہمیں ایسے نہیں
جانا چاہیے ، چلو اب کمرے میں---"

نازش کا ھاتھ پکڑ کر عنایہ اسے اپنے کمرے میں
لے گئی کچھ ہی دیر ہوئی تھی انہیں وہاں بیٹھے
جب دادی ان کے کمرے میں چلی آئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چلو آؤ ، ناشتہ کر لو--- "

"مجھے نہیں بھوک دادی--- "

منہ پھلائے نازش نے اپنی ناراضگی ظاہر کی---

" ناراض ہے میرا بیٹا مجھ سے ، بچے ڈر لگتا ہے مجھے میں نہیں چاہتی کہ تمہاری ایک غلطی ہم پر بھاری پڑ جائے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے قریب ہوتے اسے اپنے سینے سے لگا کر دادی اسے پیار سے سمجھانے لگیں۔۔۔

" دادی تو آپ بتا کیوں نہیں دیتیں ہمیں کہ اس گاؤں میں ایسا کون ہے جس سے ہمیں ڈرنا چاہیے ، کیا ھے یہاں کا راز۔۔۔"

" کوئی نہیں ہے ، چلو شاباش ناشتہ کر لو پھر بشیراں کے گھر بھی تو جانا ہے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے سوال پر گھبراتے دادی نے اسے خود سے الگ کیا اور پھر تیزی سے بولیں---

"اچھا ٹھیک ھے دادو---- "

کچھ ہی دیر میں ناشتے سے فارغ ھو کر دونوں اچھے سے تیار ہو گئیں جیسے ناجانے کہاں جانا ھے انھیں وہیں دادی جب انھیں لینے کمرے میں آئیں تو چونک اٹھیں---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یہ کیا پہنا ہوا ہے نازش۔۔۔؟؟؟ "

"دادی جینز شرٹ ہے۔۔۔ "

نازش نے نارمل سے انداز میں ان کی معلومات میں اضافہ کیا۔۔

" نہیں ایسے نہیں میں تمہیں لے کر جا سکتی رکو تم۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش سے کہتیں دادی کمرے سے باہر نکلیں اور واپس اپنا گاؤن لے کر آئیں کمرے میں---

"یہ لو یہ پہن لو--- "

دادو یہ کیوں---؟؟؟ "

نازش حیرانگی سے انھیں دیکھتی سوال کرنے لگی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بیٹا کہا نا پہن لو وہاں پر جا کر اتار لینا۔۔۔ "

"دادو دس از ناٹ فیئر۔۔۔ "

منہ پھلائے نازش نے وہ گاؤن لے لئے اور ایک عنایہ کو دے کر دوسرا خود پہننے لگی ، اب جانا بھی تو لازمی تھا نازش میڈم نے ، تو اتنا کمپرومائز تو کر ہی سکتی تھی وہ ، اگلی کچھ دیر میں بشیراں کے گھر پہنچتے ہی دونوں نے وہ گاؤن اترا دیے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" توبہ ھے یار ، میری تو سانس ہی رکنے والی تھی---"

"اب ایسا بھی کچھ نہیں ہے ناز---- "

ھاتھ کی مدد سے ھوا لیتے نازش نے کہا تو عنایہ کی ھنسی چھوٹ گئی بشیراں کا بھی کافی بڑا گھر تھا اور فیملی بھی بھرپور تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چلو لڑکیوں ان کے خاندان سے تو مل لو---- "

عنایہ اور نازش کو آپس میں گفتگو کرتے دیکھ دادی نے انھیں پکارا---

"جی دادی ہم ابھی آئے--- "

ہنستے ہوئے دونوں دادی کے ساتھ چل دیں اور سب لوگوں سے ملنے کے بعد پھر دادی کو ان سے باتوں میں مصروف دیکھ کر نازش عنایہ کو لیے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گھر سے باہر چلی گئ سب بچے وہاں عنایہ کو دیکھ کر پھر سے کھیلنے کا کہنے لگے تو عنایہ بھی انہیں منع نا کر پائی اور کھیلنے کے لیے راضی ہو گئی----

"چلو عنایہ تم کھیلو میں تمہاری ویڈیو بناتی ہوں--- "

اپنا موبائل نکال کر نازش نے اس کی ویڈیو بنانی شروع کر دی وہیں ان بچوں نے عنایہ کو نیچے بیٹھا کر اس کی آنکھوں پر پٹی باندھ دی ، اب عنایہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ان بچوں کو ڈھونڈھنے لگ گئ اور نازش ھنستے ہوئے بولنے کے ساتھ اس کی ویڈیو بنا رہی تھی کہ اچانک اسے دادی کی آواز سنائی دی وہ اس سے پوچھ رہی تھیں کہ کہاں ھے وہ تو نازش ان کی تسلی کروانے کے لیے بغیر عنایہ کو بتائے بھاگ کر خود گھر میں چلی گئ جب اچانک عنایہ کو ھاتھ سے لے کر بازو تک کسی نے بہت عجیب طریقے سے چھوا اس لمس پر اس کی ریڑھ کی ہڈی میں خوف سرائیت سا کر گیا تھا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بچوں مجھے تنگ مت کرو خاموشی سے کھیلو ورنہ میں نے نہیں کھیلنا...."

خود پر قابو پاتے عنایہ نے ان بچوں سے کہا وہ سمجھ رہی تھی کہ شاید کوئی بچہ اس کے ساتھ مزاق کر رہا ھے مگر بغیر اس کی بات پر دھیان دیے پھر سے اچانک کسی سے عنایہ کے پیٹ پر ہاتھ رکھا اور اسے اپنے سینے کے ساتھ چپکا کر اسکے کان کے پاس سرگوشی کی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"آئی لو یو جان---- "

یہ پراسرا سی آواز عنایہ کو شدید خوف میں مبتلا کر چکی تھی ، اپنے پیٹ سے اس شخص کے ہاتھ کو ہٹا کر جلدی سے اس نے اپنی آنکھوں سے پٹی اتاری اور پلٹ کر دیکھا لیکن سامنے کوئی بھی موجود نہیں تھا ، عنایہ کی سانس مکمل پھول چکی تھی وہیں دل 100 کی رفتار سے دھڑک رہا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ب۔۔۔بچوں یہاں پر کوئی تھا نا بولو ، کون ھے
وہ۔۔۔؟؟؟

عنایہ کے پوچھے گئے سوال پر سبھی بچے خاموش
تھے اور سر جھکائے کھڑے تھے۔۔۔

"بچوں کچھ تو بولو پلیز۔۔۔۔"

عنایہ رو دینے کو تیار تھی تبھی ایک بچے نے
اسے جواب دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں باجی یہاں نہیں تھا کوئی بھی--- "

ابھی وہ بول ہی رہا تھا کہ اچانک ایک چھوٹی سی بچی عنایہ کے قریب آ کر پیچھے سے اس کا ہاتھ پکڑ کر ہلانے لگ گئ---

"آپی آپی--- "

کیا ہوا بیٹا---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے سر جھکائے موجود بچی سے حیرانگی سے سوال کیا۔۔۔

"آپی یہ آپ کے لیے ھے۔۔۔"

"یہ کیا ہے آپ مجھے گفٹ دے رہی ہو۔۔۔؟؟؟"

عنایہ نے گفٹ ریپر میں موجود ایک گفٹ کو دیکھتے اس بچی سے پوچھا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں آپی وہ انہوں نے دیا ہے--- "

بچی ایک سمت اشارہ کرتی عنایہ سے کہنے لگی تو عنایہ نے بھی وہاں دیکھا مگر وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا---

"کس نے بیٹا وہاں تو کوئی نہیں ھے--- "

"شاید چلے گئے--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کہنے کے ساتھ ہی وہ بچی بھی عنایہ کو گفٹ دیے دوبارہ کھلینے لگ گئ اور عنایہ خوفزدہ سی وہ گفٹ ہاتھ میں پکڑے گھر میں چلی گئ---

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 3
Posted On Malisha Novels

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 3

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ناز تم یہاں کیا کر رہی ہو مجھے چھوڑ کر کیوں آئی تم---؟؟؟

نازش کو دیکھتے ہی عنایہ بھاگ کر اسکے قریب جاتے اس سے شکوہ کرنے لگی---

" کیا ہوا عنایہ تم اتنی ڈری ہوئی کیوں ہو---؟؟؟ "

" ناز یہ دیکھو پتہ نہیں کس نے مجھے یہ گفٹ دیا ہے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے سامنے وہ گفٹ کرتی عنایہ کانپتی ہوئی بولی---

"ارے واہ لڑکی کے تو بہت دیوانے ہو رکھے ہیں---"

عنایہ کے ھاتھ سے گفٹ پکڑتے نازش اپنی ہی بات پر ہسنے لگ گئ----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ناز تمیز سے پلیز ناز یہ بہت سیریس بات ہے ،
پتہ نہیں کون ہے وہ۔۔۔؟؟؟

سہمی ہوئی نظروں سے نازش کو دیکھتی وہ اس
سے بولی۔۔۔

" اچھا یار چِل ، تو کیوں اتنی پریشان ہو رہی ھے
ارے گفٹ تو دیکھو ، کھولو اسے ، ہمیں بھی ،
تو معلوم ہو کیا دیا ہے مسٹر رومیو نے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" می---میں نہیں دیکھنے والی ، خود دیکھ لو تم
اور جو بھی ہو گا وہ رکھ بھی لینا--- "

چہرے کا رخ موڑے وہ خفگی سے بولی---

" لو جی ، میں کیوں رکھوں اسے ، تمہارے
دیوانے نے دیا ہے تو تم ہی رکھو نا--- "

نازش مسلسل اپنی باتوں سے عنایہ کو زچ کر رہی تھی کہ اتنے میں ایک بچہ بکری کا بچہ اٹھا کر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہاں لے لایا جسے دیکھ عنایہ کا موڈ فوراً ٹھیک ہو گیا۔۔۔

"یہ کیا یہ بکری کا بچہ ھے نا ، او مائے گاڈ اتنا چھوٹا سا ، میں اسے اٹھا لوں پلیز۔۔۔"

سب کچھ بھلائے عنایہ بھاگ کر اس بچے کے پاس گئی اور بکری کا بچہ اس کے ھاتھ سے لے کر خود اٹھانے لگی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ناز جلدی سے میری تصویر لینا پلیز---- "

اپنی گود میں اٹھانے کی ابھی وہ کوشش ہی کر رہی تھی کہ وہ بکری کا بچہ عنایہ کے ہاتھ سے نکل کر گھر سے باہر بھاگ گیا---

" ارے یہ کیا---؟؟؟ "

حیرانگی سے منہ کھولے بولنے کے ساتھ ہی عنایہ بھی اس کے پیچھے دھوڑ پڑی وہ اس بچے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کو پکڑنے کے لیے مسلسل اس کے پیچھے بھاگے جا رہی تھی اور نازش بھی اس کے پیچھے ہی موبائل کا کیمرہ آن کیے اس کی ویڈیو بنانے میں مصروف تھی۔۔۔

"عنایہ تم سے نا ہو پائے گا۔۔۔ "

قہقہ لگاتے نازش نے عنایہ کے پیچھے ہانک لگائی تو وہ بھی اپنا پیٹ پکڑے لمبے لمبے سانس لینے لگی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"شاید ٹھیک کہہ رہی ہو تم---- "

نازش سے کہتے وہ منہ بنائے اسے دیکھنے لگی کہ اتنے میں دادی نے ان دونوں کو واپس بلا لیا---

"چلو بچو گھر چلتے ہیں اب--- "

"جی دادی--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دادی کی پکار سن کر وہ دونوں بھاگ کر دوبارہ گھر میں داخل ہوئیں اور دادی کے پاس جا کر جلدی سے گاؤن پہن کر وہ واپس دادی کے ساتھ گھر آ گئیں----

"صبح کس وقت نکلو گے تم لوگ یہاں سے--- "

گھر میں داخل ہوتے ہوئے دادی نے ان سے سوال کیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"شام کو نکلیں گے دادی... "

"نہیں نہیں صبح ,صبح نکلنا... "

نازش کو دیکھتیں وہ سہم کر بولیں...

"دادی پلیز ہم شام کو چلے جائیں گے نا... "

نازش نے معصومیت سے کہا تو دادی مزید کچھ نا بول پائیں...

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"تم لڑکیاں بھی نا ,حد ہے--- "

نازش اور عنایہ کو سخت گھوری سے نوازتی دادی وہاں سے چلی گئیں تو وہ دونوں بھی اپنے کمرے میں گھس گئیں----

رات کو کھانا کھا کر وہ دونوں اپنے کمرے میں سونے کی نیت سے چلی گئیں عنایہ تو جاتے ہی اپنے بستر پر لیٹ گئی جبکہ نازش اپنے بستر پر

بیٹھی تھی اچانک کچھ یاد آنے پر نازش نے اپنی جیب سے وہ چھوٹا سا گفٹ نکالا اور اسے کھولنے لگی---

" ارے دیکھو عنایہ یہ رومیو تو بہت فاسٹ نکلا یار ، ڈائریکٹ منگنی کے لیے انگوٹھی ہی بیجھ دی تمہیں---"

خوبصورت سی ڈائمنڈ رنگ کو غور سے دیکھتی نازش عنایہ سے بولی تو وہ جھٹ سے اٹھ بیٹھی---

"پلیز ناز فضول گوئی مت کرو ، یہ جو بھی ھے اسکی ہمت تو دیکھو---"

غصے سے اس انگوٹھی کو نازش کے ھاتھ سے لے کر عنایہ کھڑکی کی طرف چل پڑی اور جا کر اسے باہر پھینک دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" عنایہ یہ کیا کیا تم نے ، یار اگر نہیں رکھنی تھی تو مجھے دے دیتی ، کتنی خوبصورت تھی یار---"

بھاگ کر خود بھی کھڑکی کے پاس آ کر نازش اس سے بولی----

" چپ چاپ سو جاؤ ناز میرا موڈ پہلے بہت خراب ھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ غصے سے منہ بنائے جا کر اپنے بستر پر پھر سے لیٹ گئی اور سونے کی کوشش کرنے لگی مگر غصے کی وجہ سے اس کی نیند بھی کہیں ڈر کر بھاگ گئی تھی جو آنے کا نام ہی نہیں کے رہی تھی وہیں نازش بھی خاموشی سی اپنے بستر پر لیٹی اپنا موبائل لیے عنایہ کی بنائی ویڈیوز دیکھنے لگی ، کچھ دیر بعد اچانک سے نازش نے عنایہ کے قریب آتے ہوئے اس کا ھاتھ پکڑ کر اسے بیٹھا دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یہ دیکھو عنایہ ، یہ میں نے تمہاری جب ویڈیو بنائی تھی دوپہر کو ، تو وہ دور کوئی شخص کھڑا مسلسل تمہیں ہی دیکھے جا رہا تھا ،یار شکل صاف نہیں دیکھائی دے رہی ہے مگر میں نے جب جب تمہاری تصویریں لی ہیں تب تب یہ ان تصویروں میں کھڑا موجود ملا ھے ، اس کے کپڑوں سے مجھے پہچاننے میں آسانی ہوئی ، یارر یہ تو کوئی پاگل لگتا ہے مجھے جو تمہارے عشق میں مزید پگلا گیا ھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے موبائل پر اس شخص کو دیکھ کے عنایہ پسینے سے شرابور ہو گئی اوت ساتھ ہی تیزی سے کانپنے لگی---

"پ---پلیز مجھے ڈراؤ مت ناز ، بس ہم صبح ہی چلے جائیں گے ادھر سے ، پلیز مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا---"

"اوکے یار ڈونٹ وری صبح واپس چلیں گے ہم--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کی حالت سمجھ کر اسے اپنے گلے لگا کر پرسکون کرنے کے بعد نازش اسے سلا کر پھر بعد میں خود بھی سو گئ---

رات کا ناجانے کونسا پہر تھا جب عنایہ اور نازش گھری نیند سوئی ھوئی تھیں کہ اچانک سے کوئی کھڑکی کے ذریعے ان کے کمرے میں داخل ہوا اور دبے قدموں کے ساتھ عنایہ کے پاس آ کر نرمی سے اس کے چھرے سے چادر ہٹا کر اسے دیوانہ وار دیکھنے لگا یہ اس کی نظروں کی تپش ہی تھی جو اس کی نیند میں خلل پیدا کرنے کا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

باعث بنی اور عنایہ نے کروٹ بدل لی تبھی اس کے منہ پر سیاہ سلکی بال گر کے اس شخص کے کام میں رکاوٹ پیدا کرنے لگے جو وہ اتنی دیر سے عنایہ کو دیکھتے ہوئے کر رہا تھا۔۔۔

کچھ سوچتے اس شخص نے نرم ہاتھوں سے عنایہ کے چہرے پر گرے بالوں کو ہٹانا شورع کر دیا کہ ، تبھی کسی کا لمس پا کر عنایہ کی انکھ کھل گئ اپنے سامنے اندھرے میں بیٹھے شخص کو وہ باخوبی دیکھ پا رہی تھی اس سے پہلے کہ خوف سے وہ چیخ پاتی اس شخص نے عنایہ کے نازک

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

لبوں پر اپنا مضبوط ھاتھ رکھ کر اسکی چیخ کا گلا گھونٹ دیا اور پھر اپنے دوسرے ہاتھ سے اس نے ھاتھ پیر چلا کر خود بیڈ سے اٹھنے کی کوشش کر رہی عنایہ کو مضبوطی سے پکڑ لیا اس کی گرفت اتنی سخت تھی کہ اب عنایہ ہل بھی نہیں پا رہی تھی وہ بس گردن موڑے بے بسی سے سکون سے سو رہی نازش کو دیکھتے ھوئے دل ہی دل میں اسے پکار رہی تھی کہ شاید وہ جاگ ہی جائے مگر بے سود۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اگلے ہی پل وہ شخص عنایہ کے چہرے کے قریب آنے لگ گیا تب اسے اس شخص کا چہرہ صاف دیکھائی دینے لگا مگر کم بخت اس شخص نے منہ پر نقاب کیا ہوا تھا ، اس شخص کہ گرم جھلسا دینے والی سانسیں اپنی گردن اور چہرے پر محسوس کرتی وہ خوف سے اپنی آنکھیں بند کر گئی اس کا دل تھا کہ اس وقت پسلیاں توڑ کر باہر آنے کو تیار تھا اس رفتار سے دھڑک رہا تھا وہ----

عنایہ کی غیر ہو رہی حالات کو سمجھتے ہی شاید وہ شخص اپنے دلی جذبات کا گلا گھونٹتا مزید اوپر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ھوا اور اپنے لبوں کا لمس اس نے عنایہ کی
پیشانی پر چھوڑ دیا ، اس پل عنایہ کی سانسیں
بالکل تھم سی گئ تھیں اور دھڑکنوں کی رفتار
بھی کم ھونے لگی یقیناً وہ بے ھوش ہی ھو جاتی
اگر جو وہ شخص واپس اپنے پوزیشن پر آ کر
عنایہ کے بائیں ھاتھ کو پکڑ کے وہی رینگ اس
کی انگلی میں نا پہنا دیتا ، ایسا کرنے کے ساتھ ہی
وہ جس خاموشی سے آیا تھا اسی خاموشی سے
عنایہ کو چھوڑ کر کھڑکی کے راستے ہی واپس
چلا گیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہ جا چکا تھا مگر عنایہ ابھی بھی اسی خوف کے زیر اثر تھی کیونکہ ویسے ہی اسے ہر کسی شخص سے ڈر لگتا تھا اور زندگی میں پہلی دفعہ کوئی غیر مرد اسکے اتنا قریب ہوا کچھ دیر تک بالکل ساکت رہنے کے بعد وہ ہوش میں واپس آئی اور گرتی پڑتی نازش کے بستر پر پہنچ کر اس نے زور سے نازش کو جھنجھوڑ ڈالا۔۔۔۔

کیا ہوا یار عنایہ۔۔۔؟؟؟"

اپنی آنکھیں مسلتی وہ بے زاریت سے بولی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نا---ناز ی---ی---یہاں پر ابھی کوئی آیا تھا
اور اس نے مجھے---"

" کیا کہہ رہی ہو ،کب ، کیسے ، یار مجھے تو
پتہ نہیں چلا----"

عنایہ کی بات کاٹتی وہ اس سے سوال کرنے لگی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ناز اس نے میرے منہ پر ہاتھ رکھا ہوا تھا اور مضبوطی سے مجھے پکڑا بھی ہوا تھا اور اور پھر ، میری پیشانی پر اس نے کس کیا..."

مسلسل کانپتے آنسو بہانے کے ساتھ عنایہ اسے ایک ایک بات بتا رہی تھی---

" یار یہ تو حد ہو گئ ، مجھے جگا دیتی تم ، میں پھر اس کی ساری ہیرو پنتی نکالتی---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

غصے سے دانت پیستے نازش عنایہ سے کہنے لگی----

" اور یہ دیکھو ناز، اس نے مجھے وہ رینگ بھی پہنا دی----"

اپنا ھاتھ نازش کے سامنے کرتی وہ اسے وہی انگوٹھی دیکھانے لگی جو اب اس کے ھاتھ کی زینت بنی ھوئی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یار وہ اتنا کچھ کر گیا اور تم کچھ بھی نا کر سکی----"

"م---میں کیا کرتی ناز ، میں پوری شوکڈ تھی---- "

بے بسی سے نازش کو دیکھتی وہ اپنے کیفیت کے متعلق بتا رہی تھی جس پر نازش کو اچھا خاصا غصہ آ گیا---

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

" بس کر دو یار ، تم سے کبھی کچھ نہیں ہو سکتا یہ امید کرنا ہی بیکار ھے ، اگر میرے ساتھ ایسا ، کچھ ہوتا نا تو قسم سے جان لے لیتی میں اس کی----"

عنایہ پر غصہ ھوتی وہ بغیر مزید کچھ کہے دوبارہ سے سو گئ لیکن عنایہ کی تو نیند جیسے کہیں گم ہو چکی تھی وہ باقی کی ساری رات بار ، بار کھڑکی کی جانب دیکھتی خوفزدہ ھوتی رہی صبح کے 6 بجے ان دونوں کے دروازے پر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دستک دے کر انہیں جگا دیا گیا جبکہ عنایہ تو سوئی ہی نہیں تھی----

دستک کی آواز سن کر نازش جاگ گئی اور پھر بغیر کچھ بولے بس عنایہ کو اٹھنے کا اشارہ کرتی وہ اسے اپنے ساتھ کھینچتی چھپتے چھپاتے گھر سے باہر نکل گئی----

" کہاں جا رہے ہیں ہم ناز---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

حیرانگی سے نازش کو اپنا ھاتھ تھامے قدم اٹھاتے دیکھ عنایہ نے اس سے پوچھا وہ سمجھ ہی تو نہیں پا رہی تھی کہ آخر نازش کے دماغ میں چل کیا رھا ھے کیوں وہ کل رات کے واقعے کے بعد بھی اسے لیے گھر سے باہر اتنی صبح نکل پڑی ھے یہاں تک کہ کپڑے تک تبدیل نہیں کرنے دیے اس نے-----

" زیادہ مت سوچو بس یار آج پھر ہم نے واپس چلے تو جانا ہی ہے تو اس لیے پہلے تھوڑا اور

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گھوم پھر لیں ، اس وجہ سے لائی ہوں میں تمہیں باہر----"

نارمل سا انداز اپناتے نازش نے عنایہ کی تسلی کروانی چاہی جو ناجانے ہوئی بھی تھی یا نہیں---

"لیکن ناز پھر سے دادی غصہ ہو گئیں تو---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ خوفزدہ ہوتی اردگرد دیکھتی بولی وہیں نظریں تو نازش کی بھی ہر طرف کا طواف کر رہی تھی----

" کوئی بات نہیں یار ، تم دادی کی فکر مت کرو میں سب سنبھال لوں گی----"

عنایہ سے کہتے نازش اسے لیے پھر سے گھومنے لگ گئ کہ اچانک سے ایک شور برپا ہو گیا جس پر وہ دونوں چونک اٹھیں---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" مالک آ رہے ہیں مالک آ رہے ہیں ، چھپ جاؤ سب---"

گاؤں میں مچنے والے شور پر وہ دونوں حیران ہو گئیں جبکہ گاؤں کے سب لوگ ڈر کر اپنے اپنے گھروں میں چھپنے لگے خاص طور پر نوجوان لڑکیوں کو ان کی مائیں کھینچ کھینچ کر گھر میں بند کر رہی تھیں ابھی وہ دونوں یہی سب سمجھنے میں مصروف تھیں کہ ایک عورت پیچھے سے عنایہ کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اسے کھینچتے اپنے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ساتھ اپنے گھر لیجانے لگ گئ ، خوف کے مارے
عنایہ سے تو بولا بھی نہیں گیا مگر نازش یہ منظر
دیکھ چکی تھی تبھی تیزی سے اس عورت کے
قریب ھو کر ایک جھٹکے کے ساتھ اس نے عنایہ
کا ھاتھ اس عورت کی گرفت سے آزاد کروا دیا۔۔۔

" کون ہیں آپ اور یہ کیا حرکت تھی ، کہاں لے
جا رہی ھیں آپ عنایہ کو۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سنجیدگی سے اس عورت کو دیکھتے غصے سے نازش نے سوال کیا جبکہ خوف اس عورت کے چہرے سے صاف عیاں تھا۔۔۔

"یہ باتیں کرنے کا وقت نہیں ھے ، اپنی جان بچانی ہے تو چلو جلدی ، ورنہ بہت پچھتاؤ گی"۔۔۔۔

اس عورت کے خوفزدہ چہرے کو دیکھتے ناچاھتے ہوئے بھی ناجانے کیوں نازش اس کی بات سے متفق ھوتی عنایہ کو لیے اس کے گھر چلی گئ تب مضبوطی کے ساتھ اس عورت نے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فوراً اپنے گھر کے دروازوں کو بند کر دیا ساتھ ہی سبھی کھڑکیاں بھی بند کرنے لگی ، مگر باہر ہونے والے شور کو سن کر نازش اپنی فطرت سے مجبور کھڑکی کو کھول کر باہر دیکھنے لگی جہاں اب بہت سی گاڑیاں رک چکی تھیں اور ایک بڑی سے گاڑی میں سے ان سبھی کا مالک باہر نکلا جس کے پیروں کو وہاں گاؤں کے مرد ھاتھ لگا کر یقیناً سلام کر رہے تھے---

ان سبھی کی ایسی حرکتیں نازش کو غصہ دلا رہی تھیں جبکہ عنایہ بے چاری تو سہم کر گھر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کے ایک کونے میں کھڑی دل ہی دل میں ڈھیروں
ان دونوں کی حفاظت کی دعائیں کرنے میں
مصروف تھی-----

اپنے پیروں کو چھو رہے کسی بھی فرد کو جواب
دیے بغیر ان کے مالک کی نظریں کسی کی
متلاشی تھیں جب اچانک اردگرد دیکھتے اسکی
نظر کھڑکی سے خود کو ہی دیکھ رہی نازش پر پڑ
گئی اور پھر اگلے ہی پل ایک طنزیہ مسکراہٹ
کے ساتھ اس نے اشارے سے اپنے غنڈوں کو اس
گھر کا دروازہ کھولنے کا حکم پیش کر دیا جبکہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش اب کھڑکی بند کیے بھاگ کر عنایہ کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی جیسے اس نے تو کچھ کیا ہی نا ہو جبکہ وہ عورت بھی اپنے خوف کی وجہ سے نازش پر دھیان نا دے پائی تھی ورنہ وہ ہی اسے منع کر دیتی باہر دیکھنے سے----

دیکھتے ہی دیکھتے بہت سے ہٹے کٹے مرد اس گھر کے قریب پہنچ کر زور زور سے دروازہ کٹھکٹھانے لگ گئے----

انہیں کیسے پتہ چل گیا---؟؟؟ "

اپنے دروازے کے کھٹکھانے پر وہ عورت خوفزدہ ہوتی منہ ہی منہ میں بڑبڑائی---

کیا پتہ چل گیا بتائیں کچھ ، کون ھے باہر---؟؟؟ "

نازش نے جھٹ سے سوال کیا جبکہ عنایہ تو خوف کے سبب مر جانے والی ہو گئی تھی---

"تم دونوں جلدی چلو میرے ساتھ--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی بات کا جواب دیے بغیر اس عورت نے دونوں کو اپنے ساتھ کھینچتے تیزی سے ایک لکڑی کی الماری میں جانے کا اشارہ کیا جس پر عمل کرتے وہ دونوں اندر چلی بھی گئیں۔۔۔

" یہی پر ہی رہنا ، اور شور بالکل مت کرنا۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کانپتے ہوئے کہتے اس عورت نے الماری کے دروازے کو بند کر دیا اور پھر دروازے کی جانب بڑھی---

" ک---ک--کون ہے---؟؟؟ "

" دروازہ کھول مالک تجھ سے بات کرنا چاہتے ہیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس عورت کے سوال کرنے پر سامنے سے اسے کہا گیا تب اس عورت نے دروازہ کھول دیا اور نظریں جھکائے کھڑی ہو گئی اگلے ہی لمحے اس کے گھر میں مالک نے قدم رکھا جس کے جوتوں کو دیکھتے وہ عورت مزید کانپنا شروع ہو گئی----

وہ لڑکیاں کہاں پر ہیں----؟؟؟ "

ایک بھاری پراسرار سی آواز میں سوال کیا گیا تھا جو الماری میں بند چھپی ہوئی عنایہ اور نازش کو بھی صاف سنائی دیا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"مالک کون سی لڑکیاں ، مجھے نہیں معلوم---- "

اپنے خوف سے کانپتی زبان میں اس عورت نے جھوٹ بولا جس کی سزا اسے ایک زور دار تھپڑ کی صورت میں ملی---

تجھے نہیں معلوم ، جھوٹ بولتی ھے سالی ، مجھ سے جھوٹ بولے گی تو ، اتنی ہمت آ گئی تجھ میں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مسلسل اس عورت کو مارتے پیٹتے مالک اونچی آواز میں دھاڑ رہا تھا وہیں نازش اس عورت کے چیخنے کی آوازیں مزید نا سن پائی اور خود پر سے اختیار کھو کر الماری کا دروازہ کھول دیا۔۔۔

" تم یہیں رکو عنایہ ، میں ابھی ان جاہلوں کو سبق سیکھاتی ھوں ، سمجتھے کیا ہیں یہ خود کو۔۔۔"

" ناز پلیز مت جاؤ تم نے سنا نہیں وہ ہمیں ہی ڈھونڈ رہے ہیں---"

نازش کا ہاتھ تھام کر عنایہ بہت دھیمی آواز میں اس سے بولی---

" تو کیا یار ہم کیا کوئی چور ہیں جو چھپتے پھریں ہم کیوں ڈریں ان سے ، اچھا عنایہ تم ایسے کرو ، اس کھڑکی سے باہر نکلو میں بھی ابھی تمہارے پاس آتی ہوں پھر ہم بھاگ جائیں گے یہاں سے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کو حکم دیتے نازش زبردستی عنایہ کی پکڑ سے اپنا ھاتھ نکالتی باہر اس عورت کے پاس چلی گئ جو اب زمین پر گری ہوئی تھی جبکہ خون اس کے زخموں سے رس رہا تھا جو یقیناً اسی مار پیٹ کی وجہ سے ہوئے تھے----

اووو ھیلو مسٹر جاہل ، کون ہو تم اور " "سمجتھے کیا ہو خود کو ، چھوڑو انہیں----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے پیچھے سے کسی نسوانی آواز کو سن کر مالک نے پلٹ کر نازش کو دیکھا اور پھر خونخوار نظروں سے اسے دیکھتے ہلکا سا جھک کر اس عورت کو بالوں سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے ایک جھٹکا دیا جس سے وہ عورت درد سے بلبلا اٹھی---

" سمجھ نہیں آ رہی تمہیں ، میں نے کہا چھوڑو انھیں ، ورنہ-----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے غصے سے چیخنے پر مالک نے پھر سے زمین پر اس عورت کو پھینکتے ٹھوکروں سے اسے مارتے مزید اسے تکلیف دینی شروع کر دی جس سے اس کی چیخوں میں بھی اضافہ ہونے لگا ساتھ ہی نازش کا غصہ بھی ساتویں آسمان پر جا پہنچا تھا۔۔۔

"تمہاری تو۔۔۔ "

غصے سے دانت پیستی نازش آگلے ہی پل مالک کے قریب آئی اور پھر اپنی پوری قوت سے کھینچ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کر ایک تپھڑ مالک کے منہ پر دے مارا جس پر
تیش میں آتے اس کے غنڈوں نے اپنی بندوقیں نکال
لیں اور ان کا رخ نازش کی جانب کر دیا وہیں
مالک نے اپنا ھاتھ اٹھا کر انھیں منع کرتے اپنی لہو
رنگ نظروں کا رخ نازش کی طرف کیا اس کی
نظروں میں اتنی وحشت تھی کہ نازش کو فوراً
اپنی غلطی کا احساس ہو گیا کہ آخر کیا کر دیا
ھے اس نے کس مصیبت کو دعوت دے دی ھے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" تو نے مجھے مارا مجھے ، اس گاؤں کے مالک پر ہاتھ اٹھایا ، بس دیکھ تو تیرا تو وہ حشر کروں گا میں کہ خود مرنے کی دعائیں کرے گی تو---"

اس مالک کی غصے میں دی گئی دھمکی پر نازش کو احساس ہو سکی وہ کیا کر چکی ھے تبھی جلدی سے بھاگ کر وہ اسی کمرے میں گئ جہاں وہ الماری تھی اور پھر دروازہ لاک کر کے تیزی سے کھڑکی پھلانگ کر باہر نکلنے کے بعد وہ اپنا انتظار کر رہی عنایہ کے پاس پہنچی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"جلدی بھاگو یار---- "

عنایہ کا ھاتھ پکڑ کر نازش نے فل سپیڈ میں دھوڑ لگا دی----

" عنایہ یار ایک بہت بڑی غلطی ہو گئ ھے مجھ سے ، ہمیں ابھی نکلنا ہو گا واپس کراچی کے لیے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مسلسل دھوڑتے نازش نے ھانپتے ہوئے عنایہ سے کہا جبکہ وہ مزید خوفزدہ ہو گئی---

اگلی کچھ دیر میں وہ دونوں گھر پہنچ گئی تھیں تو سیدھا جا کر انھوں نے سب کچھ دادی کو بتا دیا اب ، اور کوئی آپشن بھی تو نہیں تھا ان کے پاس ویسے بھی خوف اس قدر سوار ہو گیا تھا ان پر کے کچھ سوچ سمجھ ہی نہیں پا رہی تھیں وہ----

" اے میرے اللہ ، یہ کیا کر دیا تم دونوں نے ، اب کیا ہو گا ، د---د---د دیکھو یہ برقے پہنو فوراً ، اور

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اور گاڑی سے مت جانا وہ تمہیں جانے نہیں دیں گے ، م---میں تمہیں بس سٹاپ چھوڑ کر آتی ہوں وہاں سے بھاگ جاؤ جلدی----"

دادی کی بات مانتے تیز تیز ہاتھ چلاتے نازش اور عنایہ نے وہ برقے پہن لیے اور پھر جلدی سے دادی انھیں لیے بھاگتے ہوئے بس سٹاپ لے آئیں----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بالکل خاموش رہنا تم دونوں اور اپنی شکل بالکل مت دیکھانا ، نام بھی کوئی پوچھے تو غلط بتا دینا

"ٹھیک ہے---- ،

بس کے قریب پہنچ کر جو جانے کے لیے بالکل تیار کھڑی تھی دادی انھیں ہدایت دینے لگیں---

"جی جی دادی---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دونوں نے ایک ساتھ دادی سے کہا تھا تب دادی خود تیزی سے واپسی کے لیے پلیٹیں تاکہ مالک اگر ان کے گھر پہنچ جائے تو وہ وہاں موجود ہوں اور اسے کوئی شک نا ہو وہیں جب عنایہ اور نازش بس میں سوار ہوئیں تو وہاں کافی رش تھا بیٹھنے کے لیے جگہ بھی بہت مشکل سے ملی ان کو ، نازش سب سے آگے موجود سیٹ پر بیٹھی تھی جبکہ عنایہ سب سے پیچھے ، ابھی بس تھوڑی ہی آگے بڑھی تھی کہ راستے میں بہت بڑی بڑی گاڑیوں میں موجود کچھ غنڈوں نے بس کو رکوا لیا اور سب پیسنجرز کو نیچے اترنے کا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

حکم جاری کیا ، سب ہی ڈر کر بس سے اترنے لگے تھے---

ان میں سے ایک غنڈہ خود بس میں چڑھ کر دو لڑکیوں کے بارے میں پوچھ رہا تھا مگر کسی کو اس بات کا علم نہیں تھا----

آخر میں عنایہ بس سے اتر رہی تھی تبھی مالک خود بھی بس میں انہیں تلاش کرنے کے لیے آنے لگا کہ اچانک عنایہ مالک کے ساتھ ٹکرا گئی اپنی بڑی بڑی خوفزدہ آنکھوں کو اٹھائے عنایہ مالک

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کی طرف دیکھنے لگ گئ اور پھر جلدی سے نظریں جھکائے سائیڈ سے گزر کر بس سے نیچے اتر گئی عنایہ نے مالک کے چہرے کو زیادہ غور سے نہیں دیکھا تھا کیونکہ وہ بہت زیادہ خوف زدہ تھی اور کچھ سیکنڈ سے زیادہ نا ہی وہ مالک کے چہرے کو دیکھ پائی تھی---

نیچے اترتے ہی عنایہ نازش کو ڈھونڈھنے لگ گئ لیکن لوگوں کا بہت رش تھا وہاں ، اتنے میں مالک نے بس سے دوبادہ اتر کر نازش کے برقے کے نیچے موجود سلم جوگرز کو دیکھ لیا اور اپنے

غنڈوں کو اشارہ کر کے اسے گاڑی میں ڈالنے کا حکم دے دیا اور خود ایک بڑی گاڑی میں بیٹھ کر وہاں سے چلا گیا مگر اس بات سے عنایہ اور نازش دونوں بے خبر تھیں---

ان کے بس چیک کر لینے کے بعد سبھی لوگ واپس بس میں سوار ہو رہے تھے ان میں عنایہ بھی شامل تھی لیکن نازش سب سے آخر میں کھڑی اندر جانے کا انتظار کر رہی تھی کہ اتنے میں بس چل گئ----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بس کو روکو ، مجھے تو آنے دو--- "

نازش نے بس چلتی دیکھتی تو اونچی آواز میں بولی ، عنایہ بھی نازش کو باہر دیکھ کر کنڈیکٹر کو کہنے لگ گئ کہ بس روکیں میری دوست ابھی نہیں آئی اندر مگر مجال تھی جو بس رک جاتی تب نازش نے پیچھے بھاگنا شروع کر دیا کہ اچانک کسی نے نازش کا ہاتھ پکڑ لیا اور اس کے قدم وہیں تھم گئے---

"ہم چھوڑ دیں تمہیں--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کسی آواز پر نازش نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو ایک غنڈے نے اس کے ہاتھ کو پکڑا ہوا تھا۔۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔ "

" چھوڑ دیں گے پہلے ہمارے مالک سے تو مل لے۔۔۔"

نازش کے چیخنے پر اسی غنڈے نے جواب دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" کیا بکواس کر رہے ہو تم---؟؟؟ "

وہ غصے سے بولی---

"چل میرے ساتھ--- "

نازش کے غصہ ہونے پر اسی غنڈے نے اس کے سر پر بندوق رکھ دی جسے دیکھ وہ خوفزدہ ہو گئ اور پھر زبردستی نازش کو گاڑی میں بیٹھا دیا گیا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اگلے ہی پل گاڑی نے فل سپیڈ میں چلنا شروع کر دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 4
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 4

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

گاڑی کے سٹارٹ ہوتے ہی نازش اونچا اونچا چلانے لگی اب ہاتھ پر ہاتھ دھرے تو وہ بیٹھ نہیں سکتی تھی اسے کسی بھی طرح خود کو اس چنگل سے آزاد کروانا تھا....

" کون ہو تم لوگ وہ جو گھٹیا انسان ہے جسے تم لوگ مالک کہتے ہو ان کے ہی پالتو کتے ہو نا تم سبھی ، اور تم یا تمہارا مالک کیا سمجھتا ہے ایسے مجھے کڈنیپ کر کے تم لوگ خود بچ جاؤ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گے بالکل نہیں تم جانتے نہیں ہو میری دوست کو سب معلوم ہے اسے ایک ایک بات سے با خبر ھے وہ ، تم میں سے کوئی بھی نہیں بچے گا سب کو جیل پہنچا دوں گی میں ، سمجھے...."

" چپ کر کب سے چر چر کیے جا رہی ہے جانتی تو نہیں ہے ہمارے مالک کو ، جس پولیس کی تو ہمیں دھمکی دے رہی ھے وہی پولیس والے مرتے ہیں کہ کب مالک سے ان سے بات ہو گی اور چپ چاپ بیٹھ جا تو اسی میں تیری بھلائی ھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کے غصے کے ساتھ دھمکیوں کا بھی مزاق اڑاتے وہ الٹا اسے مالک کی حیثیت سے آگاہ کرنے لگے---

"ہو گا تمہارا مالک جو بھی مجھے اس بات کی کوئی پرواہ نہیں ، میں تم جیسوں سے ڈرتی نہیں ہوں نا ہی میں چل رہوں گی کہیں ، بچاؤ بچاؤ مدد کرو کوئی---"

https://malishanovels.blogspot.com MALISHA NOVELS

گاڑی کا دروازہ پیٹتے نازش زور زور سے
چیخنے لگی جس پر اگلے ہی پل کھینچ کر ایک
تپھڑ اس غنڈے نے نازش کو دے مارا تھپٹر اتنا
زور دار تھا کہ کچھ دیر کے لیے نازش گم سم سی
ہو گئ اتنے میں گاڑی کو ایک بڑے فارم ہاؤس
ٹائپ جگہ میں داخل کیا گیا اور باقی گاڑیوں کے
پاس یہ گاڑی بھی لے جا کر روک دی گئی اور
پھر خود گاڑی سے باہر نکل کر وہ غنڈے نازش
کو باہر آنے کا حکم دینے لگے وہیں وہ گاڑی
سے باہر آنے کو تیار نہیں تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" میں نہیں آؤں گی مجھے جانے دو پلیز ، دیکھو میں سوری کر دیتی ہوں تم سبھی کو ، آئی نو غلطی ہوئی ھے مجھ سے وہ تپھڑ مار دیا میں نے تمہارے مالک کو تو ٹھیک ہے نا مجھے مار دیں تمہارے مالک تھپڑ ، ساتھ میں سوری کر دوں گی انھیں بھی----"

نازش نے اپنی طرف سے ان سبھی کو سمجھانا چاہا وہیں وہ سب اس بات پر قہقے لگائے ھنسنے لگے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا پاگل ہو تم سب ہنس کیوں رہے ہو۔۔۔؟؟؟ "

غصے اور حیرت کے ملے جلے تاثرات لیے نازش نے ان سے سوال کیا۔۔۔

"ارے کچھ نہیں چھوری چل میرے ساتھ۔۔۔ "

وہی غنڈہ جس نے نازش کو تھپڑ مارا تھا وہ اس سے کہتا اپنا ھاتھ آگے بڑھائے اسے گاڑی سے باہر آنے کا کہنے لگا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"م---م---میں نہیں جاؤں گی--- "

اس غنڈے کے ہاتھ کو خود سے دور کرتی نازش باہر نکلنے سے انکار کر رہی تھی---

" ارے ساری کر لے ہمارے مالک کو پھر چلی جانا---"

" پکا نا--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس غنڈے کی بات سن نازش اس بات کی تصدیق کرنے لگی---

"ہاں ہاں چل--- "

"اوکے--- "

نا چاھتے ھوئے بھی اس غنڈے کی بات کا یقین کرتی نازش گاڑی سے اتر کر اردگرد خوفزدہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نظروں سے دیکھتی چھوٹے چھوٹے قدم اٹھا کر اس کے پیچھے جانے لگی پورے فارم ہاؤس میں بہت سے لمبے اونچے غنڈے کھڑے تھے جو اس وقت نازش کو ہوس بھری نظروں سے گھورنے میں مصروف تھے اور ساتھ زیر لب ہنس بھی رہے تھے یوں ہی چلتے چلتے وہ غنڈہ نازش کو ایک کمرے کے باہر لا کر رک گیا اور پلٹ کر نازش کو دیکھنے لگا۔۔۔

"جا اندر۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دروازہ کھولتا وہ اسے اندر جانے کا کہنے لگا۔۔۔

وہ خود باہر نہیں آ سکتے کیا مطلب سوری ہی "
"تو کرنی ہے تو میں یہیں پر ہی کر دوں گی۔۔۔

خوفزدہ سے لہجے میں نازش نے ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ اس غنڈے نے نازش کو بازو سے کھینچ کر کمرے کے اندر دکھا دے کر خود باہر سے دروازہ لاک کر دیا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کھولو کھولو دروازہ پلیز۔۔۔ "

بامشکل خود کو گرنے سے بچا کر نازش دروزاے کے قریب ہوتی دونوں ھاتھوں سے اسے پیٹتے ہوئے دروازہ کھٹکھانے لگ گئی۔۔۔۔

پورے کمرے میں گھپ اندھیرا چھایا ھوا تھا جبکہ سامنے صوفے پر کوئی ٹانگ پر ٹانگ رکھے بیٹھا بار بار اپنے ھاتھ میں موجود لائٹر کو جلا بجھا رھا تھا ایک یہی آواز تھی جو اس سناٹے کو ختم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کرنے کا باعث بن رہی تھی اسی آواز کو سن کر نازش کو مزید خوف نے آن گھیرا۔۔۔

ک۔۔۔ک۔۔۔کون۔۔۔۔؟؟؟"

پلٹ کر اندھیرے میں دیکھنے کی کوشش کرتی وہ سوال کرنے لگی خوف کے مارے اس کی زبان بھی اس کا ساتھ دینے سے منع کر رہی تھی اسی لیے اس کے منہ سے الفاظ ٹوٹ پھوٹ کر ادا ہو رہے تھے۔۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کہاں پر ہے وہ۔۔۔۔؟؟؟ "

وہی صوفے پر بیٹھا شخص لائٹر کو بجھا کر بھاری اور غصیلی آواز میں بولا۔۔۔۔

ک۔۔ک۔۔کون کہاں پر ہے۔۔۔؟؟؟ "

نازش نے کانپتی آواز میں اپنے سامنے دیکھتے پھر سے سوال کیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تیرے ساتھ والی لڑکی کہاں پر ھے۔۔؟؟؟ "

بولنے کے ساتھ ہی وہ شخص وہاں سے اٹھا اور
بھاری قدموں کے ساتھ اس کے قریب آنے لگا جن
کی آواز خوف سے اس کی جان لینے کا باعث بن
رہی تھی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دیکھیں سر آپ جو کوئی بھی ھیں ,آئی ایم رئیلی سوری کہ وہ تپھڑ میں نے آپ کو مارا تھا جس کے لیے میں بہت شرمندہ بھی ہوں لیکن-----"

اپنے قریب اس شخص کو آتے دیکھ نازش نے تیزی سے بولنا شروع کر دیا تاکہ وہ شخص اسے وہاں سے جانے دے---

" کیا نام ھے اس کا اور کہاں رہتی ہے وہ---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی بات کو نظر انداز کرتے پھر سے اس شخص نے اپنے مطلب کی بات پوچھی---

" سر آپ کو اس سے کیا وہ جہاں بھی رہتی ہو میں آپ سے معافی مانگ رہی ہو نا اور اس کی کوئی غلطی نہیں ہے اس میں---"

عنایہ کے متعلق اس شخص کا معلومات حاصل کرنا نازش کو بہت ناگوار گزرا تبھی اس کا لہجہ تھوری سختی سمیٹ لایا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

میں نے کہا بتا کہاں رہتی ہے وہ ----؟؟؟ "

اس کے قریب آ کر وہ شخص زور سے دھاڑا تھا جس وجہ سے نازش خوف سے اچھل پڑی مگر بولی کچھ نہیں----

میں نے بھی بتا دیا ھے آپ کو کہ اس معاملے " میں اُس کی کوئی غلطی نہیں ھے اور ھاں

سوری کر دی ھے میں نے آپ کو معاف کرنا یا نا کرنا آپ کی مرضی ھے اب جا رہی ہوں میں----"

اپنی بات کہتے ہی وہ دروازے کے قریب جانے لگی جب اچانک اس شخص نے اسے بالوں سے دبوچ لیا اور مزید چلنے سے روکا----

" تو سمجتھی کیا ھے خود کو ھاں ,تو جانتی نہیں ھے کہ اس بار تیرا سامنا کس سے ھوا ھے اور کون ہوں میں ,اتنا لوگ گناہ کرنے سے نہیں ڈرتے جتنا میرا نام لینے سے انھیں خوف آتا ھے ,اور

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تیری اتنی اوقات جو تو مجھے تپھڑ مارے ,تیرے ساتھ تو وہ کروں گا میں جسے دیکھ کر لوگ خوف سے اپنی بہن بیٹیوں کو مار دینا تو ضرور پسند کریں گے لیکن گھر سے نکالنا نہیں----"

اپنے بات کہنے کے ساتھ ہی اس شخص نے نازش کے بالوں پر اپنی گرفت مضبوط کی تھی جس سے وہ درد سے بلبلا اٹھی مگر ہمت نہیں ہاری خود کو آزاد کروانے کی جدوجہد میں اب بھی مصروف تھی وہ----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" چھوڑو مجھے اور تم ہو کون ، کیا سمجھتے ہو تم مجھے ، ان گاؤں والوں کی طرح نہیں ہوں میں سمجھے جو خاموشی سے بیٹھ جائے گی ، دو منٹ صرف دو منٹ لگیں گے مجھے ، اس کے بعد جیل کی سلاخوں کے پیچھے ہو گے تم..."

اتنا درد برداشت کرتے ہوئے بھی اپنے لہجے کو مضبوط بناتی وہ اس شخص کو دھمکی دینے لگی جس کا کیا ہی اثر ہونا تھا اس پر الٹا وہ تو قہقہ لگائے ہنس پڑا تھا...

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ہا ہا ہا تو تو مجھے ,رانا زارون کو جیل میں
بھیجے گی ، اوقات ھے تیری اتنی---"

قہقہ لگاتے ہوئے اچانک سے سنجیدہ ہو کر دانت
پیستے بولنے کے ساتھ ہی اس شخص نے نازش
کے بالوں کو چھوڑ کر اسے زمین پر زور دار
دھکا دیا اور ساتھ ہی دو ہی قدموں میں سوئچ بورڈ
کے قریب پہنچ کر لائٹ اون کر دی تب روشنی
میں اپنی آنکھوں کو ہلکا ہلکا سا کھولتی نازش اس
شخص کے چہرے کو دیکھنے لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ہر کوئی تم سے نہیں ڈرتا مسٹر رانا... "

اپنی کہنی سہلاتی جہاں سے اب خون رس رہا تھا وہ خونخوار نظروں سے اسے دیکھتی نڈر ہو کر بولی جبکہ وہ شخص اب پھر سے اس کے قریب چلا آیا...

" او اچھا تو یہ بات ھے چل ٹھیک ھے یہ لے فون اور کر جسے بھی کرنی ہے کال ، چل تو ایسے کر کہ کمشنر کو کال کر دے ، کیا ھوا نمبر نہیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

معلوم کوئی بات نہیں ، پکڑ موبائل اور ڈائل کر نمبر---"

زبردستی نازش کو بازو سے پکڑ کر کھڑا کرنے کے بعد وہ شخص اس کے ہاتھ میں اپنا موبائل پکڑا کر اسے کمشنر کا نمبر بتانے لگا جبکہ نازش اس کی اس حرکت پر حیرانگی سے اسے دیکھے گئی---

"کیا ہوا ملا نا نمبر---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

غصے سے اس شخص کی کہی گئی بات پر نازش کانپتے ہاتھوں سے موبائل تھامے نمبر ڈائل کرنے لگی اور موبائل اپنے کان سے لگا لیا دوسری بیل پر کال پک کر لی گئی تھی تبھی نازش نے روتے ہوئے تیزی سے بولنا شروع کر دیا۔۔۔

" سر سر پلیز میری مدد کریں یہ یہ مجھے کڈنیپ کر کے لے آئیں ہیں پلیز سر۔۔۔"

MALISHA NOVELS
https://malishanovels.blogspot.com

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کون ہو تم۔۔۔؟؟؟ "

نازش کے ایک ہی سانس میں کہی گئی بات پر سامنے سے سوال کیا گیا۔۔۔

" سر میرا نام نازش ہے میں کراچی کی رہنے والی ہوں ، سر پلیز جلدی کچھ کریں مجھے آپ کی ہیلپ چاہیے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش نے پھر سے مدد طلب کی تو بدلے میں کمشنر نے اسے موبائل اسپیکر پر لگانے کا حکم دیا تو نازش نے بھی فوراً موبائل اسپیکر پر لگا دیا۔۔۔

" رانا صاحب یہ تو بہت غلط بات ہے ایسے تو نہیں کرتے عزیزوں کے ساتھ۔۔"

نازش کے موبائل اسپیکر پر لگاتے ہی کمشنر نے بولنا شروع کر دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا ہوا کمشنر ، کیا غلطی کر دی ہم نے۔۔۔؟؟؟ "

نازش کو وحشت زدہ نظروں سے گھورتا وہ کمشنر سے مخاطب تھا۔۔۔

رانا صاحب اکیلے اکیلے ہی مزے اڑا رہے ہیں ، دل توڑ دیا آپ نے تو۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کمشنر کے شکوے پر جہاں نازش شوکڈ ہوئی تھی وہیں وہ شخص طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ نازش کو دیکھے گیا....

"دیکھ کمشنر یہ تیرے ٹائپ کا مال نہیں ہے ، اس سے تو مجھے بہت کچھ جاننا ہے اور ساتھ میں بہت کچھ دیکھانا بھی ہے اسے...."

کمشنر اور اس شخص کی سب باتیں سن نازش صدمے کے مارے حرکت کرنے کے بھی قابل نا رہی تھی جبکہ مزید کچھ باتوں کے بعد کمشنر کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کال کاٹ کر وہ شخص نازش کی نظروں کے سامنے چٹکی بجا کر اسے ہوش میں واپس لایا تھا۔۔۔

"کیا ہوا اب بھی کسی کو کال کرنی باقی ہے بول ، چل تو ایسے کر ہاں آئی جی کو کر لے تو کال شاید پھر تجھے تسلی مل جائے۔۔۔"

وہ شخص پھر سے موبائل نازش کے ہاتھ میں پکڑاتا اس سے بولا وہیں نازش نے روتے ہوئے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کانپتے ہاتھوں سے موبائل نیچے گرا دیا اور خود ہاتھ جوڑ کر کر نظریں جھکا گئی---

" سوری معاف کر دیں مجھے پلیز ، بہت بڑی غلطی ہو گئ مجھ سے---"

مجھے یہ سب نہیں دیکھنا ، پہلے تو مجھے عنایہ کے بارے میں ایک ایک بات بتا ، سب جاننا ھے مجھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی بات کاٹتے وہ شخص پھر سے اپنے مطلب کی بات پوچھ رہا تھا---

" سر پلیز اسے چھوڑ دیں وہ بہت معصوم ہے اس نے کوئی غلطی نہیں کی ہے ، پلیز اسے جانے دیں---"

بھرائی ہوئی آواز میں نازش نے اس شخص کو عنایہ سے دور رہنے کا کہا مگر وہ تو جیسے ایک ہی بات پر اٹکا ہوا تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" 2 منٹ سے پہلے مجھے عنایہ کے بارے میں ایک ایک بات بتا ورنہ----"

" سر کیوں ، کیا چاہیے آپ کو اس سے ، کہا نا ، ابھی اس کی کوئی غلطی نہیں ہے اس سب میں پلیز بخش دیں اسے---"

اس شخص کی بات کاٹتے نازش آخر میں چیخ پڑی جس کا جواب اس کے منہ پر اس شخص نے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زوردار تھپڑ مارتے ہوئے دیا نازش اس تھپڑ کو سہتے زمین پر گر گئی مگر اس شخص کے موبائل کو چپکے سے وہ اٹھا چکی تھی---

" بک رہی ہے یا پھر اپنی کتوں کو بلاؤ میں ، جو تیرے لیے پاگل ہوئے پھر رہے ھیں میرے ایک اشارے پر سب کے سب ٹوٹ پڑیں گے تجھ پر----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" پلیز مجھے جانے دو دیکھیں آپ کے آگے میں نے ہاتھ بھی جوڑ لیے ھیں ، پلیز پلیز مجھے معاف کر دیں پلیز---"

اب کی مرتبہ نازش پھر سے کھڑی ہو کر پھوٹ پھوٹ کر بے بسی سے رو پڑی تھی----

" کیا ہوا کہاں گئ تیری وہ اکڑ ، تجھے سمجھ نہیں آ رہی کیا کہہ رہا ھوں میں ، بول کہاں رہتی ہے عنایہ ، کیا کرتی ہے اور---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ک۔۔۔کراچی میں رہتی ہے وہ اور خ۔۔۔خ۔۔۔خواتین یونیورسٹی میں ہم پڑھتے ہیں اور اور عنایہ کے بابا ہی ہیں صرف وہ بھی اس سے نفرت کرتے ہیں "اور۔۔۔

اس شخص کے پھر سے دھاڑنے پر ڈر کر نازش اسے عنایہ کے متعلق ایک ایک بات سے آگاہ کرنے لگی اس نے بولنے کے ساتھ ساتھ آہستہ سے اپنی کمر کے پیچھے چھپائے ہوئے موبائل سے عنایہ کا نمبر ڈائل کر کے اسے کال کر دی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہیں دوسری جانب پریشان سی عنایہ نے کوئی انجان نمبر دیکھا تو ناجانے کیا سوچ کر کال اٹینڈ کر لی تب اسے نازش کے رونے کی آواز سنائی دی ساتھ ہی وہ کچھ بول رہی تھی جسے غور سے عنایہ سننے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

"پلیز مجھے جانے دیں پلیز۔۔۔ "

" میں تیری بکواس سننے کے موڑ میں نہیں ہوں اور بتا مجھے عنایہ کے بارے میں۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کسی شخص کے منہ سے اپنا نام سن کر ایک پل کے لیے وہ خوفزدہ ہو گی مگر پھر ہمت کرتے وہ نازش کو اونچی آواز میں پکارنے لگی۔۔۔

" ناز ناز کہاں پر ہو تم اور کون ہے تمہارے پاس۔۔۔؟؟؟

عنایہ کی آواز کو شاید وہ سن نہیں پائی مگر پھر بھی وہ جان بوجھ کر بولنا شروع ہو گئی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یہ تو بتا دیں مجھے کہ کس جگہ پر ہوں میں
اور کیا آپ مجھے مار دیں گے۔۔۔؟؟؟

نازش کے پوچھے گئے سوال پر وہ شخص قہقہ لگائے ھنسنے لگا جو کہ عنایہ کو بھی صاف سنائی دیا۔۔۔

" افففففف تم بھی نا یار موت کی سزا تو بہت آسان ہوتی ہے تجھ جیسوں کے ساتھ تو اس سے بھی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

برا کرتے ہے ہم ، پہلے بس یہ بتا دے کہ عنایہ کا کوئی چکر یا پھر منگنی تو نہیں ہوئی ، چل خیر اگر ہوئی بھی ہو گی تو کوئی بات نہیں کیونکہ اب اس پر میری نظر پڑ چکی ہے اور جس چیز پر میری نظر پڑ جائے وہ چیز صرف میری ہو جاتی ہے اور میری چیز پر میں کسی اور کی نظر پڑنا بھی برداشت نہیں کر سکتا۔۔۔"

MALISHA NOVELS

عنایہ یہ سب سن کر بالکل شوکڈ ہو گئ تھی اسے یقین ہی تو نہیں آ رھا تھا کہ نازش اس کی وجہ سے سزا بھگت رہی ھے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" م---م---م---میری وجہ سے ناز کو پکڑ لیا گیا ہے ، کون ہے یہ ، بھا---بھائی پلیز جلدی بس چلائیں مجھے پولیس اسٹیشن جانا ہے پلیز جلدی----"

بس ڈرائیور سے کانپتی ہوئی کہتی وہ دل ہی دل میں نازش کے لیے دعا گو تھی----

" چل بہت ہو گیا اور یہ کیا---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش سے کہتے اچانک اس شخص کی نظر اپنے موبائل پر پڑی جو کہ نازش اپنے ہاتھ میں لیے عنایہ کو کال کر کے چھپانے کی کوشش میں مصروف تھی مگر وہ اس شخص کی نظروں سے بچ نا سکا لیکن نازش نے خوفزدہ ہوتے فوراً کال ڈسکنٹ کر دی----

کسے کال کی ہوئی تھی تو نے----؟؟؟ "

مزید ایک زور دار تپھڑ نازش کے رسید کرتا وہ چیخ پڑا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بک بھی کسے کال کی تھی تو نے---؟؟؟ "

نازش کے جبڑے کو دبوچ کر اس کا چہرہ اپنے قریب کرتے وہ اسے مزید خوفزدہ کرتا اپنا سوال پھر سے دہرانے لگا---

"وہ وہ میں نے--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس شخص کے انداز پر ڈرتے نازش نے بولنا چاہا مگر پھر عنایہ کو سوچ کر خاموش ہو گئی جبکہ وہ شخص بھلا کیسے جاننے بغیر رہ پاتا۔۔۔

"بول۔۔۔"

اپنے دوسرے ھاتھ سے نازش کے بالوں کو جکڑتے وہ دھاڑا تو ایک چیخ کے ساتھ روتے ہوئے کسی طوطے کی طرح نازش نے بولنا شروع کر دیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

"وہ وہ عنایہ کو کال کی تھی م---- "

"ک...ک...کیا کہا تو نے عنایہ کی کال تھی---- "

نازش کے منہ سے عنایہ کا نام سنتے ہی وہ
شخص نے خوش ہوتے فوراً نازش کو اس اذیت
سے نجات دے کر خود اس کے ھاتھ سے موبائل
چھینتے جلدی سے دوبارہ عنایہ کو کال کر دی
وہیں دوسری سمت جب عنایہ کال پک کرنے لگی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تو ایک عورت کے ساتھ ٹکرانے سے اس کا موبائل نیچے گر گیا اور ٹوٹ گیا۔۔۔۔

"کیا ہوا یار عنایہ فون کیوں نہیں اٹھا رہی۔۔۔۔ "

پیشانی پر بل ڈالے وہ زیر لب بڑبڑایا۔۔۔۔

"پ۔۔۔پ۔۔پتہ نہیں شاید بیٹری لو ہو گئی ہو۔۔۔ "

ڈرتے ڈرتے یہ چند الفاظ ادا کیے نازش نے۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یار یہ تو نے بڑی اچھی حرکت کی ہے تیرے
لیے میری نفرت تھوڑی کم کر دی تو نے---"

وہ شخص اس وقت مسلسل پاگلوں کی طرح ہنسے
جا رہا جیسے ناجانے کیا مل گیا ہو اسے---

"ت---ت---تو سر پلیز جانے دیں مجھے--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی کہی گئی بات سنتے ہی وہ شخص بالکل خاموش ہو گیا اور پھر دو قدم اٹھاتا اسکے قریب چلا آیا جس سے نازش مزید ڈر گئ اور آنکھوں کو مضبوطی سے مینچ لیا۔۔۔

" چھوڑ تو دیتا تجھے ، لیکن کیا کروں تیری وجہ سے ہی تو میری جان مجھ سے دور ہو گئ ورنہ ، آج اپنی جان کو لے کر چلے جانا تھا میں نے اس وقت تو وہ دلہن کی طرح سج سنور کر میرے انتظار میں بیٹھی ہوتی ، اور میں نے اس وقت پیار محبت کی باتیں کرنی تھی اس سے ، اپنی محبت

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کی دیوانی اس کا جنون ظاہر کرنا تھا ، مگر تیری وجہ سے وہ سب دھرے کا دھرا رہ گیا ،خیر سوہاگ رات تو میں پھر بھی مناؤں گا فحال عنایہ نہیں تو کیا ہوا تو ہی سہی ، تجھ سے بھی تو عنایہ کی خوشبو آ رہی ہو گی ، اس اس ہاتھ سے چھوا ہو گا نا تو نے اسے---"

پاگلوں کی طرح نازش کا ہاتھ پکڑ کر وہ اسے اپنے ناک کے پاس لیے آنکھیں موندے سونگنے لگا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"یہ کیا کر رہے ہیں آپ ، پلیز چھوڑ دیں
مجھے---"

زبردستی اپنا ہاتھ اس شخص کی گرفت سے آزاد کرواتی وہ اس کی منت کرنے لگی وہیں اچانک اس شخص نے اپنی لہو رنگ آنکھوں کو وا کیا----

"بس بہت ہو گیا اب بس--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس شخص نے اب اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے شروع کر دیے تھے اور ساتھ ہی نازش کو اپنے گرفت میں لیتے وہ اپنی درندگی کے نشان اس کے وجود پر چھوڑنے لگا کچھ دیر بعد وہ شخص دوبارہ اپنی شرٹ کے بٹن بند کرتا کمرے سے باہر نکلا تو سامنے ہی اسکے ملازم کھڑے تھے---

"مالک اب اور انتظار نہیں ہوتا مہربانی جی--- "

ایک ملازم کی خباثت سے کہی گئی بات پر وہ شخص طنزیہ مسکرایا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" جا لے جا اسے ادھر سے کہیں بھی اور جو کرنا ہے کر لینا لیکن یاد سے گاؤں کے بالکل درمیان کوڑے کے ڈھیر پر پھینک آنا اسے اسے دیکھ کر لوگوں کے دلوں میں میرا خوف مزید بڑھنا چاہیے---"

"جی جی مالک---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جواب سن کر وہ شخص اگلے ہی پل وہاں سے چلا گیا جبکہ وہ سبھی بھوکے کتوں کی طرح کمرے میں گھسے اور انتہائی ابتر حالت میں موجود نازش کو اپنے ساتھ کھینچتے فارم ھاؤس کے پیچھے موجود ملازموں کے لیے بنائے گئے دو کمروں میں سے ایک میں لے گئے ، ساری رات وہ سب نازش کے بدن کو نوچتے رہے نازش کی حالت بد سے بدتر ہوتی جا رہی تھی ہر بار جب نیا شخص اس کے قریب آتا تو وہ اپنے کمزور ہاتھ جوڑے ان کی منت کرتی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پ---پ---پلیز مجھے جانے دو---- "

بامشکل بولتے وہ ایک مرتبہ پھر سے منت کر رہی تھی اس کی حالت دیکھ کسی کو بھی رحم آ جاتا اس پر مگر جن کے پاس دل ہی موجود نا ہو وہ کیسے رحم کرتے کسی پر-----

" اسے کیسے چھوڑ دوں میری باری تو ابھی آئی ہی نہیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نازش کی بات سن اب کی مرتبہ اس کے قریب جانے والا ملازم غصے سے بولا۔۔۔

"یار اصغر دیکھ تو کتنی بری حالت ہو گئ ہے اس کی نا کر چھوڑ دے اسے۔۔۔"

دوسرے ملازم نے نازش کو دیکھتے اس ملازم کو سمجھانا چاہا مگر اس کے منہ میں تو پانی آ رہا تھا نازش کے زخموں سے چور کمزور برہنہ وجود کو دیکھ کر۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" لو واہ بھئ واہ خود تو مزے کر لیے شہری چھوکری سے اب میری باری آئی تو بڑی ہمدردی جاگ رہی ہے، یہ تم سب کی ہی درندگی سے اس حالت میں پہنچی ھے تھوڑا رحم اپنی مرتبہ میں کر لیتے ، میں تو نہیں چھوڑنے والا---"

نازش کو روشن آنکھوں سے دیکھتے وہ بولا---

"چل بک مت جو کرنا ہے کر لے مگر جلدی--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ملازم اصغر کو نازش کے پاس چھوڑ دوسرا
ملازم کمرے سے باہر چلا گیا جبکہ اصغر فوراً
نازش کے وجود پر ٹوٹ پڑا اب تو نازش میں کچھ
بولنے کی بھی ہمت نا بچی تھی----

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 5
Posted On Malisha Novels

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 5

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

شدید پریشانی میں عنایہ اپنا ٹوٹا موبائل ھاتھ میں پکڑے سفر ختم ہونے کا انتظار کر رہی تھی اس کا دل تھا کہ مسلسل نازش کا سوچ سوچ کر گھبرائے جا رہا تھا اپنی سب سے عزیز سہیلی اور رشتے کو خطرے میں ڈالنے کی وجہ خود کو سمجھے بیٹھی تھی وہ ، اسی کی بدولت نازش آج ان انجان شیطان صفت لوگوں میں پھنس گئی تھی ، کیونکہ وہ شخص اسے اپنے پاس لانا چاہتا تھا اب اس کی جگہ نازش کو پا کر وہ کیا کرے گا اس کے ساتھ کس حال میں ہو گی وہ یہ سوچ ہی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کی سانس بند کرنے لگتی ، جیسے تیسے اللہ اللہ کر کے سفر ختم ہوا اور بس کراچی شہر میں انٹر ہو گئی تب بس اسٹینڈ پر اتر کر کانپتی ٹانگوں کے ساتھ ہمت جمع کرتے عنایہ نے رکشہ روکا اور فوراً سے پولیس اسٹیشن پہنچ گئ پیسے تو اس کے پاس موجود تھے نہیں تبھی اپنے کانوں سے بالیاں اتار کر اس نے رکشے والے کو دیں اور بھاگ کر تیزی سے پولیس اسٹیشن میں گھس گئی تب تک رات کا اندھیرا ہر سو اپنے پر پھیلانے میں کامیاب ہو چکا تھا اسی بات کا زیادہ خوف تھا عنایہ کو وہ اس وقت مکمل ہی بوکھلائی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

پڑی تھی تبھی اسے پولیس انسپکٹر کہیں جانے
کے ارادے سے اپنے آفس سے باہر کی طرف
نکلتا ہوا دیکھائی دیا تو کچھ بھی سوچے سمجھے
بغیر عنایہ اس جانب چل پڑی-----

سر پلی---ز پلیز میری مدد کریں ، میری دوست "
"نازش کو کچھ غنڈے لے گئے ہیں---

ارے کہاں لے گئے ھیں---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ ابھی بات مکمل بھی نا کر پائی تھی جب پاس کھڑے ایک کانسٹیبل نے اونچی آواز ہانک لگائی اور ھنسنے لگا جس پر عنایہ مزید خوفزدہ ھو گئی----

" سر وہ ہم بس سے واپس آ رہے تھے کراچی تو راستے میں کچھ غنڈے میری دوست کو وہاں سے کڈنیپ کر کے اپنے ساتھ لے گئے اور میں----"

"او میڈم کس جگہ سے لے گئے یہ تو بتا دیں---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ایک مرتبہ پھر سے ہمت اکھٹی کر کے عنایہ بولنے لگی تو پھر سے دوسرا کانسٹیبل اونچی آواز میں عنایہ کی بات کاٹتا پورے تھانے میں ہی ڈھنڈورا پیٹنے لگا اب تو عنایہ کی ٹانگیں بھی تیزی سے کانپنے لگی تھیں----

"سر وہ وہ ہم ، ک---کرم پور گاؤں سے واپس--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے آنسوؤں کو پیچھے دھکیلتی نظریں جھکائے عنایہ نے دھیمی آواز میں ایک بار پھر سے کہنا شروع کیا مگر اب بھی اس کی بات کاٹ دی گئی تھی مگر اب وہ انسپکٹر خود تھا۔۔۔

او میڈم کیا تماشا لگایا ہوا ھے ، ہمارا ٹائم " فضول میں ضائع کر رہی ہو ، نکلو بھئی ادھر سے ہمیں ضرور کام پر جانا ھے ، جانتی بھی ہو کرم پور کتنا دور ھے کراچی سے ، گاؤں ہے وہ ایک تو وہاں کی رپورٹ آپ یہاں کراچی میں درج کروا کر ہمیں خومخواہ میں تنگ کر رہی ھیں اب جائیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آپ کرم پور اور ادھر جا کر رپورٹ درج کروائیں اپنی----"

عنایہ سے کہتے وہ ھاتھ سے اسے پیچھے کرتا اپنے سٹاف کو آنے کا اشارہ دیتے پولیس اسٹیشن سے باہر کی جانب نکل پڑا وہیں عنایہ بھی لپک کر اس کے پیچھے ہی وہاں سے نکلی تھی----

" سر پلیز میری مدد کر دیں ، وہاں کی پولیس ہماری رپورٹ نہیں درج کرے گی اور وہاں تو شاید پولیس اسٹیشن بھی نہیں ھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ مسلسل ان کے پیچھے چلتے ہوئے بولے جا رہی تھی جس کا جواب کانسٹیبلز کے قہقوں سے مل رہا تھا اسے جبکہ انسپکٹر جا کر گاڑی میں بیٹھ چکا تھا----

" تو پھر ہم کیا کریں یہ ہمارا مسلۂ تو نہیں آپ کی دوست کو کڈنیپ ہونا ہی تھا تو کسی ایسی جگہ سے تو ہوتی جہاں پولیس اسٹیشن ہوتا ، دماغ خراب نا کرو ہمارا اور نکلو یہاں سے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

انسپکٹر کا جواب سن عنایہ گاڑی کے پاس پہنچ کر ابھی بھی ان کی منت کرنے میں مصروف تھی تب زبردستی اے ایس آئی نے عنایہ کو دور دھکیل دیا اور چیخ کر پولیس اسٹیشن سے نکل جانے کا حکم دیا تب روتے ہوئے وہ بھی خاموشی سے وہاں سے چل پڑی اور پولیس اسٹیشن کے باہر بیٹھ گئی---

----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اصغر کی درندگی سہتے ہوئے مزید ہمت نا رکھتے آخر کار نازش اپنے حواس کھو کر بے ہوش ہو گئ مگر اس بات کی پروا اس شیطان کو کب تھی وہ تو ویسے ہی نازش کے بدن کو نوچتا رہا اور پھر کافی دیر تک اپنی ہوس پوری کرنے کے بعد وہ اٹھ کر کمرے سے باہر نکل گیا اور باہر کھڑے دوسرے ملازم کے ساتھ مل کر انھوں نے نازش کے زخموں سے چور بے ہوش وجود کو اسی برہنہ حالت میں اٹھا کر گاؤں کے درمیان پھینک دیا ، ساری رات وہ وہیں درد سے بے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ھوشی میں بھی تڑپتی رہی کیونکہ اس کے خون کی بدبو سونگھ کر گاؤں کے جانور اس کے وجود کو کاٹتے تب سسکیاں اس کے لبوں سے ادا ھوتیں جنہیں سننے والا وہاں کوئی بھی موجود نہیں تھا۔۔۔۔

صبح کا ناجانے کونسا پہر تھا جب ایک بزرگ وہاں سے گزرا تو نازش کے برہنہ وجود کو دیکھ چونک اٹھا جو اب بد سے بدتر حالت میں موجود تھا پہلے تو اس نے اس جانوروں کو بھگایا اور پھر اپنے کاندھے پر موجود کپڑے کو اتار کر نازش کے بدن کو ڈھانپ دیا اور جلدی سے سب

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کو آوازیں دیتے ہوئے گاؤں والوں کو اکٹھا کرنے لگا۔۔۔۔

جسے ہی کچھ دیر بعد گاؤں والے وہاں جمع ہوئے تو نازش کی حالت دیکھ زور زور سے چیخنے لگے۔۔۔

" یہ کون ہے ، توبہ توبہ ، ارے شاید وہی شہر والی لڑکیوں میں سے کوئی ایک ہے یہ ، دیکھ کتنی بری حالت کر دی ھے اس کی۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کچھ لوگ آپس میں باتیں کرنے لگے تو کچھ خوفزدہ جانتے واپس اپنے گھر چلے گئے تبھی وہاں موجود لوگوں میں سے ایک بھاگ کر نازش کی دادی کے پاس چلا گیا اور انھیں ساری بات بتا دی تب نازش کے چچا وہاں گئے اور نازش کے وجود کو اٹھا کر گھر لے آئے جبکہ نازش کی دادی اسے اس حالت میں دیکھ کر بے ہوش ہو گئیں----

جلدی سے گاؤں والوں نے گاؤں میں موجود
اکلوتے ڈاکٹر کو بلایا تو انھوں نے نازش کی ابتر
حالت دیکھ کر صاف صاف علاج کرنے سے منع
کر دیا کہ ہم نہیں ان کا علاج کر سکتے لے جاؤ
کہیں اور----

منہ پر پانی کے چھینٹے مارنے سے دل پر ھاتھ
رکھے گھبرا کر جب دوبارہ دادی ھوش میں آئیں
تو وہ مرے مرے قدموں کے ساتھ کمرے میں
گئیں اور روتے ھوئے جلدی سے اپنے بیٹے یعنی
نازش کے والد کو کال کر دی اور ساری بات سے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آگاہ کر دیا ، اتنے میں اچانک صبح سویرے پیدل
ہی عنایہ بھی نازش کے ماں باپ کے پاس پہنچ گئ
تھی جسے ہی وہ گھر میں داخل ہوئی تو اسے
منیر صاحب موبائل اپنے کان سے لگائے بالکل
ساکت کھڑے نظر آئے مگر پھر اچانک منیر
صاحب پھوٹ کر رونے لگے تب خوفزدہ
ہوتی عنایہ بھاگ کر ان کے قریب گئی----

MALISHA NOVELS

ک---ک---کیا ہوا انکل---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کانپتے ہوئے لہجے میں عنایہ نے فکرمندی سے سوال کیا تب تک موبائل بھی منیر صاحب کے ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر چکا تھا وہ حیرانگی اور صدمے کی ملی جلی کیفیت میں عنایہ کو دیکھنے لگے----

" وہ وہ میری بچی----؟؟؟ "

چند الفاظ ادا کرنے کے بعد وہ خاموش ہو گئے تب عنایہ بے چینی سے ان کے ہاتھ تھامے ان سے گویا ہوئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"انکل کیا ہوا ناز کو ، بتائیں مجھے پلیز---- "

عنایہ کا بس نہیں چل رہا تھا ورنہ ناجانے کیا کر جاتی----

" میری بچی بہت بری حالت میں موجود ہے ، م---م---مجھے جلدی جانا پڑے گا ، اپنی بچی کے پاس جانا ھے مجھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"انکل میں بھی چلوں گی، پلیز---- "

منیر صاحب کو اپنے ہاتھ چھڑوا کر دروازے کی طرف لپکتے دیکھ عنایہ نے بلند آواز کہا----

"نہیں تم نہیں جاؤ گی---- "

پیچھے مڑ کر عنایہ سے کہتے وہ جلدی سے گاڑی میں بیٹھ کر گھر سے نکل گئے ان کی بیگم تو ویسے ہی تقریباً بستر سے لگ چکی تھیں چلا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

تک نہیں جاتا تھا ٹھیک سے ورنہ انھیں اپنے ساتھ
لے جاتے وہ اور عنایہ کو وہ اس جگہ لے جانا
نہیں چاہتے تھے جبکہ عنایہ وہ روتے ہوئے دل
ہی دل میں دعائیں کرنے لگی آخر کیسے اپنی سب
سے عزیز دوست کو تکلیف میں برداشت کر سکتی
تھی وہ یوں ہی روتے ہوئے عنایہ آخرکار اب
اپنے گھر جانے کا فیصلہ کرتی پیدل ہی نازش
کے گھر سے نکل پڑی کچھ ہی دیر میں وہ اپنے
گھر آ گئی تھی تب بغیر یہ جانے کے گھر میں
موجود کون ھے کون نہیں کس نے دروازہ کھولا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہ سیدھی اپنے کمرے میں گھس گئی اور روتے روتے ہی سو گئ----

گھنٹوں کا سفر صرف کچھ گھنٹوں میں طے کر کے منیر صاحب گاؤں پہنچ چکے تھے جہاں اپنی جان سے عزیز بیٹی کو دیکھ ایک پل کو تو انھیں اپنی جان جسم سے جدا ہوتی محسوس ہوئی مگر پھر ہمت جٹاتے وہ نازش کے بے جان ہوتے وجود کو گاڑی میں ڈال کر دوبارہ کراچی کے لیے نکل پڑے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بے ہوشوں کی طرح سوتے ہوئے اچانک اگلی صبح کے چار بجے عنایہ خوف سے اٹھ بیٹھی اور کچھ سوچتے جلدی سے بھاگ کر اپنے کمرے سے نکل کے لینڈ لائن سے منیر صاحب کو کال کر دی جو 7 سے 8 مرتبہ کال کرنے پر پک کی گئی----

ا--ا--انکل ناز کیسی ہے ، کہاں ہے وہ---؟؟؟ "

عنایہ کو خود نہیں معلوم تھا وہ کیا کہہ رہی ھے بس کسی بھی طرح اسے یہ الفاظ سننے تھے کہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مکمل ٹھیک ھے نازش جو شاید اب وہ کبھی نا سن پاتی---

" ب---ب---بیٹا ہم سٹی ہوسپیٹل میں موجود ہیں ، ناز کی بہت بری حالت ہے بچے----"

منیر صاحب کو روتے سن عنایہ کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ہو رہا تھا---

"ا---ا---نکل میں اب---ابھی آتی ہوں وہاں---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کانپتے ہاتھوں سے رسیور رکھتے وہ اندھا دھند گھر سے باہر انھی کپڑوں میں نکل پڑی تھی اور پیدل ہی تیز تیز چلتے عنایہ کچھ دیر بعد ہسپتال آ گئ ، ریسیپشن پر منیر صاحب کا نام لینے کے بعد نازش کا روم نمبر پوچھ کر بھاگتی ہوئی وہ کوریڈور میں منیر صاحب کو تلاش کرنے لگی جو اسے دور کھڑے دیکھائی دیے۔۔۔

"ن۔۔۔ن۔۔۔ناز کیسی ہے انکل ،پلیز کچھ بولیں نا۔۔۔ "

تیزی سے ان کے قریب جا کے پاگلوں کی طرح چیختے ہوئے عنایہ منیر صاحب سے نازش کا پوچھ رہی تھی تب جا کر منیر صاحب اپنے آنسو صاف کرتے اسے دیکھنے لگے۔۔۔۔

" میری بچی کو ہوش نہیں آ رہا ہے ہوش پڑی ھے ، بہت بری حالت ہے اس کی ، دعا کرو اسے کچھ نا ہو۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ابھی منیر صاحب عنایہ کو نازش کے متعلق ہی بتا رہے تھے جب اچانک نازش کے روم سے ایک نرس بھاگ کر باہر آئی---

یہاں عنایہ کون ہے---؟؟؟ "

م م میں ہوں عنایہ ، کیا ہوا---؟؟؟ "

خوفزدہ ھوتی عنایہ اپنے بارے میں بتا کے الٹا نرس سے سوال کر چکی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پیشنٹ آپ کو بلا رہی ہیں ، فوراً چلیں--- "

"کیا ,می---میں ابھی آ رہی ہوں---- "

نرس کا جواب سن کر عنایہ تیزی سے اس کے ساتھ نازش کے روم میں چلی گئ تب اسے سفید پٹیوں میں لپٹی نازش بیڈ پر لیٹی دیکھائی دی جس کے بدن کے ساتھ ساتھ تقریباً مکمل چہرے پر ہی پٹیاں باندھی ہوئی تھیں---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" پلیز مجھے معاف کر دو ناز ، میں تمہیں بچا نا سکی ان شیطانوں سے ، پلیز معاف کر دو ، گنہگار ہوں میں تمہاری..."

چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ نازش کے قریب جا کر اس کا ہاتھ پکڑ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی تب اچانک اپنی بند ہو رہی آنکھوں کو بامشکل کھولتے نازش نے اپنا آکسیجن ماکس اتارا اور آہستہ سے بولنے کی کوشش کرنے لگی جبکہ چہرے پر اس قدر چوٹیں اور نشان موجود تھے

اس کے کہ اس سے سانس بھی بامشکل لی جا رہی تھی----

کیا ہوا ناز ، بولو کیا کہنا چاہتی ہو----؟؟؟ "

نازش کے چہرے کے قریب اپنا چہرہ کرتی وہ سننے کی کوشش کرنے لگی کہ آخر نازش اسے کیا بتانا چاہتی ھے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" عنایہ وہ وہ وہ شیطان تمہارے لیے پاگل ہے ،
تمہیں وہ ڈھونڈ لے گا اس لیے اپنا خیال..."

بامشکل گہری گہری سانس کے دوران وہ ابھی اتنا ہی بول پائی تھی کہ اچانک اس کی سانس روکنے لگی نازش کی بگڑتی حالت دیکھ عنایہ بھاگ کر کمرے سے باہر نکل گئی اور جلدی سے ڈاکٹر کو آواز دی اگلے ہی پل نرسز کے ساتھ ڈاکٹر سمیت سبھی لوگ کمرے کے اندر آ گئے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ڈاکٹر دیکھیں ناز کو کیا ہو رہا ہے ، میری ناز کو ٹھیک کر دیں ڈاکٹر پلیز---"

نازش کے قریب جا کر اس کے چہرے پر اپنا ہاتھ رکتی عنایہ تڑپ کر بولی اس سے پہلے ڈاکٹر کچھ کہتے اچانک زور سے نازش نے عنایہ کا ہاتھ اپنے ھاتھ میں جکڑ لیا اور آنکھوں میں ڈھیروں خوف لیے عنایہ کو دیکھتی اس کی سانیس ختم ہو گئیں جبکہ عنایہ نازش کو ایسے دیکھ بالکل شوکڈ ہو گئ تھی پہلے تو اس سے حرکت تک نا کی گئی ایسے لگ رہا تھا جیسے اس کی بھی سانسیں تھم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سی گئی ہوں مگر پھر اپنے حواسوں میں واپس لوٹتے وہ نازش کے ہاتھ اور چہرے کو چھوتی اسے پکارنے لگی----

"ناز ناز کیا ہوا تمہیں ، بات کرو مجھ سے ، پلیز ، ناز ایسے مت کرو میں مر جاؤ گی تمہارے بغیر تم سن رہی ہو نا جواب دو مجھے----"

"سوری شی از نو موئر---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بار بار تڑپتے عنایہ کا نازش کو بلانا ڈاکٹر نرسز کو بھی دکھی کر گیا مگر وہ نازش کی سانسیں اور نبض چیک کرتے ہوئے جان چکے تھے کہ اب وہ اس دنیا سے کوچ کر چکی ہے تبھی ایک نرس نے عنایہ کو کاندھوں سے تھام نازش سے دور کیا اور ڈاکٹر نے عنایہ کو نازشِ کی موت کی خبر دے دی جسے سنتے ہی وہ اپنے آپے سے باہر ہو چکی تھی تبھی دھوڑ کر دوبارہ نازش سے لپٹ گئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نہیں نہیں ایسا نہیں ہو سکتا جھوٹ بول رہے ہیں سب ، ناز تم میری ہر بات مانتی ہو نا پلیز مت تنگ کرو مجھے ، ایسا مزاق مجھے پسند نہیں ناز ، کیوں اپنی عنایہ کو جیتے جی مارنا چاہتی ہو ، پلیز اٹھ جاؤ ناز پلیز ، تمہیں میری قسم اٹھ جاؤ نا تمہارے سوا کوئی نہیں ہے میرا ، کچھ تو خیال کرو ناز اٹھو نا..."

MALISHA NOVELS

نازش سے لپٹے عنایہ روتے ہوئے اسے پکارے جا رہی تھی جبکہ اس کی حالت پر ترس کھاتے سبھی لوگ رونے لگے ، منیر صاحب کی تو حالت

غیر ہونے لگی تھی اپنی جوان بیٹی کی موت کا صدمہ برداشت کرتے تو انہیں ڈاکٹرز سنبھالنے لگے اور ایک نرس بھی عنایہ کو نازش سے دور کر کے اسے کمرے سے باہر لے گئی تو نازش کے وجود کو سفید چادر سے ڈھانپ دیا گیا عنایہ صدمے سے چور بالکل ساکت کوریڈور میں بیٹھ کر ناجانے کن سوچوں میں گم ہو گئی اسے اپنا بھی ہوش نہیں تھا کہ کب نازش کی ماں با مشکل ہوسپیٹل آئیں اور عنایہ کو وہاں دیکھ غصے سے ایک تھپڑ اس کے منہ پر جڑ دیا تب جا کر عنایہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کو ہوش آیا اور وہ بے تاثر نظروں سے نازش کی ماں کو دیکھنے لگی----

" تیری وجہ سے میری بیٹی آج ہمارے ساتھ نہیں ہے ، تو ھے قاتل میری بچی کی ، تجھے تو کچھ ، نا ہوا مگر میری بچی ہمیں چھوڑ کر چلی گئی مار دیا تم سب نے مل کر اسے---"

خود کو نازش کی قاتل سن کر عنایہ جھٹ سے اٹھ کھڑی ہوئی اور صدمے کی زیادتی سے منہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کھولے نازش کی ماں کو دیکھتی ان کے ہاتھ تھامے رونے لگی----

" آنٹی م---مجھے نہیں معلوم کون لوگ تھے وہ ، میں نہیں ہوں قاتل اپنی ناز کی، ایسے مت کہیں پلیز---"

ہچکیوں کے درمیان دھیرے سے بولتی وہ اپنی بے گناہی ثابت کر رہی تھی جس کا یقین فلحال نازش کی ماں کو تو نہیں تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اچھا تو ساتھ گئ تھی نازش کے جان بوجھ کر "
اسے چھوڑ خود بھاگ آئی ، تجھے کچھ نا ہونے
، دیا میری بچی نے خود قربان ہو گئی تیری لیے
"مر جا تو بھی جا کر مر جا...

دو تین تھپڑ مزید عنایہ کے چہرے پر رسید کرتے
نازش کی ماں اپنا غصہ ختم کرنے کی سعی میں
مصروف تھیں کہ تب منیر صاحب یہ شور سن کر
آہستہ آہستہ چلتے ان دونوں کے قریب آئے اور
عنایہ سے اپنی بیگم کو دور کیا....

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بس کر دو آسیہ بس کر دو ، سنبھالو خود کو ، بیٹا تم اپنے گھر جاؤ---"

" نہیں انکل میں ناز کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی---"

منیر صاحب نے عنایہ کو جانے کا کہا تو وہ ضدی انداز اپنائے کہتی وہیں بینچ پر بیٹھ رونے لگی تب منیر صاحب نے جمال صاحب کو کال کر دی وہیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سارا واقعہ سن کر جمال صاحب ایک پل کو تو بالکل شوکڈ ہو گئے اور پھر انہیں اپنے واپسی کی خبر دیتے کال کاٹ دی کچھ گھنٹوں بعد نازش کی لاش کو امبولینس میں ڈال کر اس کے گھر لیجانے لگے تو یہیں بیٹھی عنایہ بھی نازش کے ساتھ ساتھ چلتی امبولینس میں بیٹھ گئی اور اس کے ساتھ ہی اس کے گھر آ گئ نازش کی لاش کو گھر کے لاونج میں رکھ دیا گیا تھا تب عنایہ بھی وہیں بیٹھ روتی رہی آہستہ آہستہ سب لوگ اکھٹے ہونے لگے اور روتے رہے عنایہ ابھی بھی وہیں بیٹھی مسلسل نازش کو دیکھتی روئے جا رہی تھی شام

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ہو گئی مگر وہ وہیں کی وہیں بیٹھی ہوئی تھی
ایک گھونٹ پانی بھی نہیں پیا تھا اس نے اب تک
جب اچانک جمال صاحب وہاں آ گئے اور آتے ہی
عنایہ کو کھینچ کر اپنے سینے سے لگا لیا عنایہ
بھی کسی اپنے کو پا کے مزید روانی سے رونے
لگی اور روتی ہی رہی جمال صاحب بار بار اس
کے بالوں میں بوسہ دیتے اسے چپ کروا رہے
تھے کچھ دیر بعد نازش کے جنازے کو اٹھانے کی
بات کی گئی تب جمال صاحب عنایہ کو اٹھنے کا
کہتے اپنے ساتھ لیجانے لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ن۔۔۔نہ۔۔۔نہیں بابا میں نہیں جاؤں گ۔۔۔گی ، م۔۔۔۔میری وجہ سے ناز چلی گئ بابا ، اس سے اچھا میں مر جاتی کیونکہ دیکھیں نا انکل آنٹی کی حالت کو ، وہ کیسے جیئیں گے ناز بغیر اور میرا کیا ہے کوئی حیثیت نہیں میری زندگی کی ، آپ ویسے بھی تو مجھ سے نفرت ہی کرتے ہیں تو مجھے موت آ جاتی ناز کی جگہ بابا ، میں کیوں نہیں مر گئی۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کہنے کے ساتھ ہی عنایہ جمال صاحب کے گلے لگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی جبکہ اس کی یہ باتیں جمال صاحب کے دل پر لگی تھیں انہیں شدت سے محسوس ہوا اپنا اب تک کا کیا گیا عنایہ سے رویہ کس طرح وہ دھتکارے آئے تھے اپنی پھول سی بچی کو بغیر کسی جرم کے اسے اب تک اپنی شفقت سے محروم رکھ کر سزا ہی تو دیتے رہے تھے وہ اسے----

" چلو بیٹا میرے ساتھ چلو اب یہاں تو نہیں رہ سکتی تم ، چلو میرے بچے----"

اپنی نم آنکھوں کے ساتھ عنایہ کی پیشانی چومتے پیار محبت کے ساتھ بہلا کر وہ اسے اپنے ساتھ گھر لے آئے گھر آنے کے بعد بھی عنایہ اپنے کمرے میں گھس کے رونے لگی تھی کچھ دیر بعد جمال صاحب کھانا لے کر اس کے پاس چلے آئے اور محبت سے اسے پکارا۔۔۔

"عنایہ یہ لو بچے کھانا کھا لو ، تم نے تو ایک گھونٹ پانی بھی نہیں پیا ہو گا ، چلو شاباش کچھ کھا لو میرا بیٹا۔۔۔"

اپنا ہاتھ بڑھا عنایہ کو بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے جمال صاحب اسے کھانا کھلانے کی کوشش کرنے لگے---

"نہیں بابا ، مجھے نہیں کھانا پینا کچھ... "

نم پلکوں کو مزید نم کرتی وہ انہیں منع کر چکی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بیٹا میرے لیے کھا لو بس تھوڑا سا۔۔ "

جمال صاحب کی شفقت محسوس کر عنایہ نے ان کی جانب دیکھا تو ان کی آنکھیں آنسوؤں سے لبریز تھیں جنہیں دیکھ عنایہ نے خاموشی کے ساتھ ان کے ہاتھ سے پانی کا گلاس تھام کر پانی پی لیا۔۔۔

"یہ لو بیٹے تھوڑا سا کھانا بھی کھا لو۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب اپنے ھاتھوں سے نوالہ بنا کر عنایہ کے منہ کے پاس کرتے اس سے بولے تو اپنے باپ کی اتنی محبت دیکھ وہ انھیں منع نا کر پائی اور تھوڑا سا کھانا کھا لیا مگر ساتھ ساتھ اس کی آنکھیں مسلسل نم تھیں---

" بیٹا بس کر دو رونا ، اللہ کو یہی منظور تھا صبر کرو میری جان ، اس میں تمہارا تو کوئی قصور نہیں زندگی موت سب اللہ کے ہاتھ میں ھے ہم کچھ نہیں کر سکتے----"

عنایہ کے آنسو صاف کرتے جمال صاحب اسے سمجھانے لگے---

" پر بابا وہ شخص ، جس نے ناز کو کڈنیپ کیا تھا میرا نام لے رہا تھا وہ ، اور ناز نے بھی مجھے یہی کہا مرنے سے پہلے کہ وہ مجھے ڈھونڈ لے گا اور پھر میرا بھی وہی حشر ہو گا بابا جو ناز کا ہوا---"

خوف سے آنکھیں پھیلائے کانپتے لہجے میں عنایہ جمال صاحب کو حقیقت بتانے لگی اور پھر سے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آخر میں پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تب جھٹ سے جمال صاحب نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

" عنایہ تمہارا باپ زندہ ہے جو محافظ ھے تمہارا اور میری بچی کو میرے جیتے جی کوئی ہاتھ ، بھی نہیں لگا سکتا ، کچھ نہیں ہو گا سمجھی تم ایسے سوچنا اور ڈرنا چھوڑ دو۔۔۔۔"

یوں ہی عنایہ کو اپنے سینے سے لگائے جمال صاحب اسے پرسکون کر رہے تھے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بابا پلیز دعا کریں نا میں بھی مر جاؤں کیونکہ میں بہت منحوس ہوں آپ کو بھی پوری عمر ٹارچر کیا ہے میں نے اور ناز بھی اب میری وجہ سے ہی چلی گئ اگر صرف دکھ ہی میری قسمت میں لکھے ہیں تو مجھے ایسی زندگی نہیں چاہیے بابا..."

" خبر دار اچھا ایسا کچھ کہا تم نے ، معاف کر دو مجھے عنایہ بیٹے پاگل ہو گیا تھا میں جو پھول

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جیسی بیٹی کے ساتھ اتنا برا سلوک کیا ، بہت برا
ہوں میں مجھے معاف کر دو بیٹے---"

عنایہ کو خود سے الگ کر اس کے سامنے ہاتھ
جوڑتے جمال صاحب معاف طلب کرنے لگے
جنہیں فوراً عنایہ نے تھام کر اپنے لبوں سے لگا
لیا---

" بابا ایسا نہیں کریں پلیز اس میں آپ کی کوئی
غلطی نہیں ، میں ڈیزرو ہی یہی سب کرتی ہوں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نہیں میرا بیٹا تم ایسے نہیں سوچوں گی اب سے تمہیں اپنے بابا کا سارا لاڈ اور پیار بے لوث ملے گا..."

جمال صاحب پیار سے عنایہ کو تسلیاں دیتے رہے اور سمجھاتے رہے تو ناجانے کب عنایہ بھی گہری نیند سو گئی تب اس کی پیشانی چوم کر جمال صاحب کمرے سے باہر نکل گئے....

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 6
Posted On Malisha Novels

کیسا یہ تیرا عشق

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 6

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

صبح کے 8 بجے جمال صاحب خود عنایہ کے لیے ناشتہ بنا کر دوبارہ اس کے کمرے میں داخل ہوئے تو وہ ابھی تک سو رہی تھی---

" چلو میری گڑیا اب اٹھ جاؤ دیکھو تمہارا فیورٹ ناشتہ بنایا ہے میں نے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب کی آواز سن عنایہ اپنی آنکھیں مسلتی ہوئی اٹھ بیٹھی تو اچانک جمال صاحب کو مسکراتے دیکھ حیران رہ گئ ایک الگ ہی روپ دیکھ رہی تھی وہ تو اپنے بابا کا۔۔۔

" چلو بھی عنایہ بہت سست لڑکی ہو تم ، اٹھ جاؤ بیٹے ناشتہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔۔۔"

عنایہ کو حیران دیکھ جمال صاحب اس سے بولے تو وہ اپنی نظریں جھکا گئی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بابا مجھے بھوک نہیں ھے--- "

نم لہجے میں وہ ان سے بولی----

" عنایہ تم میرے ہاتھ کا بنا کھانا نہیں کھاؤ گی کیا
دیکھو تمہیں نہیں معلوم کہ تمہارے بابا کتنے ،
اچھے کک ہیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

بیڈ پر عنایہ کے سامنے بیٹھے وہ اسے بہلانے کی کوشش کر رہے تھے جو پھر سے دکھی ہو چکی تھی---

"پر بابا مجھے بھوک نہیں ہے سچ میں--- "

ایسے کیسے بھوک نہیں ھے یہ لو تم کھاؤ نہیں " بلکہ میں اپنے ہاتھوں سے اپنی گڑیا کو کھلاتا ہوں ، چلو کھاؤ عنایہ منہ کھولو---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

پھر سے نوالہ بنا عنایہ کے منہ کے قریب کرتے جمال صاحب بولے تو اپنے باپ کی اتنی محبت دیکھ عنایہ زاروقطار رونے لگی۔۔۔

"کیا ہوا بیٹا۔۔۔؟؟؟"

نوالہ واپس رکھتے جمال صاحب عنایہ کو اپنے ساتھ لگائے اس سے وجہ دریافت کرنے لگے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بابا میں بھی کہیں مرنے والی تو نہیں اسی لیے آپ بھی مجھ سے محبت کرنے لگ گئے ہیں---"

عنایہ نے معصومیت سے اپنے دل میں موجود سوال پوچھ ڈالا---

" شرم نہیں آتی تمہیں ایسی بات کرتے ، پاگل ہو گیا تھا میں جو اپنی نازک پھول جیسی بیٹی کے ساتھ ایسے برا رویہ اختیار کیا تمہیں اپنی شفقت سے محروم رکھا ، پلیز معاف کر دو مجھے بیٹا اور اب اٹھو ناشتہ کرو اور پھر فریش ہو جاؤ ، آج

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سارا دن ہم انجوائے کریں گے سارا شہر گھومیں گے---"

پھر سے عنایہ کا موڈ ٹھیک کرنے کی خاطر جمال صاحب اسے باتوں سے بہلانے لگے---

"نہیں بابا مجھے کہیں نہیں جانا---- "

اپنے آنسو صاف کرتی وہ پھر سے انکار کر گئی---

https://malishanovels.blogspot.com MALISHA NOVELS

" ایسے کیسے نہیں جانا اور چلو جلدی سے ناشتہ ختم کرو پھر میں اپنی گڑیا کے بال بناتا ہوں ، چلو بھی عنایہ کھاؤ ناشتہ..."

جمال صاحب کے فورس کرنے پر اس نے افسردگی سے دو چار نوالے کھائے اور پھر ٹرے کو خود سے دور دھکیل کر اپنے آنسوؤں کو کنٹرول کرنے کی جدوجہد میں مصروف ہو گئی اس کی حالت سے باخبر تھے اس کے بابا تبھی جمال صاحب نے ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کرتے خود آٹھ کر ڈریسنگ ٹیبل پر پڑی تیل کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بوتل اٹھا کر واپس عنایہ کے قریب آتے وہ اس کے لمبے بالوں کو ہونی سے آزاد کر کے اس کے سر کی مساج کرنے لگے اس وقت اسے اسی کی اشد ضرورت تھی تبھی اپنی آنکھیں موندے وہ کافی حد تک پرسکون ہونے لگی کہ اچانک کسی سوچ کے تحت اس نے جھٹ سے اپنی آنکھیں کھولیں جن میں ڈھیروں خوف کے سائے لہرا رہے تھے---

" بابا جس نے نازش کے ساتھ یہ سب کچھ کیا وہ وہ مجھے بھی مارنے کے لیے آ گیا تو بابا ، میں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بھی مر جاؤں گی نا مجھے اتنی خوفناک موت نہیں چاھیے بابا پلیز----"

جمال صاحب کا ھاتھ تھام کر انھیں اپنے سامنے کرتی وہ مضبوطی سے ان کو خود میں بھینچے ان کے سینے پر اپنا سر کر کانپتے ہوئے لہجے میں بولی---

"تم کیوں مجھے بتائے بغیر وہاں گئ تھی عنایہ--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ہلکے ہلکے سے عنایہ کے بالوں میں ھاتھ پھیرتے جمال صاحب اس سے مخاطب تھے---

" بابا سوری ناز نے ضد کی تھی اس لیے میں چلی گئ لیکن مجھے کیا معلوم تھا بابا یہ سفر نازش کا آخری سفر بن جاۓ گا ، بابا اگر وہ آ گیا تو---"

اپنے مٹھیوں میں جمال صاحب کی شرٹ کو دبوچے وہ اپنا خوف ان پر ظاہر کر رہی تھی ساتھ ہی سسکتے ھوئے وہ رونے لگ گئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بیٹا کچھ نہیں ہو گا تمہارے بابا تمہارے پاس ھیں اور میں اسے ایسے ہی نہیں چھوڑوں گا میں اس کے خلاف روپورٹ درج کرواؤں گا ، رکو زرہ---"

عنایہ کو نرمی سے خود سے دور کرتے ہوئے جمال صاحب نے اپنا موبائل نکال کر کمشنر کو کال کر دی جو فوراً ہی پک کر لی گئی تھی تب انھوں نے سب کچھ کمشنر کے گوش گزار کر دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" میں آپ کی بات سمجھ تھا ہوں ، پر جمال صاحب ہے کون وہ شخص۔۔۔؟؟؟

"سر وہ تو مجھے نہیں معلوم۔۔۔ "

کمشنر کے سوال پر جمال صاحب نے سچ بتا دیا آخر کب جانتے تھے وہ اس شخص کو۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" چلیں ٹھیک ھے یہ بتائیں جمال صاحب اس لڑکی کے ماں باپ نے تو کوئی رپورٹ درج نہیں کروائی---؟؟؟

کمشنر نے پھر سے اپنا اگلا سوال پوچھ ڈالا---

" کمشنر صاحب وہ بہت دکھی ہیں اس وقت ، اور میں کہہ رہا ہوں جو آپ وہ کریں اور پکڑ کر جیل پھینکیں اس وحشی انسان کو جس نے ناجانے کتنی بچیوں کی جان لی ھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب نفرت زرہ لہجے میں بولے انھیں اس شخص سے گھن ہی اتنی زیادہ آ رہی تھی جو اب ان کی اپنی بیٹی کے پیچھے پڑا ہوا تھا۔۔۔

"جی جی کوشش کریں گے ہم اپنی طرف سے۔۔۔ "

کہنے کے ساتھ ہی کمشنر نے فون بند کر دیا اور پھر فوراً ہی رانا زارون کو کال کر دی جو چوتھی

مرتبہ پک پر ہوئی تب کمشنر نے ایک ہی سانس میں اسے سب کچھ بتا دیا۔۔۔

" کون ہے وہ کس کی اتنی ہمت ہو گئ جو میرے خلاف اٹھ سکے۔۔۔؟؟؟

منہ میں سگریٹ دبائے لیٹر کی مدد سے اسے سلگا کر ایک کش لگاتے زارون نے سوال کیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" رانا صاحب شاید وہی ہے وہ اس لڑکی کے ساتھ والی لڑکی ، اپنی دوست کو انصاف دلوانا چاہتی ھے---"

" کیا کیا کہا تو نے ، تو سچ کہہ رہا ہے ، اس نے تجھے خود کال کی---"

اٹھ کر کھڑے ہوتے وہ بے تابی سے عنایہ کے متعلق دریافت کرنے لگا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نہیں وہ تو نہیں تھی ہاں لیکن اس کے باپ نے کی تھی کال---"

کمشنر نے جمال صاحب کے بارے میں پھر سے بتا دیا---

"یارررر مجھے یقین نہیں آ رہا, اووووہ----- "

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

پاگلوں کی طرح ہنستے ہوئے وہ خود کو شیشے میں دیکھتا ایک گہرا کش لگاتے انکھیں موندے یوں ہی مسکرائے گیا۔۔۔

" دیکھ کمشنر مجھے اسکے بارے میں ایک ایک بات بتا ، کچھ نہیں چھپانا ، بس بتاتا رہ۔۔۔۔"

عنایہ کا تصور کرتے اپنی گردن کے پیچھے ھاتھ رکھے ہلکا سا دباتے ھوئے وہ سگریٹ کو پھینک کر اب وہی ھاتھ اپنے لبوں پر رکھ کر انہیں ہلکا ہلکا دبا رہا تھا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیوں رانا صاحب دیکھیں ، جمال صاحب بھی "
کافی امیر اور پاور فل انسان ھیں اس لیے ان کے
ساتھ کچھ برا کرنے سے پہلے سوچ لیجئے گا
"آپ----

کمشنر نے اپنی طرف سے زاروں کو وارن کرنا
چاہا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"یاررر کیسی بات کر رہا ہے کمشنر ، برا کیا کروں گا میں ، عشق ہو گیا ہے مجھے اپنی جان سے اور اپنی محبت کے ساتھ برا میں کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا تو خود سوچ ، عنایہ مجھے جانتی ہے اسی لیے تو میرے خلاف رپورٹ کروانے کا کہا اس نے ، سچ میں یار مجھے یقین نہیں آ رہا عنایہ ، چل جلدی سے سب بتا کمشنر میری عنایہ کے بارے میں---"

زارون کے پاگل پن کو دیکھتے کمشنر نے بغیر کوئی بحث کیے ایک ایک نات اسے بتا دی تو

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اگلے ہی پل زاروں نے کال کاٹ دی اور اپنے اسی ہاتھ سے لبوں کو دباتے اچانک ہی اپنے لبوں کو دانت سے کاٹ لیا اس نے ، جس سے اسے اپنے منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوا مگر اسکی پرواہ اس وقت اپنی خوشی میں اسے کہاں ہونے تھی وہ تو چلتا ہوا کمرے کے کونے میں گیا اور اچانک اپنے روم کی لائٹ اون کر دی تو اپنے سامنے اسے عنایہ کی تصویریں سارے کمرے میں لگی ہوئی دیکھائی دیں ، ان میں ہی ایک تصویر جو اس نے اپنے بیڈ کے بالکل سامنے دیوار پر لگائی تھی وہ اس کے قریب چھوٹے چھوٹے قدم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اٹھاتا گیا اور پھر عنایہ کے لبوں پر اپنے خون سے بھرے لب رکھ دیے کتنی ہی دیر وہ وہیں اسی طرح کھڑا رہا اور پھر واپس اپنے پوزیشن میں آ کے اس نے عنایہ کے چہرے کو محبت سے چھونا شروع کر دیا۔۔

" تمہیں نہیں معلوم عنایہ کہ مجھے اب تک یقین نہیں آ رہا میں رانا زاروں جس کے نام سے شیطان بھی ڈرتا ہے اسے تم نے ، ایک لڑکی نے دیوانہ بنا دیا ، عنایہ میری جان آ رہا ہوں میں تمہارے پاس ، تمہیں دیکھنے تمہیں چھونے ، یہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کان ترس رہے ہیں میرے تمہارے منہ سے اپنا نام سننے کے لیے ، آئی لو یو سو مچ عنایہ----"

نرمی سے عنایہ کے چہرے کو چھوتے وہ اب آہستہ آہستہ اس کے مکمل چہرے کو اپنے لبوں سے چھونے لگا یہ بھی ایک پاگل پن ہی تھا اس کا یا پھر دیوانگی----

----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سارا دن عنایہ کے ساتھ گزار کر اسے کافی حد تک نارمل کر دینے کے بعد سلا کر ساری رات جمال صاحب نے پریشانی میں گزار دی اور پھر صبح ہوتے ہی وہ عنایہ کو ناشتہ کروا کر سلانے کے بعد خود پولیس اسٹیشن چلے گئے----

" ابھی تک آپ نے اس شخص کو ڈھونڈا کیوں نہیں ، اتنا بھی مشکل کام نہیں ھے یہ----"

انسپیکٹر کی کاہلی دیکھ جمال صاحب غصے سے پھٹ پڑے---

" سر جن کی بیٹی مر گئ ہے وہ خود تو رپورٹ درج کروانا چاہتے نہیں تو پھر ہم کیا کریں---"

" کیا ، ایسے کیسے ہو سکتا ھے---؟؟؟ "

انسپیکٹر کی بات سن حیرانگی سے جمال صاحب نے اپنے دوست منیر صاحب کو کال کر دی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

میری بات سن جمال ، میں اب اپنی جو بچی ہوئی فیملی ھے اسے نہیں کھو سکتا ، دھمکی دی ہے ہمیں اس نے ، معاف کر دے یار چھوڑ دے اس "بات کو---

دھمکی کی بات سن جمال صاحب کی پیشانی پر بل پڑ گئے---

" کس نے دی ہے ,دھمکی تجھے---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ابھی جمال نے اتنا ہی کہا تھا کہ جھٹ سے منیر صاحب نے فون بند کر دیا۔۔۔۔

یہ ہو کیا رہا ہے۔۔۔؟؟؟ "

انھی سوچوں میں گم منیر صاحب اپنے گھر چلے آئے تو انھیں گھر میں داخل ہوتے دیکھ کب سے انھی کا انتظار کر رہی عنایہ بھاگ کر ان سے لپٹ گئی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بابا پکڑا گیا نا وہ شیطان ، ناز آئی تھی میرے خواب میں وہ انصاف چاہتی ھے بابا..."

عنایہ کو تسلی دینے کی خاطر جمال صاحب نے جھوٹ کا سہارا لے لیا تاکہ کم از کم عنایہ کا خوف تو ختم ہو...

"ہاں بیٹا پکڑ لیا ھے اسے... "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آنکھیں بند کیے جمال صاحب نے با مشکل جھوٹ بول دیا۔۔۔

" بابا آپ سچ کہہ رہے ہیں نا ، کہاں ہے وہ میں دیکھنا چاہتی ہو اسے ، جس نے میری ناز۔۔۔"

جمال صاحب سے الگ ہو کر وہ آنسو بھری نظروں سے انہیں دیکھتی بولی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" نہیں بیٹا سمجھو میری بات ، شریف گھرانے کی بیٹیاں پولیس اسٹیشن تھوڑی نا جاتی ھیں ، یہ جگہ مناسب نہیں ھے جہاں آپ جا سکو۔۔۔"

" پر بابا۔۔۔".

" پر ور کچھ نہیں ،عنایہ بچے اب سے تم ڈرو گی نہیں سمجھو میری بات یقین کرو اپنے بابا کا ، اب کچھ نہیں ہو گا تمہیں۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے چہرے کو اپنے ہاتھوں کے پیالوں میں بھرے وہ اس کے خوف کو ختم کرنے کی کوشش میں مصروف تھے تب ہلکا سا مسکراتے ہوئے عنایہ جمال صاحب کے گلے لگ گئ۔۔۔

"تھینک یو بابا آج میں بہت خوش ہوں کیونکہ میری دوست کو انصاف مل گیا۔۔"

عنایہ کی کمر سہلاتے جمال صاحب دل ہی دل میں سوچنے لگے۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" سوری بیٹے لیکن اگر میں یہ جھوٹ نا بولتا تو میری بچی تم پوری زندگی اسی خوف میں مبتلا رہتی---"

عنایہ کے بالوں میں بوسہ دیتے جمال صاحب مضبوطی سے اسے اپنے سینے سے لگا چکے تھے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اب ہر وقت جمال عنایہ کی بہت فکر کرنے لگ تھے اپنے ہر عمل سے وہ اسے صرف شفقت ہی دیتے کبھی خود کھانا بنا کر لاتے کبھی دونوں باپ بیٹی فملیں دیکھتے ، جمال صاحب کی محبت نے عنایہ کی تکلیف کو کافی حد تک کم کر دیا تھا رات کو سونے سے پہلے عنایہ ان کا ھاتھ تھامے انھیں اپنے لبوں سے چوم کر اپنے گال پر رکھتی انکھیں بند کر گئی---

" تھینک یو بابا اتنی محبت دینے کا ، مجھے یہ سب ایک خواب لگ رہا ہے بابا---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" یہ خواب نہیں ھے میری بچی ، حقیقت ہے یقین کر لو۔۔۔"

عنایہ کی پیشانی چوم کر وہ اس سے باتیں کرنے لگے کہ اتنے میں عنایہ کی یونیورسٹی کے پرنسپل کی کال آ گئ جسے عنایہ کو خاموش رہنے کا اشارہ کرتے جمال صاحب نے پک کر لیا۔۔۔۔

" کیا ہوا سر۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب نے فون اٹھا کر پرنسپل کے کال کرنے کی وجہ پوچھی---

" عنایہ یونیورسٹی کیوں نہیں آ رہی جمال صاحب آپ کو معلوم تو ہے ہی پیپرز ہونے والے ہیں ، اس لیے ایک فام فل کرنا ہے تو لازمی آپ عنایہ کو صبح یونیورسٹی بھیج دیجئے گا----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" جی ٹھیک ہے سر صبح عنایہ یونیورسٹی آ جائے گی---"

جمال صاحب نے کہہ کر کال کاٹ دی تب عنایہ نے جمال صاحب کے دونوں ھاتھ تھام لیے---

"بابا میں نے نہیں جانا کہیں--- "

عنایہ پھر سے خوفزدہ ہو چکی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بیٹا کیوں نہیں جانا ,دیکھو ایسے سال تو نہیں ضائع کر سکتے تمہارا ، بس صبح تم نے لازمی جانا ھے یونیورسٹی ، ٹھیک ہے ، چلو اب سو جاؤ--"

عنایہ کی پیشانی چوم کر اسے سونے کا کہتے وہ کھڑے ہو کر محبت بھری نظروں سے اسے دیکھنے لگے نیند تو ان کی مکمل ہی اڑ چکی تھی اب----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

صبح سویرے ہی عنایہ آٹھ کر نماز ادا کرنے کے بعد ڈھیروں دعائیں کرتی جن میں اس کے بابا اور نازش ہی شامل تھی وہ اٹھ کر اپنے کمرے سے باہر نکل آئی تب اسے جمال صاحب کچن میں موجود ناشتہ بنانے میں مصروف دیکھائی دیے---

اگلی کچھ دیر میں عنایہ نے ناشتہ کیا اور تیار ہونے چلی گئی تب جمال صاحب خود اسے یونیورسٹی چھوڑنے چلے گئے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بیٹا میں چٹھی کے وقت آ جاؤں گا ، پریشان نہیں ہونا میں ہوں تمہارے پاس---"

پھر سے عنایہ کی پیشانی چوم کر جمال صاحب نے اسے تسلی دی---

"ٹھیک ہے بابا--- "

عنایہ نے مسکرا کر اپنے بابا کو دیکھ کر بائے کا اشارہ کیا اور یونیورسٹی کے اندر چلی گئی تب

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب بھی ایک لمبی سانس ہوا کے سپرد کرتے گاڑی میں بیٹھ کر اسے سٹارٹ کیے گھر کے جانب جانے لگے----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 7
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسا یہ تیرا عشق

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

از قلم... ملیشہ رانا

چیپٹر 7

دوپہر کا وقت جب جمال صاحب اپنے گھر میں بیٹھے گہری سوچوں میں مبتلا تھے کہ اچانک دروازے پر دستک ہوئی ، دستک اتنی زور سے دی گئی تھی کہ ایک پل میں جمال صاحب کا دل بھی لرز اٹھا مگر وہ ایک بہت بہادر انسان تھے تبھی اٹھ کر دروازے کے قریب گئے---

" اس وقت کون ہے---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

منہ ہی منہ میں بڑبڑاتے انھوں نے دروازہ کھول دیا تو انھیں اپنے سامنے کافی اونچے لمبے اور صحت مند لوگ نظر آئے جو اپنے حلیے ہی شریف کہیں سے معلوم نا ہوتے وہیں ان کے پیچھے کوئی جینز شرٹ میں موجود کھڑا تھا اور آنکھوں پر قیمتی گلاسز لگائے وہ جمال صاحب کو ہی ہلکا سا مسکراتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔۔۔

کون ہو تم اور کیا کام ہے۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب نے سنجیدگی سے ان سے سوال کیا اور یہاں آنے کا مقصد پوچھا۔۔۔

"آپ جمال صدیقی ہیں رائٹ۔۔۔ "

وہی گلاسز لگائے شخص اپنی مخصوص مسکراہٹ کے ساتھ جمال صاحب سے گویا ہوا۔۔۔

" ہاں میں ہی ہوں مگر کون ہو تم لوگ۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب ابھی بھی بے خوفی سے ان سے سوال کر رہے تھے جبکہ ان کے جواب پر اس شخص کی مسکراہٹ مزید گہری ہوئی اگلے ہی پل اس نے اپنے گلاسز اتار کر جیب میں ڈالے اور چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتا جمال صاحب کے قریب چلا آیا۔۔۔

" سسر جی ، سوری السلام و علیکم ، کیسے ھیں آپ ، اور اب کیا یہیں پر ہی سب بات کریں گے اندر تو آنے دیں اپنے داماد کو۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زبردستی جمال صاحب کو ہاتھ سے پیچھے کرتے زارون گھر میں گھس گیا اس کی نظریں پورے گھر کا جائزہ لینے میں مصروف تھیں جیسے کسی کی متلاشی ہوں----

"اوو ہیلو تم نے ابھی کیا بکواس کی ، پھر سے کہو اور نکلو میرے گھر سے فوراً---"

جمال صاحب زارون کے پیچھے کھڑے بلند آواز اسے گھر سے نکل جانے کا حکم دے رہے تھے مگر وہ تو اپنے آنکھوں کو ٹھنڈک دینے کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کوشش میں مصروف کسی کو مسلسل ڈھونڈے جا رہا تھا۔۔۔

" سسر جی بیٹھیں تو سہی کیا ہو گیا ہے یار آپ تو بہت ہی بولتے ھیں جبکہ آپ کی بیٹی اس کے منہ میں تو جیسے زبان ہی نہیں یہ کان ترس رہے ھیں اس کی آواز سننے کو ، چلیں یہ تو بتائیں عنایہ میری جان ، میرا دل میری روح ، میری دھڑکن میرا سکون کہاں ہے۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب کی جانب اپنا رخ کیے وہ ان سے عنایہ کے متعلق دریافت کرنے لگا جبکہ اس کی باتیں سن جمال صاحب کا دل کانپ اٹھا مگر بظاہر وہ سنجیدہ ہی رہے---

" تمہیں کیا اس سے وہ جہاں بھی ہو، تم سب نکلو بس میرے گھر سے----"

جمال صاحب نے غصے سے دروازے کی طرف اشارہ کرتے زارون کو اپنے غنڈوں سمیت نکل

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جانے کا کہا بدلے میں انہیں زارون کی گھری مسکراہٹ دیکھنے کو ملی---

" یار سسر جی ، اپنی ہونے والی بیوی سے ملنا ھے اس کے دلہے کو ، تو اپنی محبت کے بارے میں نہیں پوچھوں تو اور کیا کروں"-----

زارون کی باتوں کے علاؤہ نظروں میں موجود جنون اور وحشت دیکھ جمال صاحب کو خوف محسوس ھوا لیکن اپنی بیٹی کی حفاظت کے لیے وہ کچھ بھی کر جانے کا حوصلہ رکھتے تھے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بکواس بند کرو اپنی ، میں ابھی پولیس کو کال کرتا ہوں پھر وہ بتائے گی تمہیں عنایہ کے متلعق---"

جمال صاحب غصے سے پھٹ ہی تو پڑے تھے ان کی لاؤڈ آواز سن زارون نے اپنے کانوں پر ھاتھ رکھ لیے--

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" کیا ہو گیا ہے سسر جی ،میں آپ سے تمیز سے بات کر رہا ہوں وجہ میری عنایہ ھے اس کے بابا ھیں آپ تو عزت دینا تو بنتا ھے یار ، مگر آپ ھیں جو بدتمیزی پر اترے ہوئے ھیں ، شاید یہ عزت آپ کو راس نہیں آ رہی کوئی نہیں آپکو اب آپکی زبان میں سمجھاتا ھوں۔۔۔"

مسکرا کر کہتے ہوئے اچانک ہی بے حد پتھریلے تاثرات چہرے پر سجائے زاروں جمال صاحب کے قریب ھوا اور اپنی جیب سے بندوق نکال کر ان کے سر پر رکھ دی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"عنایہ کہاں ہے ، بول--- "

جمال صاحب نے بدلے میں کوئی جواب نا دیا اور خاموش کھڑے رہے---

جاؤ جا کر عنایہ کو ڈھونڈو پورے گھر میں "
کوئی کونا باقی نا رہے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اونچی آواز میں چیختے زارون نے اپنے غنڈوں کو حکم دیا جس پر عمل کرتے وہ پودے گھر کی تلاشی لینے لگے----

"اگر میری بچی کو ہاتھ بھی لگایا تو نے تو جان لے لوں گا تیری----"

بے خوفی سے زارون کی نظروں میں اپنی غصیلی نظریں گاڑھے جمال صاحب نے اس سے کہا تو بدلے میں انہیں زارون کا قہقہ سننے کو ملا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ہے وہ میری پوری کی ہاتھ کیا جی سسر

اور میں یہاں بس اپنی امانت لینے آیا ہوں ، پھر

، چاہے اس میں آپ کی اجازت شامل ہو یا نا ہو

، آئی ڈونٹ کیئر ، عنایہ بے بی جلدی آ جاؤ باہر

کہاں ہو تم میری جان دیکھو بے بی جلدی سے آ

جاؤ میرے سامنے ورنہ میں تمہارے بابا کو بڑی

"اذیت ناک موت دوں گا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب کی پیشانی پر رکھی اپنی بندوق کو ان کی پیشانی میں گاڑھتے وہ ٹریگر پر انگلی رکھے عنایہ کو پکارنے لگا۔۔۔

"میری بیٹی نہیں ہے گھر ، پاکستان سے باہر بھیج دیا ہے میں نے اسے۔۔۔۔"

جمال صاحب نے آخر اپنی بیٹی کی بھلائی کے لیے ایک نیا جھوٹ بول ڈالا جسے سنتے ہی زارون کو تو مانو آگ لگ گئی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا کہا تو نے ، تو نے مجھ سے رانا زارون " سے پوچھے بغیر اس کی محبت اس کی طلب اس کی دیوانگی اس کی عنایہ کو ملک سے باہر بھیج دیا ، تیری اتنی ہمت تو مجھ سے میری جان کو الگ کرے---"

اپنی بندوق پیچھے کر زارون نے زور سے ایک تھپڑ جمال صاحب کے منہ پر دے مارا ، اتنے جوش سے وہ تھپڑ لگا کے جمال صاحب اپنے قدموں سے لڑکھڑا کر نیچے زمین پر گر گئے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

خاموشی سے عنایہ دوپہر کے وقت اپنی کلاس روم میں اکیلی بیٹھی اپنی ہی سوچوں میں گم تھی اسے اس بات کا بھی علم نا ہو سکا کہ کب زبیر کمرے میں چلا آیا۔۔۔

کیسی ہو عنایہ۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے قریب سے کسی کی آواز سن کر وہ ہوش کی دنیا میں واپس لوٹی تھی اور خوفزدہ ہوتی زبیر کو سہمی ہوئی نظروں سے دیکھنے لگی وہ۔۔۔

" تو۔۔تو۔۔تم۔۔۔؟؟؟ "

عنایہ نے کانپتے ہوئے سوال کیا۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ہاں میں ، کیا ہوا عنایہ اتنے دنوں سے تم یونی کیوں نہیں آ رہی تھی ، تمہیں نہیں معلوم کتنی فکر ہو رہی تھی مجھے تمہاری---"

عنایہ کے چیئر پر جھکتے وہ اس کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ چکا تھا عنایہ یہ دیکھ کر فوراً اٹھ کھڑی ہوئی---

" تو---تو---تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی---؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے آنسوؤں پر قابو پاتے وہ کچھ ہمت جمع کرتی بولی---

" عنایہ تمہاری باڈی گارڈ نازش چلی گئ پھر بھی ، تمہاری اکڑ نہیں نکلی ابھی تک ، آئی لو یو دیکھو میں تم سے سچ میں بہت محبت کرتا ہوں---"

جھٹ سے عنایہ کو کاندھوں سے تھام کر اپنے چہرے کے قریب کرتے وہ بولنے کے ساتھ ہی اس

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کے لبوں پر جھکا تھا تبھی عنایہ نے زور سے اسے دھکا دیا اور اپنا بیگ اٹھائے جلدی سے اپنے کمرے سے نکل کر یونیورسٹی سے باہر اپنے گھر کی سمت بھاگنے لگی سارے راستے وہ مسلسل روئے ہی جا رہی تھی کچھ دیر بعد جب عنایہ اپنے گھر پہنچنے میں کامیاب ہوئی تو اسے اپنے گھر کے باہر بہت سی بڑی بڑی گاڑیاں کھڑی نظر آئیں---

" ہ---ہ---ہمارے گھر کون آیا ہے---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چونک کر دبے قدموں کے ساتھ ابھی اس نے گیٹ سے اندر ایک قدم ہی رکھا تھا تو وہ پورچ میں کھڑی ایک بہت مہنگی گاڑی دیکھ کر وی حیران رہ گئ کیونکہ پہلے کبھی ایسا ھوا نہیں تھا کے کوئی ان کے گھر آیا ھو وجہ جمال صاحب کا بہت زیادہ روڈ ھونا تھا اور نہ ہی جمال صاحب اپنی جاب کی وجہ سے زیادہ تر اس شہر میں ھوتے تھے پھر آخر کون آ سکتا ھے ان کے گھر----

اسی سوچ کے زیر اثر عنایہ چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی گھر میں داخل ہوئی تو گھر کا دروازہ بھی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مکمل کھلا ہوا تھا اس پر بھی وہ تھوڑی حیران ہوئی مگر جیسے ہی وہ لاونج میں آئی تو زمین پر اسے کچھ خون کے قطرے گرے دیکھائی دیے----

جیسے کسی نے بہت برے طریقے سے کسی کو پیٹا ہو---- خون کے نشانات کا پیچھا کرتی ہوئی خوف سے مکمل کانپتے ہوئے عنایہ جیسے ہی اپنے کمرے کے قریب آئی تو اچانک اسے کسی کے چیخنے کی آواز سنائی دی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جسے سنتے ہی عنایہ ڈر کے ساتھ ساتھ بد حواسی کے عالم میں تیزی سے بھاگ کر اپنے بیڈ کے نیچے چھپ گئ----

جب اچانک جمال صاحب بھاگتے ہوئے عنایہ کے کمرے میں داخل ہوئے اور پھر اپنی جان بچانے کی غرض سے کمرے کا دروازہ لوک کرنے لگے----

جب کسی نے ایک ہی دھکے میں دروازہ مکمل کھول دیا اور رحیم صاحب اس شدید دھکے کے ساتھ ہی نیچے زمین پر گر گئے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جیسے ہی عنایہ نے جمال صاحب کو بیڈ کے قریب زمین پر گرا ہوا دیکھا تو وہ فوراً بیڈ کے نیچے سے باہر نکلنے لگی جب رحیم صاحب جو نیچے گرتے ہی عنایہ کو دیکھ چکے تھے انھوں نے آنکھوں سے اشارہ کر کے عنایہ کو وہیں چھپے رہنے اور خاموش ہونے کا بولا----

عنایہ نے بھی ان کا اشارہ سمجھتے ہوئے آنکھوں میں ڈھیروں آنسو لئے اپنے ہاتھ کو مضبوطی سے اپنے منہ پر رکھ لیا جب اسے کسی کے بھاری جوتوں کی آواز سنائی دی اور پھر ساتھ ہی اسے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دو پاؤں نظر آئے یعنی وہ شخص جمال صاحب کے بلکل قریب کھڑا تھا۔۔۔۔

دیکھتے ہی دیکھتے اس شخص نے جما صاحب کے ھاتھ پر اپنا جوتا رکھ کر زور سے مسلا تو وہ درد سے کراہ اٹھے کیونکہ ان کے ھاتھ پر زخم بھی تو اتنا بڑا تھا ھاتھ ہی کیوں ان کہ تو پورے جسم پر شدید زخم تھے مطلب کہ وہ شخص جمال صاحب پر کافی تشدد کر چکا تھا۔۔۔۔

بتا کہاں ھے وہ۔۔۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جمال صاحب کے کراہنے کے بعد اس کمرے میں ایک بھاری مگر غصیلی آواز گونجی تھی جسے سن کر عنایہ نے خوف سے کانپتے ہوئے اپنے دونوں ھاتھوں کو منہ میں دبا لیا تاکہ ہلکی سی بھی آواز اس شخص کو سنائی نہ دے سکے----

" کتنا بے شرم ھے تو بڈھے ,اتنا پیٹا تجھے پھر بھی میری جان کا نہیں بتا رھا بک بھی کہاں چھپایا ھے تو نے اسے----"

" عزت سے تجھ سے اپنی جان کو مانگا تھا لیکن تجھ جیسے لوگوں کو عزت راس ہی کہاں آتی ھے خیر ڈھونڈ تو میں اسے لوں گا ہی ,میری پاس ہی رھے گی وہ ,میری ھے وہ----"

اس شخص کے غصے سے دھاڑنے پر پورا کمرہ گونج اٹھا تھا اور ساتھ ہی عنایہ کو اپنا دل بند ہوتا محسوس ھوا----

" سر سر سر وہ وہ میڈم شاید کالج گئی ہوئی ھیں----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کونسے کالج چل وہاں۔۔۔؟؟؟ "

اس شخص کے نوکر نے اسے غصے میں دیکھتے ہوئے عنایہ کے کالج کا بتایا تو وہ شخص اس سے کالج کا نام پوچھنے لگا اور ساتھ ہی اپنی جیکٹ سے گن نکال کر جمال صاحب کے سر پر فائر کرنے کے بعد واپس کمرے کے دروازے کی سمت بڑھنے لگا۔۔۔

دوسری جانب اپنے باپ کو اپنی آنکھوں کے سامنے مرتا دیکھ کر عنایہ براداشت نہ کر سکی

تبھی اس کی لاکھ کوششوں کے بعد بھی اس کے منہ سے ایک ہلکی سے چیخ نکل گئی جسے اس نے فوراً دوبارہ اپنے منہ پر ھاتھ رکھ کر روک لیا مگر وہ شخص یہ چیخ سن چکا تھا اسی لیے واپس بیڈ کی جانب چل پڑا۔۔۔

عنایہ نے جب اس شخص کو بیڈ کے قریب آتے دیکھا تو تیزی سے بیڈ کے نیچے سے نکل کر دروازے کی طرف بھاگنے لگی جب چانک اس شخص نے عنایہ کا بازو پکڑ کر اسے کھینچ کر اپنے سینے کے ساتھ لگایا اب عنایہ کی کمر اس

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

شخص کی طرف تھی یعنی اب بھی وہ اس شخص کی شکل دیکھنے میں ناکام ثابت ہوئی تھی----

عنایہ کا پورا وجود تھر تھر کانپ رہا تھا جبکہ منہ سے گھٹی گھٹی سے سسکیاں نکل رہی تھیں جبکہ وہ شخص اب اپنا ایک بازو عنایہ کے کاندھوں سے گزارتے ہوئے دوسرے کاندھے تک لایا تھا اور ساتھ ہی اپنا چہرہ عنایہ کی گردن کے قریب کیے اس کے بالوں کی خوشبو کو سونگھتے ہوئے مدھوش ہو رہا تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ناجانے کچھ دیر بعد اسے کیا سُجھی کہ اس نے مزید عنایہ پر جھکتے ہوئے اس کی گردن کی سائیڈ پر ہلکا سا بایٹ کیا....

"جان بہت انتظار کیا ھے تمہارا مگر اب تمہیں میرا ھونے سے کوئی نہیں روک سکتا...."

وہ شخص ابھی بھی عنایہ کی گردن پر ہی جھکا سرگوشی کر رہا تھا جب اچانک اس کی بات سنتے ہی عنایہ کے وجود میں پھرتی پیدا ہوئی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اور تو اس شخص کی بازو)جو اس کے کاندھوں پر موجود تھی (پر زور سے کاٹ دیا۔۔۔

جب آگے ہی لمحے ایک سسکی کے ساتھ وہ شخص چند سیکنڈ کے لیے عنایہ کو آزاد کر چکا تھا اور عنایہ انہی چند سیکنڈز میں اپنا پورا زور لگاتی ہوئی اندھا دھند دروازے کی طرف بھاگی مگر اس دفعہ بھی وہ پلٹ کر اس شخص کا چہرہ نہیں دیکھ پائی تھی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 8
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم--- ملیشہ رانا

چیپٹر 8

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

رونے کے ساتھ مسلسل بھاگتے ہوئے وہ جلدی سے گھر سے نکل کر

سڑک پر دھوڑنے لگی اسے نہیں معلوم تھا کہ وہ جا کہاں رہی ھے بس

وہ تو خوف کے زیر اثر بھاگے ہی جا رہی تھی اسے کسی بھی طرح خود کو

اس وحشی درندے سے بچانا تھا جس نے اس کی دوست کے بعد اب

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس کے بابا کی جان بے دردی سے لے لی تھی وہیں زاورن بھی عنایہ

کے پیچھے ہی پیدل بھاگ نکلا مگر عنایہ ناجانے کہاں اچانک اس کی

نظروں سے اوجھل ہوگئی تب زور سے چیختے ہوئے عنایہ کو پکارتے وہ

اپنے غنڈوں کو اسے ڈھونڈنے کا حکم دے کر خود اپنی بیش قیمتی گاڑی

میں بیٹھ گیا اس کی حالت اس وقت دیکھنے سے تعلق رکھتی تھی جیسے

ناجانے کیا کھو گیا ہو اس سے مگر وہ اپنی محبت کو بھلا کیسے خود سے دور

ہونے دیتا پھر چاہے اسے کچھ بھی کیوں نا کرنا پڑتا عنایہ کو اسے بس

اپنے پاس لانا تھا----

بھاگتے بھاگتے جب اس کی ٹانگوں نے مزید ساتھ دینے سے انکار کر دیا

تو وہ اپنے گھنٹوں پر ھاتھ رکھ کر ہلکا سا جھکتی اردگرد دیکھنے لگی تو اسے

معلوم ھوا وہ ایک بس اسٹیشن پہنچ چکی ھے ، نم پلکوں سے کانپتی ھوئی

وہ اپنے سے کچھ دور ایک بینچ پر بیٹھ گئی اور اپنے رونے کا عمل یوں

ہی جاری رکھا ، دماغ تو اس کا کام کر نہیں رہا تھا ورنہ کچھ سوچ سمجھ ہی

پاتی بس آنسو تھے کے بہتے ہی جا رہے تھے اب بات بھی تو کوئی عام

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سی نہیں تھی اس سے اس کے بابا کو چھین لیا گیا تھا وہ بھی اس کی آنکھوں کے سامنے----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

"یا اللہ ، کہاں جاؤں میں ، کیا کروں برباد کر دیا مجھے ایک ہی پل میں ، کیوں کیوں میرے ساتھ ہی ایسا کیوں کیا آپ نے ، پہلے ہی ناز کا صدمہ برداشت نہیں ہو رہا تھا مجھ سے اور اب میرے بابا ، کیسے جی پاؤں گی میں اس دکھ کے ساتھ ، ایک ہی دفعہ مجھے موت دے دیں آپ پلیز

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مجھے اس ازیت سے آزاد کر دیں اللہ، یہ تکلیف اب مزید اور برداشت

"نہیں ہو رہی مجھ سے----

اپنے اللہ سے شکوے کرنے کے بعد ہمت ہار کر اپنے چہرے کو

ھاتھوں سے چھپائے وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی وہیں دور ایک

عورت مسلسل عنایہ کو ہی کب سے دیکھنے میں مصروف تھی اس کے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ساتھ ایک مرد بھی موجود تھا جس نے اس عورت کو اشارہ کیا تو وہ اردگرد

دیکھتی عنایہ کے پاس جاکر بیٹھ گئ---

کیا ہوا بیٹا تم رو کیوں رہی ہو تمہارے ساتھ کوئی اور موجود نہیں ہے"

کیا---؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس عورت نے انتہائی اپنائیت کا مظاہرہ کرتے عنایہ سے سوال کیا مگر

وہ اسے یکسر نظر انداز کرتی بس مسلسل روئے ہی جا رہی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com

بیٹا کیا ہوا کچھ تو بتاؤ---؟؟؟ "

MALISHA NOVELS

پھر سے اپنا سوال دہراتی وہ عورت اپنے ساتھ والے مرد کو آنکھوں کے

اشارے سے اپنے پاس بلانے لگی اس وقت کیونکہ اندھیرا ہر سو اپنے

پنکھ پھلائے ہوئے تھا اور ساتھ ہی کوئی ذی روح کا یہاں نام و نشان

بھی موجود نا تھا اسی بات کا فائیدہ اٹھاتے وہ دونوں عنایہ کو پکڑ کے

زبردستی کھینچتے ہوئے اپنے ساتھ لیجانے لگے ، عنایہ جو اب تک اپنے

حواس بھلائے صرف رونے میں ہی مگن تھی یوں اچانک اس افتاد پر

الرٹ ہوتی اس عورت کے ھاتھ پر کاٹ کر اس کی پکڑ ڈھیلی پڑتے ہی

پھر سے اندھا دھند بھاگنے لگی ، عنایہ کی اس حرکت پر اس عورت نے

اسے ایک بہت غلیظ گالی سے نوازا اور اپنے ساتھ موجود مرد کو کہتی خود

بھی وہ کے پیچھے دھوڑتی اسے پکڑنے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بھاگتے بھاگتے وہ پھر سے تھک چکی تھی اب مزید اس سے دھوڑ پانا نا ممکن تھا ناجانے کس جگہ چلی آئی تھی وہ تیزی سے اپنے دائیں بائیں دیکھنے کے بعد اس کی نظر اپنے بائیں جانب موجود ایک گاڑی پر ٹھہر سی گئی بغیر کچھ بھی سوچے سمجھے عنایہ نے جھٹ سے اس کے قریب جا کے بیک ڈور کھولا تو وہ فوراً کھلتا چلا گیا یہ بھی اس کی اچھی قسمت کا ہی کمال تھا ، اگلے ہی لمحے عنایہ گاڑی میں گھستی بیک سیٹ پر لیٹ کر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چھپ گئ وہ مرد اور عورت یہیں چلے آئے تھے جبکہ وہ عورت ونڈو کے

ذریعے گاڑی کے اندر جھانکنے کی اپنی سی کوشش کر رہی تھی ، اندھیرا

چونکہ بہت گہرا تھا یہ بات بھی اسی کے حق میں بہتر ثابت ھوئی جو وہ

کسی کو اب دیکھائی نہیں دے رہی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کچھ دیر بعد جس کی یہ گاڑی تھی اس کا مالک پانی اور کچھ کھانے کا

سامان لے کر گاڑی میں آکر دروازہ کھولے بیٹھنے لگا تب اچانک وہ

عورت سیدھی ھوتی اس سے گویا ھوئی---

یہاں پر آپ نے ایک لڑکی کو دیکھا ھے اصل میں وہ ہماری بیٹی ہے "

"تھوڑی سیدھی ہے دماغی حالت درست نہیں اس لیے---- ،

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جھوٹ کا سہارا لیتے وہ عنایہ کے متعلق دریافت کر رہی تھی۔۔۔

"نہیں تو میں نے تو نہیں دیکھی آپ کی کوئی بیٹی۔۔۔"

لاپرواہی سے کاندھے اچکاتے وہ شخص اس عورت کو جواب دیتا اپنی

، گاڑی میں بیٹھ گیا اور اسے سٹارٹ کیے اپنی منزل کی جانب جانے لگا

میوزک پلیئر بھی وہ فوراً ہی اون کر چکا تھا جس میں اسے ایک سنگر اپنا

گلا پھاڑتا ھوا سنائی دیا اس گانے کے ساتھ ساتھ اونچی آواز میں وہ

شخص خود بھی گانے لگا ، اس سنگر کی طرح ہی اس شخص کی آواز بھی

بہت بے سروی تھی لیکن اسے اس بات سے کوئی فرق کب پڑتا تھا

مگر اسی گاڑی میں موجود عنایہ کی برداشت کی اب انتہا ہوگئ ، اسی وجہ

سے وہ تھوڑی سیٹ پر سے اٹھ کر اپنے دوپٹے کو کھینچ کر اپنے کانوں پر

رکھنے لگی مگر اسے اس لڑکے کی تیز نظریں شیشے میں دیکھ چکی تھیں ،

اگلے ہی پل وہ زور سے چیخ پڑا جس پر عنایہ نے بھی خوف سے چیخنا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

شروع کر دیا ایک جھٹکے کے ساتھ اس لڑکے نے گاڑی روک لی اور

پیچھے مڑ کر حیرانگی سے عنایہ کو دیکھا---

تم---؟؟؟ "

اس شخص کے سوال پر عنایہ اسے نم آنکھوں سے دیکھنے لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا آپ مجھے جانتے ہیں---؟؟؟ "

ن---ن--- نہیں تو وہ میں نے تو کہا کہ آپ وہی ہیں نا جسے وہ "

"لوگ ڈھونڈ رہے تھے---

اپنی نظریں چراتے وہ عنایہ کے سوال پر تیزی سے خود کو کمپوز کرتا الٹا

اسی سے سوال کر بیٹھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" ہاں میں وہ ، مجھے کڈنیپ کرنے والے تھے وہ لوگ اس لیے ان سے

چھپ رہی ہوں---"

بے دردی سے اپنے لب کچلتی وہ اپنے آنسوؤں پر بند باندھتی ہوئی اصل

حقیقت بیان کرنے لگی وہیں وہ شخص بس اسے ہی دیکھے جا رہا

تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کیا کہا ، او مائے گاڈ ، یہ بتائیں آپ یہاں کر کیا رہی ہیں اور وہ بھی اس ٹائم----"

اپنی مہنگی گھڑی میں ٹائم دیکھتا وہ عنایہ سے سوال کرنے لگا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"میری زندگی ختم ہو چکی ہے ، کوئی نہیں ہے میرا اب اس دنیا

میں"---

کہنے کے ساتھ ہی وہ پھر سے پھوٹ پھوٹ کر رونا شروع ہو گئی جبکہ

اس کے آنسو اس شخص کی تکلیف کا باعث بن رہے تھے وہ تو اپنی

نظروں کا رخ بھی موڑ چکا تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

رونا بند کریں پلیز ،آنسو کسی مسلے کا حل نہیں ہوتے ،آپ یہ بتائیں "

"میں آپ کو چھوڑوں کہاں یا کیسے مدد کروں آپ کی----

اس شخص کی بات سن عنایہ نے اپنی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھا اور

پھر اپنے دوپٹے سے اپنے آنسو صاف کرتی خود کو کمپوز کرنے لگی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"میرا تو کوئی بھی نہیں ہے اس دنیا میں ، کس کے پاس جاؤں گی---

"

زیر لب عنایہ خود سے ہی بڑبڑا رہی تھی سچ ہی تو تھا آخر کون تھا اس کا اس پوری دنیا میں جس کا سوچ کر اسے کچھ تسلی تو ملتی---

"کیا ہوا کوئی مسلۂ ہے----؟؟؟"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں وہ بس--- "

اس شخص کے سوال پر عنایہ اپنی نظریں جھکا گئی---

نہیں اگر کوئی پرابلم ہے تو میں آپ کی مدد کر سکتا ہوں آج کی رات "

آپ میرے ساتھ ، میرا مطلب میرے گھر میں گزار سکتی ہیں لیکن ایک

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چھوٹا سا مسلہ ہے ، میرے گھر میں کوئی بھی موجود نہیں سوائے

میرے مگر آپ مجھ پر بھروسہ کر سکتی ہیں میں بہت شریف لڑکا ہوں

میں نے تو کبھی کسی لڑکی سے بات بھی نہیں کی آپ وہ واحد لڑکی ،

ہیں جن سے میں زندگی میں پہلی مرتبہ بات کر رہا ہوں اور آپ کو معلوم

ہے ، بچپن میں بھی میں نے اپنے بھائی سے کہہ دیا تھا ، بھائی جی

میں صرف اور صرف میل ٹیچر سے ہی پڑھوں گا فی میلز مجھے چھیڑتی ہیں

"اور ---

وہ شخص جب بولنا شروع ہوا تو رکا ہی نہیں جبکہ عنایہ کا موڈ پہلے ہی بہت خراب تھا اسی وجہ سے عنایہ نے ہاتھ اٹھائے اسے مزید بولنے سے منع کر دیا۔۔۔

"اچھا اچھا بس کریں مجھے ایک بار میں ہی سمجھ آگئ ہے۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اوکے تو پھر اب آپ بتا دیں کیا کرنا ہے--- "

اپنے چہرے کا رخ باہر کھڑکی کی جانب کیے وہ عنایہ کا جواب طلب کر رہا تھا جبکہ عنایہ اس وقت بہت زیادہ خوف زدہ تھی لیکن اب کر بھی کیا سکتی تھی وہ ایک تو اس کے باپ کا قاتل اس کے پیچھے پڑا تھا اور دوسرے وہ مرد اور عورت کڈنیپر---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ٹھیک ہے میں آپکے گھر چلوں گی--- "

مضبوطی سے اپنی آنکھیں مونڈے عنایہ نے اس شخص سے کہہ دیا تب پلٹ کر وہ دوبارہ مسکراتے ہوئے عنایہ کو دیکھنے لگا---

"بہت شکریہ مجھ پر بھروسہ کرنے کا ، آپ کو معلوم ہے مجھے بالکل بھی امید نہیں تھی کہ آپ ہاں کر دیں گی لیکن شکریہ مجھ پے بھروسہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا آپ نے یہ جو گھر ہے نا یہاں پر ہم کبھی کبھی آتے ہیں ویسے تو

ہمارا پورا ایک گاؤں ہے وہاں پر ہماری زمینیں جائیداد سب ھیں ، میری

فیملی میں صرف میرے بابا سائیں ہیں اور ایک میرے بھائی یعنی کہ

میرا بس کچھ ، میں بہت چھوٹا تھا جب میری اماں سائیں مجھے چھوڑ کر

چلی گئیں تب میرے بھائی نے مجھے پالا بالکل ایک ماں کی طرح بس

ایسے سمجھ لیں ہم دونوں کی جان ایک دوسرے میں بستی ہے ، مطلب

کہ میں تو اپنے بھائی سے محبت کرتا ہی ہوں لیکن میرے بھائی تو مجھ پر

"جان چھڑکتے ہیں----

وہ لڑکا ڈرائیو کرتے ہوئے مسلسل نان سٹاپ بولے ہی جا رہا تھا جبکہ عنایہ اپنی ہی سوچوں میں گم تھی اس کا دھیان ہی نہیں تھا کسی بھی چیز کی طرف----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

لگتا ہے بور کر دیا میں نے آپ کو ، چلیں اب آپ بتائیں کیا ہوا کیوں "

آپ یہاں ایسے اتنی رات کو گھر سے باہر موجود ھیں اور وہ لوگ کون

تھے----؟؟؟

اس لڑکے کے سوال پر عنایہ بالکل خاموش تھی وہ تو جیسے اب کچھ نا

بولنے کی قسم کھا کر بیٹھی ہو----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"سوری میں زیادہ ہی پرسنل ہو رہا ہوں ، چلیں اپنا نام ہی بتا دیں اتنا
تو حق بنتا ہے میرا آپ کا نام جان سکوں ، ہائے میرا نام فحان ہے اور
آپ---"

اس لڑکے نے پھر سے عنایہ کو مخاطب کیا تھا مگر اب بھی وہ ویسے ہی
خاموش تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چلیں کوئی بات نہیں ، پری یہ دیکھیں آگئے ہم اپنے گھر ، مطلب یہ

رہا میرا چھوٹا سا گھر---"

ایک جھٹکے سے گاڑی ایک بہت خوبصورت گھر کے سامنے روکتے وہ لڑکا

پھر سے عنایہ سے بولا تھا---

"م---م---میرا نام پری نہیں ہے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نظریں جھکائے عنایہ نے اس لڑکے سے کہا۔۔۔

اچھا تو پھر کیا نام ہے آپکا۔۔۔؟؟؟ "

جھٹ سے اس لڑکے نے سوال کر ڈالا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"آپ کو کیا اس سے جو بھی نام ہو میرا۔۔۔ "

"لو بھئ ہم فرینڈز ہیں تو نام معلوم ہونا تو لازمی ہے نا۔۔۔ "

"میں آپ کی فرینڈ نہیں ہوں۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ایسے کیسے دوست نہیں ہم اگر میں آپ کا دوست نہیں ہوتا تو آپ

مجھ سے مدد نہیں مانگتی یعنی ہم فرینڈز ھیں اور چلیں اب آ جائیں

میرے چھوٹے سے آشیانے میں میرے بھائی کے بغیر تو بالکل ویران

لگتا ہے یہ گھر ، اصل میں میرے بھائی کو کچھ ضروری کام تھا ورنہ

انہوں نے بھی ساتھ ہی آنا تھا ادھر ، امید کرتا ہوں آپ کو اچھا لگے گا

یہ گھر----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس لڑکے کے ساتھ ہی عنایہ گاڑی سے باہر نکل کر وہیں رک کر گھر کو دیکھنے لگی وہ اندر جانے سے گھبرا رہی تھی---

"پلیز اندر چلیں ، عنایہ سچ میں اچھا انسان ہوں میں شکل سے نہیں دکھائی دیتا مگر اندر سے واقعی میں اچھا ہوں ، میں تو فی میل جانوروں کو بھی نہیں دیکھتا ھوں اگر سامنے مکھی بھی آجائے تو صاف کہہ دیتا ہوں اسے ، بہن پہلے دوپٹہ لے کر آؤ میں تمہیں دیکھ بھی نہیں سکتا---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنی بات کہہ کر خود ہی وہ زور زور سے ہسنے لگ گیا عنایہ حیرانگی سے اسے دیکھنے لگی آخر اسے ھوا کیا ھے اور کیا کیا بول رہا ھے یہ مگر اس بات پر دھیان اس کا اب بھی نا گیا کہ اس کے بتائے بغیر فحان کو اس کا نام کیسے معلوم ہوا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

او سوری میں بس ، چلیں اندر اففففف آپ کو یقین نہیں آئے گا کہ "

میں نے صبح سے صرف ناشتہ کیا ہوا ہے سارا دن اتنا بزی رہا اس لیے

کچھ کھایا بھی نہیں اب شدید قسم کی بھوک لگی ہے مجھے، پیٹ میں

ہاتھی دھوڑ رہے ہیں ویسے آپ کو بھی تو بھوک لگی ہو گی----؟؟؟

"نہیں مجھے نہیں لگی بھوک---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کے پیچھے چلتی گھر میں داخل ہوتی وہ صاف جھوٹ بول گئی جبکہ بھوک سے تو اس کی حالت بھی خراب تھی---

" ایسے کیسے نہیں لگی ، آپ انسان ہیں رائٹ ، ویسے تو آپ بالکل پری لگتی ہیں ایک خوبصورت سی پری ، لیکن ہیں تو انسان ہی تو انسانوں کو تو بہت بھوک لگتی ہے بس آپ یہاں پر بیٹھ کر بہت سارا ویٹ کریں میں ابھی ٹیسٹی سے کھچڑی بنا کر لاتا ہوں ، آپ کھائیں گی نا کھچڑی ، اب

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آپ سوچ رہی ہوں گی کہ میں کتنا عجیب ہوں جو کھچڑی شوق سے بنا رہا ہوں اکچولی جو میرے بھائی ہیں انہیں بچپن میں صرف کھچڑی ہی بنانی آتی تھی تو اس لیے وہ مجھے جب کبھی ہمارے ملازم نہیں ہوتے تو کھچڑی ہی بنا کر دیتے تھے تو میری فیورٹ ڈش کھچڑی ہی بن گئ"----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کے ایسے بولتے جانے پر عنایہ کو بہت غصہ آرہا تھا جسے بامشکل

خود کو ریلیکس کر کے کنٹرول کر رہی تھی وہ لیکن اب انتہا ہوگئ تھی

آسکی برداشت کی بھی تبھی غصے سے وہ پھٹ پڑی۔۔۔۔

" بس کر دیں پلیز آپ ، پہلے ہی میں اتنی پریشان ہوں لیکن آپ بس

بولے ہی جا رہے ہیں بولے ہی جا رہے ہیں آپ کو کیا پسند ہے یا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نہیں مجھے اس سے کوئی سروکار نہیں ، پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں سکون

"چاہیے کچھ پل مجھے----

، او سوری مجھے معاف کر دیں عنایہ ،مگر پلیز اپنی پریشانی بتائیں تو مجھے "

ایسی کیا بات ہے جس کی وجہ سے آپ ایسے رات کو گھر سے باہر موجود

"تھیں---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بغیر خاموش ہونے کے وہ اب عنایہ سے اس کی پریشانی کی وجہ دریافت

کرنے کی کوشش میں مصروف ہوگیا جبکہ عنایہ کا اب دل کر رہا تھا

اپنا سر دیوار میں دے مارے---

بس کر دیں پلیز ، آئی ریکوسٹ یو ، مجھے آپ سے کوئی بات نہیں کرنی "

"پلیز پلیز مجھے اکیلا چھوڑ دیں--- ،

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اوکے ریلیکس پلیز--- "

فحان شرمندہ سا ہوتا ہوا وہاں سے ایک کمرے میں چلا گیا عنایہ روتی ہوئی لاونج میں موجود صوفے پر بیٹھ گئی اور کچھ دیر تک مزید بیٹھی روتی رہی پھر اچانک اسے خیال آیا کہ فحان تو روم میں چلا گیا ھے جبکہ اس نے تو کہا تھا بہت بھوک لگی ہے اسے ، میری وجہ سے وہ بھوکے ہی سو گئے ہوں گے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

خود کو کوستی عنایہ آٹھ کر اس کمرے کے پاس چلی آئی جہاں فحان کو "
جاتے دیکھا تھا اس نے ، کمرے کے باہر کھڑی ہو کر عنایہ ابھی سوچ
ہی رہی تھی کہ کیسے فحان سے بات کرے اتنے میں اچانک فحان نے
دروازہ کھول دیا اور عنایہ کو ایسے اپنے سامنے موجود دیکھ کر زور سے چلا
اٹھا جس سے عنایہ بھی ڈر گئ----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آ۔۔۔ا۔۔۔آپ یہاں ، کیا ہوا ، کوئی کام ہے۔۔۔۔؟؟؟ "

اپنے دل پر ھاتھ رکھے سہمی ہوئی نظروں کے ساتھ عنایہ کو دیکھتے وہ سوال کرنے لگا۔۔۔

"نہیں وہ میں۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی اب کیا کہے---

کیا ہوا بھوک لگی ہے---؟؟؟ "

"ہاں ہاں بھوک لگی ہے مجھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے بھی آخر سچ بتا ہی دیا کہ اس طرح فحان خود تو کچھ کھا لے گا

ورنہ وہ بھی اس کی وجہ سے بھوکا رہ جاتا۔۔۔۔

" او آئی ایم سو سوری میں بھی نا اتنی دیر لگا دی فریش ہونے میں ،

آپ بس کچھ دیر ویٹ کریں میں ابھی بس کھچڑی بنا کر لاتا ہوں اگر

زیادہ بھوک لگی ہے تو بسکٹ چائے لا دوں۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں مجھے بھوک نہیں ,میرا مطلب اتنی بھوک نہیں ہے جائیں آپ

آرام سے اپنا کام کریں---"

اپنی بات کہہ کر عنایہ واپس جا کر صوفے پر بیٹھ گئی جبکہ فحان کچن میں

گھس گیا ٹھیک ایک گھنٹے بعد فحان کھچڑی بنا کر جب اسے لیے باہر عنایہ

پاس آیا تو اسے وہ صوفے پر ہی سوتی ہوئی دیکھائی دی ابھی تک اس کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آنکھوں سے آنسو نکلے جا رہے تھے اسے نیند میں بھی روتے دیکھ فحان

حیران ہی تو ہو گیا تھا۔۔۔

"عنایہ کے ساتھ ایسا بھی کیا غلط ہوا ہے کیوں وہ اتنی ڈری ہوئی اور

دکھی ہے۔۔۔۔؟؟؟"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کھچڑی کو ٹیبل پر رکھ کے فحان اسکے پاس بیٹھ کر اسے دیوانہ وار دیکھنے لگا

کہ اچانک عنایہ کروٹ لے کر صوفے سے نیچے گرنے لگی تبھی فوراً سے

فحان نے اسے پکڑ لیا مگر اسکے لمس پر عنایہ فوراً اٹھ گئ تھی---

آ---آ---آپ یہاں---؟؟؟"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنی آنکھوں کو بامشکل کھولتی جو رونے کے باعث سوجھ چکی تھیں وہ
اس سے سوال کرنے لگی جس پر فحان پہلے تو گھبرا گیا مگر کھچڑی پر نظر
پڑتے ہی وہ ریلیکس ہو گیا---

"ہاں وہ میں یہاں ، کھچڑی بن گئ ہے عنایہ جلدی سے کھا کر پھر آپ
روم میں جا کر سو جائیں ، چلیں اٹھیں یہ لیں اور جلدی سے کھا کر
بتائیں کیسی بنی ہے میری فیورٹ کھچڑی"----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کی بات سن عنایہ پھر سے رونے لگ گئ۔۔۔۔

"میں نے نہیں کھانا۔۔۔۔"

"سوری سوری کیا ہوا آپ کو کھچڑی پسند نہیں ہے کیا بتائیں تو رو کیوں رہی ہیں آپ۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ک۔۔۔ک۔۔۔کچھ نہیں۔۔۔ "

عنایہ اپنے آنسو صاف کرتی رخ موڑ گئی۔۔۔۔

پلیز بتا دیں عنایہ مجھے ، ایسی کیا بات ہے جس سے آپ اتنی پریشان "

"ہیں کیا کوئی محبت کا معاملہ ہے۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بجھے دل کے ساتھ فحان نے یہ سوال کیا تھا اس سے جبکہ عنایہ کو شدید غصہ دلا گیا اس کا یہ سوال---

"آپ سمجھتے کیا ہیں خود کو، کیا ہر لڑکی ایک جیسی ہی ہوتی ہے جو صرف ایک بات پر ہی روتی رہے گی---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اوکے سوری سوری معاف کر دیں ,اب مجھے تو آپ بتا دیں ایسی "

کونسی بات ہے جس کی وجہ سے آپ رو رہی ہیں ، ہم تو فرینڈز ھیں

نا---"

https://malishanovels.blogspot.com

فحان دل ہی دل میں اس بات سے خوش ھوتا کہ عنایہ کا کوئی محبت کا

MALISHA NOVELS

معاملہ نہیں اس سے اصل بات دریافت کرنے لگا وہیں عنایہ کے

آنسوؤں میں روانی آ گئی---

"میری تو پوری زندگی ہی ختم ہوگئ ہے کچھ باقی نہیں رہا ، اگر بھائی

آپ کو میرے ساتھ ہمدردی ہے تو پلیز آپ میرے لیے دعا کریں کہ

میں مر جاؤں مجھے ایسی زندگی نہیں چاہیے جہاں اس دنیا میں صرف اور

صرف شیطان ہی رہتے ہیں جو اپنے مقصد کے لیے کسی کی بھی دنیا ختم

کر دیتے ہیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پلیز ایسے تو مت کہیں---"

فحان نے فوراً سے ٹوک دیا اسے---

"تو اور کیا کہوں میں---؟؟؟"

عنایہ نے بھیگی پلکیں اٹھائے فحان کی جانب دیکھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پلیز بھائی مت کہیں مجھے ، دیکھیں میں نے آپ سے پہلے بھی کہا تھا

کہ ہم دوست ہیں تو پلیز---"

فحان کے ٹوکنے کی اصل وجہ جان عنایہ صدمے سے اسے دیکھتی فوراً اٹھ

کھڑی ہوئی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" صحیح تھی میں ہر شخص ایک جیسا ہی ہوتا ہے ، آپ بھی اسی شخص

کی طرح ہیں جس نے میری زندگی برباد کر دی مجھے یہاں رہنا ہی

نہیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

غصے سے کہتی عنایہ وہاں سے جانے لگی کہ اچانک اس کے ہاتھ کو

فحان نے پکڑ لیا اور اسے جانے سے روکا اس کی اس حرکت پر عنایہ

نے شدید تیش میں پیچھے مڑ کر دیکھا تو فحان اسے گھٹنوں کے بل بیٹھا

اسکا ہاتھ پکڑے دیکھائی دیا----

"پلیز مجھے معاف کر دیں ، پلیز م---م---مجھے نہیں معلوم تھا کہ

آپ مجھ سے اتنا ناراض ہو جائیں گی---"

نظریں جھکائے وہ معافی طلب کر رہا تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چھوڑیں میرا ہاتھ ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہو گا---- "

عنایہ غصے سے چیخ پڑی مگر وہ ابھی بھی ویسے ہی بیٹھا تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پلیز پلیز عنایہ جی ، معاف کر دیں مجھے پلیز دیکھیں اگر آپ ایسے چلی

گئیں تو تو میں خود کو کبھی معاف نہیں کر سکوں گا اور شاید اس غم سے

میں مر ہی جاؤں"----

فحان کی بات سن عنایہ اس کو غور سے دیکھنے لگی اس کا بھرایا ہوا لہجہ

دیکھ وہ حیران رہ گئی تھی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اسے کیا ہو گیا ہے جو ایسے برتاؤ کر رہا ہے---- "

عنایہ نے دل ہی دل میں خود سے سوال کیا کیونکہ اس وقت فحان کی آنکھوں میں آنسو بھی موجود تھے شاید عنایہ کو کھو دینے کا خوف اس قدر سوار ہو گیا تھا اس کے وجود پر جو وہ ہوش بھلائے ایسی حرکتیں کرنے لگا نا جانے کیا سوچ کر عنایہ نے بھی اپنے جانے کا ارادہ بدل دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"نہیں جا رہی میں فلحال ، اب اٹھیں یہاں سے آپ--- "

فحان سے کہتی وہ اپنا ھاتھ اس سے چھڑوا کر خاموشی سے ایک کمرے میں چلی گئی جبکہ فحان اسے جاتا دیکھتا رھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 9
Posted On Malisha Novels

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم--- ملیشہ رانا

چیپٹر 9

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر سامنے موجود بیڈ پر پڑی ساتھ ہی وہ سارے کمرے کا جائزہ لینے لگی یہ زیادہ بڑا نہیں مگر بے حد خوبصورت کمرا تھا اس کی نفاست یہاں والے کی اعلیٰ سوچ کو بیان کر رہی تھی ، کتنی ہی دیر تک وہ کھڑی کمرے کی ایک ایک چیز کو ہی دیکھتی رہی نا جانے کب اپنے اسی مشغلے میں مصروف اس کی آنکھوں نے برسنا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

شروع کر دیا جس کا علم شاید اسے خود بھی نہیں تھا وہیں اس کا جسم

درد کی شدت سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو چکا تھا مزید اور خود میں کھڑے

نا ہونے کی ہمت پاتے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ بیڈ تک گئی اور

کروٹ کے بل لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں اگلے ہی پل وہ گھری نیند میں

اتر چکی تھی جبکہ فحان ابھی تک ویسے ہی زمین پر بیٹھا عنایہ کے متعلق

سوچنے میں مصروف تھا ہر ایک پہلو پر غور کرتے وہ ایک بات تو کنفرم

کر چکا تھا کہ اب اسے کیا کرنا ھے ، خود سے فیصلہ کرتے وہ اٹھا اور

اپنے کمرے کی جانب بڑھنے لگا مگر پھر نا جانے کیا سوچ کر یا کس

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

احساس کے تحت عنایہ کے کمرے کے آگے سے گزرتے اس کے قدم

وہیں تھم گئے ساتھ ہی نظروں نے بند دروازے کے اندر جھانکنے کی

کوشش کی تھی جو کہ ناممکن سا عمل تھا ، مگر ہونے کو کیا نہیں ہو

سکتا اچانک دو قدم بڑھائے اس نے دروازے کو ھاتھ کی مدد سے دھکیلا

تو وہ کھلتا چلا گیا یہ بات کتنی ہی خوشی دلا گئی فحان کو ، ایک پرسکون سی

سانس لیتے وہ دبے قدموں کے ساتھ کمرے میں داخل ھوا تو اسے

اپنے سامنے بیڈ پر سمٹ کر لیٹی عنایہ دکھائی دی اسے دیکھتے ہی فحان

کے لبوں کو ایک خوبصورت مسکراہٹ کھلا اٹھی تھی ، خاموشی سے وہ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے قریب جا کر بیٹھ گیا اور بس اسے یوں ہی دیکھے گیا نا جانے یہ

سلسلہ کتنا طویل ہوتا اگر اچانک عنایہ کچھ بڑبڑانے کے بعد چیخ نا پڑتی ،

اونچی آواز میں چیختے وہ جمال صاحب کو پکارتی رونے لگی تھی وجہ خواب

میں اسے وہی دوپہر کو اس کے بابا کو بے دردی سے مار کر ہمیشہ کے

لیے اس سے دور کر دینے کا منظر دیکھائی دیا تھا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

میرے بابا کو مت مارو ، مت مارو انھیں میرا کوئی نہیں ھے ان کے "

"علاؤہ----

عنایہ آنکھیں بند کیے بیڈ کے ساتھ چپک کر بیٹھی اپنے دونوں ھاتھ

کانوں پر رکھ کر چیخے جا رہی تھی جبکہ اس کے قریب موجود فحان یہ منظر

دیکھ جھٹ سے اس کے قریب ھوا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کیا ہوا ، عنایہ تم ٹھیک ہو ، ہوا ھوا بتاؤ کس کے بابا کو مار دیا ، کس کی بات کر رہی ہو ، کچھ معلوم ھے تمہیں---"

فحان نے عنایہ سے ایک ساتھ سوال کی بوچھاڑ کر دی وہیں وہ ابھی بھی اسی طرح رو اور چیخ رہی تھی خوف بری طرح اس کے حواسوں پر سوار ھو چکا تھا تب کچھ اور سمجھ نا آنے پر فحان نے بازو سے کھینچ کر اسے اپنے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گلے لگا لیا اور اپنے ہاتھوں سے اس کی کمر اور بالوں کو سہلاتے اسے پرسکون کرنے لگا۔۔۔۔

"شی۔۔۔ شی۔۔۔ ششششش ، کوئی نہیں ہے یہاں ، تمہیں کبھی کچھ نہیں ہونے دوں گا میں ، تمہارے قریب کسی کو بھی آنے سے پہلے میرا سامنا کرنا پڑے گا ، میری ہو تم عنایہ ، میری عنایہ۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کی کہی گئی بات اچانک عنایہ کو ہوش دلا گئی تو وہ فوراً ھاتھوں سے اسے خود سے دور دھکیلتی ، کھسک کر فحان سے دور بیٹھ گئی یہ حرکت فحان کو اس کی اچھی تو نا لگی جس کا اظہار اس کے چہرے پر آنے والے تاثرات کر گئے تھے مگر اپنے لب بھینچ کر وہ خود کو کمپوز کر چکا تھا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کیا بات ھے عنایہ ، پلیز مجھے بتا دیں ورنہ میں یہاں سے نہیں جاؤں گا آپ کے سامنے بیٹھا رھوں گا اور اپنی ان بڑی بڑی آنکھوں کو مزید بڑا کر کے یوں ہی آپ کو دیکھتا رہوں گا ، بتا دیں پلیز کیا چیز پریشان کر رہی ھے آپکو---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے سامنے بیڈ پر بیٹھ کر وہ اس کی پریشانی کی وجہ جاننے کا خواہشمند تھا عنایہ نے نم آنکھوں سے اس کی جانب دیکھا اور اپنے لب کچلتی مزید خود کو رونے سے منع کرنے لگی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

" میرے بابا کو مار دیا کسی نے ، میری نظروں کے سامنے چھین لیا مجھ سے ، میرا سب کچھ تھے وہ ہر رشتہ اب اور کوئی نہیں ہے میرا اس دنیا میں ، کہاں جاؤں گی میں کسے تکلیف بتاؤں اپنی ، بابا کی جگہ میں کیوں

نہیں مرگئ ، ویسے بھی میرے جینے کا کیا فائیدہ ، بے فضول زندگی ھے

میری کبھی زندگی میں کوئی خوشی لکھی ہی نہیں میرے ،نفتنت کرتی ھوں

"میں خود سے ، میں ھوں وجہ میرے بابا کی موت کی----

خود کے چہرے پر تھپڑ لگاتی عنایہ نفرت زرہ انداز میں بولی وہیں اس کی

اس حرکت پر تڑپ کر فحان نے اس کے ھاتھ تھام لیے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" دوبارہ ایسے نہیں ھونا چاھیے عنایہ ، کیوں کر رہی ھیں خود سے نفرت

اس میں آپ کی کوئی غلطی نہیں ، نا تو آپ فضول ھیں نا آپ کی زندگی

آپ کو کیا معلوم کتنی انمول ہیں آپ ، کسی کے لیے شاید اس کی زندگی ،

بن گئ ھوں----"

عنایہ کو دیکھتے ایک جذب کے عالم میں وہ بول گیا جبکہ عنایہ حیرانگی

سے اسے دیکھتی اپنے ھاتھ اس کی گرفت سے نکال چکی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیا کہا آپ نے----؟؟؟ "

"نہیں کچھ نہیں ، وہ میں کہہ رہا تھا پلیز ایسے مت کہیں---- "

عنایہ کے سوال کرنے پر وہ بات بدلتے اپنی نظروں کا رخ موڑ چکا

تھا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" بھائی آپ کا بہت شکریہ مجھے آج رات یہاں جگہ دینے کا بس ایک اور احسان کر دیں ، آپ صبح مجھے کسی ایسی جگہ چھوڑ آئیں جہاں بہت سی عورتیں رہتی ہوں ، میں وہیں رہ لوں گی پوری زندگی----"

MALISHA NOVELS

نظریں جھکائے ہچکیوں کے درمیان عنایہ نے کہا اس کی یہ بات فحان کے چہرے کا رنگ سیکنڈوں میں تبدیل کر چکی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بات سنو میری دھیان سے ، پہلی بات مجھے یہ خوفناک سا لفظ کہنا بند کرو۔۔۔۔"

"کونسا لفظ۔۔۔؟؟؟"

فحان کی بات سن عنایہ نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"وہی لفظ وہ جو ابھی کہا آپ نے--- "

"کونسا عورتیں--- "

"نہیں نہیں اس سے پہلے والا---- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چھوڑ---- "

"نہیں یار وہ بھائی والا لفظ---- "

عنایہ کی نا سمجھی پر ماتھا پیٹتے فحان نے خود ہی بتا دیا جبکہ عنایہ پیشانی پر بل ڈالے اسے دیکھنے لگی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیوں اس میں کیا مسلہٕ ھے ، کیوں نا کھوں بھائی میں آپکو ، بھائی ہی "

"ہیں آپ میرے---

عنایہ نے جتانا ضروری سمجھا تھا مگر فحان اس کے کھنے پر اپنی کانوں پر

ھاتھ رکھ کر بیڈ سے نیچے اتر گیا----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ہم ، تو میں صرف اپنے بھائی کا بھائی ہوں اور کسی کا بھی نہیں

صرف دوست ہیں عنایہ ، اسے رشتے کو یہی رہنے دو دوبارہ مجھے اس لفظ

"سے مت پکارنا۔۔۔۔

سنجیدگی سے عنایہ کو دیکھتے وہ اپنی دلی کیفیت بیان کرتا جا رہا تھا عنایہ تو

اس کی بات کا مطلب سمجھ کر ہی بھڑک اٹھی تھی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سمجھ کیا لیا آپ نے اگر آپ کے گھر رھنے لگ گئی ھوں تو کیسا کریکٹر "

ھے میرا ، مت بھولیں مسٹر صبح چلے جانا تھا میں نے ، مگر صحیح کہہ اور

کر رھے ھیں آپ ، میرے جیسی لڑکی تو اس سے بھی بہت برا ڈیزرو

کرتی ھے موقع کا فائیدہ اٹھانا چاہتے ھیں آپ بھی ، سب لوگ ایک جیسے

ہی ھوتے ھیں خود غرض مفاد پرست ، جھوٹے ، دھوکے باز ، تو پھر

میں نے کیسے سوچ لیا میرے ساتھ کچھ اچھا بھی ھو سکتا ھے یا آپ کی

سوچ میری متعلق درست ھوگی ، اصل میں غلطی میری ہی ھے جو آپ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

، پر بھروسہ کر لیا بہت شکریہ آپ کا ، یہ چند گھنٹے اپنے گھر میں رکھنے کا

"اب جا رہی ہوں میں----

بھرائی ہوئی آواز میں کہنے کے ساتھ عنایہ بیڈ سے اتر کر اپنے جوتے

پہنتی کمرے سے باہر نکل کر گھر سے بھی باہر چلی گئی جبکہ فحان

ساکت سا وہیں کھڑا عنایہ کی باتوں پر غور کرتا رہا لیکن جیسے ہی یہ سوچ

اس کے دماغ میں آئی کہ عنایہ گھر چھوڑ کر رات کے اس پہر اکیلی چلی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گئی ھے تو جھٹ سے اپنے جسم کو حرکت میں لاتے وہ خود بھی دھوڑنے

کے انداز میں گھر سے باہر نکل کر عنایہ کو ڈھونڈنے لگا جو اسے کسی جگہ

دیکھائی نا دی ، عنایہ کی گم شدگی فحان کی بے چینی کو پروان چڑھانے کا

باعث بنتی جا رہی تھی وہ تو مانو پاگل ھوئے جا رہا تھا کسی چیز کا ھوش نا

رھا اسے ، پاگلوں کی طرح سڑک پر دھوڑتے اس کی نظریں عنایہ کی ہی

متلاشی تھیں جن کو بالآخر سکون مل ہی گیا دور سڑک کے کنارے عنایہ

کو چلتے دیکھ کر ، آنکھیں بند کیے پر سکون ھوتا وہ مسکراتا ھوا عنایہ کو

پکارنے لگا اور ساتھ ہی تیزی سے اس کی طرف بڑھنے لگا ، اپنے نام کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

پکار سن عنایہ نے پلٹ کر اسے دیکھا تو اپنے قدموں میں تیزی لے آئی

وہیں فحان بھی اب اسے رکنے کا بول کر دھوڑتا ھوا اس کے پاس ،

جانے لگا اس بات کا بھی ھوش نا رھا اسے کہ وہ سڑک کے درمیان

چل رھا ھے جس کا نتیجہ ایک گاڑی کے ساتھ اس کی ھونے والی ٹکر کی

صورت میں نکلا ، شور کی آواز سن کر جب عنایہ نے پلٹ کر دیکھا تو

بالکل شوکڈ ھو گئی کیونکہ فحان دور سڑک پر گرا ھوا ہلکی ہلکی آنکھیں

کھولے اسے ہی دیکھ رھا تھا جبکہ خون تیزی سے نکلتے اس کے وجود کے

علاؤہ سڑک کو بھی لہو لہان کیے جا رھا تھا ، عنایہ کانپتی ٹانگوں کے

ساتھ اس کے قریب گئی تب تک اس گاڑی میں موجود شخص بھی باہر

نکل کر فحان کے قریب پہنچ گیا۔۔۔۔

عنایہ فحان کے قریب جب تک پہنچی تب تک وہ شخص فحان کو سہارا

دیے اٹھا کر اپنی گاڑی کی طرف لیجانے لگا ، خون زیادہ بہہ جانے کی

صورت میں فحان اپنے حواس کھو کر بے ہوش گیا عنایہ بھی ساتھ ساتھ

ہی چلتی ہوئی گاڑی کے پاس چلی آئی وہ شخص فحان کو بیک سیٹ پر

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

لیٹا کر تیزی سے ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا تب عنایہ نے اشارے سے خود بھی ساتھ چلنے کا کہا جس پر پہلے تو حیرانگی سے اس شخص نے عنایہ کو دیکھا اور پھر سر کو اثبات میں ہلا دیا تب عنایہ پھرتی دیکھاتی بیک ڈور کھول کر فحان کا سر اٹھا کے اپنی گود میں رکھنے کے بعد خود بھی گاڑی میں بیٹھ گئی تو اس شخص نے فوراً گاڑی سٹارٹ کر دی ، عنایہ کو اس وقت خود ہوش نہیں تھا وہ کیا کر رہی تھی بس گلٹ ہر احساس پر بھاری تھا اس کے ، وہ آج اپنی وجہ سے کسی اور کی جان لینے کی وجہ بن سکتی تھی اسی کی وجہ سے تو فحان کا ایکسیڈینٹ ہوا ، بغیر پلکیں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

جھپکائے وہ بس فحان کو ہی دیکھے جا رہی تھی اسے اس بات کا بھی علم نا ہوا کہ کب ہوسپیٹل آگیا، ہوش تو تب آیا اسے جب اس شخص نے اسے پکارا اور گاڑی سے باہر نکلنے کا کہا تاکہ فحان کو اندر لے جایا جا سکے تب بے تاثر نظروں سے اس شخص کو دیکھتی وہ گاڑی سے باہر نکل گئی اور وہ شخص وارڈ بوائے کے ساتھ فحان کو گاڑی سے باہر نکال کر ہوسپیٹل کے اندر لے گیا تب عنایہ بھی اس کے پیچھے ہی ہوسپیٹل میں داخل ہوئی تھی فحان کو سٹیچر پر لیٹا کر آئی سی یو میں لے گئے مگر وہ شخص اس سے پہلے فحان کی جیب سے اس کا موبائل باہر نکال چکا

تھا تاکہ اس کی فیملی سے رابطہ کر سکے کیونکہ عنایہ کو دیکھ اسے یہ بات تو معلوم ہو گئی تھی کہ وہ تو اپنے ہوش میں نہیں ہے تو فحان کا خیال کیا رکھتی جبکہ وہ شخص فحان کے پاس اس کی فیملی میں سے کسی کو چھوڑ کر خود اپنے گھر جانے کا ارداہ رکھتا تھا ، وہ شخص ابھی بھی وہیں موجود فحان کے موبائل سے کسی کو کال کر رہا تھا عنایہ اسے دیکھ خود بھی خاموشی سے اس کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ناجانے کتنا وقت بیت گیا فحان کو آئی سی یو میں گئے وہ شخص بھی اب

وہاں سے کہیں جا چکا تھا شاید رابطہ ہو گیا تھا فحان کی فیملی میں سے

کسی سے جسے سب بتا کر وہ واپس چلا گیا اب صرف عنایہ تھی وہاں

خاموش ساکت دروازے پر ہی نظریں گاڑھے کھڑی ، جب اچانک ایک

نرس باہر آئی اور عنایہ سے ریسپشن پر جا کر کوئی فام فل کرنے کا کہا

اس نے تب ہوش میں آتی وہ تیزی سے کوریڈور میں بھاگتی ریسپشن کی

طرف جانے لگی کہ کسی سے بری طرح اس کا تصادم ہو گیا سامنے موجود

شخص بھی عجلت میں تھا مگر عنایہ نے اسے دیکھا تک نہیں نا ہی کچھ

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کہا بس اسی تیزی سے وہاں سے چلی گئی جبکہ اس شخص کی غصیلی

نظریں دور تک اس کا پیچھا کرتی رہی تھیں مگر پھر واپس اپنی نظروں کا

رخ موڑے وہ بھاگتے ہوئے کوریڈور سے ھوتا آئی سی یو تک گیا تو وہی

نرس ابھی تک وہاں موجود تھی----

فحان میرا بھائی ، کیسا ھے وہ---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس شخص نے چیختے ہوئے نرس سے سوال کیا۔۔۔

"آپ پیشنٹ کے بھائی ہے ، سنیں سر ریسپشن پر رقم جمع کروا دیں

تاکہ ٹریٹمنٹ شروع ہو ، ہمیں ان کا آپریٹ کرنا پڑے گا۔۔۔ "،

"تو اب تک کیا کر رہے تھے تم سب ، ایک بات دھیان سے سن لو

میری میرے بھائی کو اگر کچھ بھی ہوا تو اپنے انجام کا سوچ کر رکھنا ، دفع

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ھو اندر اور بول ڈاکٹر کو فحان کو ٹھیک کرے تم لوگوں کے پاس

"صرف----

غصے سے چبا چبا کر لفظ ادا کرتا وہ شخص نرس سے فحان کا علاج کرنے

کا بول رہا تھا کہ اچانک اپنے موبائل پر آنے والی کال سے اس کی بات

اھوری رہ گئی ، موبائل نکال کر اس شخص نے نمبر دیکھا تو تیزی سے

کال پک کر لی مگر سامنے سے کہی گئی بات سن وہ چونک اٹھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ابھی آرہا ھوں ، اس دفعہ وہ غلطی نا ھو ورنہ معافی کی گنجائش نہیں "

ھو گی"----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

نرس کو اندر جانے کا اشارہ کرتے وہ اپنے ساتھ موجود ایک شخص کو

ریسپشن پر رقم جمع کروانے کا کہتا موبائل کان سے ہی لگائے خود وہاں

سے چل پڑا ناجانے اتنی بے چینی میں کہاں جانے والا تھا اب وہ----

ریسپشن پر وہ چلی تو گئی مگر سامنے سے مانگی گئی رقم کا سن وہ بے بسی

سے رونے لگی اسے کچھ سمجھ ہی تو نا آیا اب کیا کرے کہ اچانک تبھی

خاموشی سے وہ وہاں سے چل پڑی اور جا کر دوبارہ آئی سی یو کے باہر

بینچ پر بیٹھ گئی اس بات سے انجان وہ فکر میں ہی روئے جا رہی تھی کہ

فحان کا علاج شروع ہو چکا ھے اور رقم بھی ادا کر دی گئی ھے کتنی ہی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دیر بعد اچانک ایک خوشی کی ہلکی سی کرن ملی اسے یعنی ڈاکٹر نرسز کے ساتھ آئی سی یو سے باہر آئے تب وہ اٹھ کر ان کے قریب گئی تو فحان کے متعلق جان کر اس کی سانس میں سانس آئی ، کچھ وقت تک اسے روم میں بھی شفٹ کر دیا جاتا تب وہ اسے خود دیکھ بھی سکتی تھی دل ہی دل میں ڈھیروں شکر ادا کرتی وہ یہ بھی ٹھان چکی تھی کہ فحان سے معافی مانگے گی اس کی وجہ سے وہ کس حال میں پہنچ چکا تھا ، ٹھیک دو گھنٹے بعد فحان کو ایک دوم میں شفٹ کر دیا گیا تب نرس نے اسے فحان کا موبائل پکڑا کر اندر فحان کے پاس بیٹھنے کا کہا تو وہ شرمندہ سی ہوتی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

دبے قدموں کے ساتھ کمرے میں داخل ہو گئی تو اسے بیڈ پر لیٹا فحان سفید پٹیوں میں موجود دیکھائی دیا ، یہ بات اس کے گلٹ کو مزید بڑھا گئی تھی ، اپنی نم ہو رہی آنکھوں سے چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی وہ اس کے قریب جا کر سٹول پر بیٹھ گئی اور خاموش نظروں سے اسے دیکھنے لگی اور اپنے ھاتھ میں موجود فحان کا موبائل اس کے بیڈ پر ہی رکھ دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اس وقت سورج طلوع ہو چکا تھا ہر سو اپنی روشنی بھی پھیلا دی تھی

اس نے مگر عنایہ دماغی طور پر اتنا تھک چکی تھی کہ وہیں بیٹھی بیٹھی

فحان کے قریب بیڈ پر سر رکھے سو گئی ، کچھ دیر بعد فحان کو جب ہوش

آیا تو اپنے قریب عنایہ کے خوبصورت چہرے کو دیکھ اسے اپنا سارا درد

کہیں دور بھاگتا ہوا محسوس ہوا ، کتنی ہی دیر وہ یوں ہی اسے دیکھے گیا یہ

اس کی نظروں کی تپش ہی تھی جو عنایہ کو ہوش دلا گئی مگر جب اس

نے فحان کو ہوش میں دیکھا تو پھر سے خوفزدہ ہونے کے ساتھ شرمندہ

بھی ہونے لگی جیسے فحان اسے غصہ کر کے یہاں سے جانے کا بول

دے گا---

آپ یہاں کب سے ھیں عنایہ----؟؟؟ "

اچانک فحان کا پوچھا گیا سوال عنایہ کو آنسو دلا گیا وہ اپنی نظروں کے

ساتھ سر کو بھی شرمندگی سے جھکا چکی تھی---

"مجھے معاف کر دیں پلیز ، بہت منحوس ھوں میں آپ کو بھی اپنی

ذات سے تکلیف پہنچا دی ، اس لیے کوئی نہیں رہنا چاہتا میرے ساتھ

سب چھوڑ جاتے ھیں اور جو پاس ھوں انھیں مجھ سے صرف اذیت

ہی ملتی ھے ، میں صرف آپ سے معافی چاہتی ھوں مجھے پلیز معاف کر

دیں تاکہ کہیں دور چلی جاؤں میں ، جہاں کسی کو کبھی تکلیف نا ملے مجھ

"سے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کے سامنے ھاتھ جوڑ وہ معافی طلب کرتی پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی

وہیں فحان اس کے بات پر سنجیدگی سے اسے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

معافی چاھیے آپکو میری ، اس کے بدلے میں کیا کریں گی "

آپ۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کا جواب سن عنایہ نے اپنی سرخ آنکھیں اٹھائے اسے سوالیہ نظروں سے دیکھا۔۔۔۔

"آپ کو معافی صرف ایک صورت میں ملے گی ، مجھ سے نکاح کرنا ہو گا آپکو ، یقین کریں برا انسان نہیں ہوں میں کبھی شکایت کا موقع نہیں ملے گا آپکو ، اگر میرا ارادہ یا نیت غلط ہوتی تو میں آپ سے ڈائریکٹ نکاح

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کی بات نا کرتا ، دھیان سے سوچیں اور جواب دیں آپکو معافی چاھیے یعنی

"اپنے گلٹ کو ختم کرنا چاہتی ھیں اور میری شرط یہی ھے----

فحان کی اچانک کہی گئی بات سن عنایہ شوکڈ تو ھوئی ہی مگر پھر ایک تو

گلٹ اس کے حواسوں پر سوار تھا دوسرا وہ فحان کے باتوں پر ایمان لے

آئی کہ وہ نکاح کر رہا ھے برا پھر کیسے ھو سکتا ھے ، بغیر کچھ ٹائم لے کر

سوچنے کے جذبات میں آتے اس نے سر کو اثبات میں ہلا کر رضا مندی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ظاہر کر دی جس پر فحان کے لبوں پر ایک بھرپور مسکراہٹ پھیل گئی

تب اپنی سائیڈ پر موجود ایک بٹن اس نے دبا دیا جس کے ٹھیک پانچ

منٹ بعد ایک نرس اس کے کمرے میں چلی آئی۔۔۔۔

"سسٹر ، فوراً مولوی صاحب کا انتظام کریں اور یہاں کے کر آئیں

انھیں پلیز ، ڈاکٹرز بھی مولوی کے ساتھ ہی موجود ہوں گواہوں کا ہونا

بھی تو لازمی ہے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کا حکم سن پہلے تو نرس حیران ھوئی مگر پھر اس کے بھائی کی

دھمکی کا سوچ کر تیزی سے سر ھاں میں ہلاتی کمرے سے باہر نکل گئی

جیسے کہ فحان نے فوراً کا کہا تھا اگلے آدھے گھنٹے میں مولوی صاحب ،

اس کے کمرے میں موجود تھے ساتھ ھوسپیٹل کا سٹاف بھی ، عنایہ تو

اس جلد بازی پر ہی حیران تھی تو کیا فحان کو اس پر یقین نہیں تھا کہ

وہ کہیں اپنی بات سے پلٹ نا جائے یا کچھ اور اتنا بھی سوچ نا پائی تھی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

وہ کہ مولوی صاحب نے نکاح پڑھنا شروع کر دیا پہلے عنایہ سے ہی

قبول ھے پوچھا گیا جس کا جواب دینے سے پہلے وہ فحان کو دیکھنے لگی جو

اسے ہی سنجیدگی سے دیکھ رہا تھا تب عنایہ نے بھی اپنی آنکھیں بند کیے

نکاح قبول کر لیا اور اپنے سائن بھی کر دیے ویسے ہی فحان نے بھی

قبول ھے بول کر بامشکل سائن کیے اور خوشی سے مسکراتے عنایہ کو

دیکھنے لگا جبکہ اب باقی گواہ سائن کرنے کے بعد ان دونوں کو مبارک باد

پیش کر رہے تھے جسے خوشی سے فحان وصول کر رہا تھا اس کی تو مانو

خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نا رہا آخر عنایہ اس کے نکاح میں آ چکی تھی جو

اب نرس کے گلے مل کر خاموش سے بیٹھی کچھ سوچنے میں مصروف تھی

مبارک دینے کے بعد مولوی صاحب کے ساتھ ہوسپیٹل کا سٹاف ،

بھی کمرے سے باہر چلا گیا تو عنایہ بھی پانی پینے کا بول کر کمرے سے

باہر نکل گئی جبکہ فحان اس کے واپس آنے کا بے صبری سے انتظار

کرنے لگا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 10
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم--- ملیشہ رانا

چیپٹر 10

https://malishanovels.blogspot.com

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" تجھے ھو کیا گیا ھے عنایہ ، دماغ خراب ھے تیرا اتنا بڑا فیصلہ تو اتنی

آسانی سے کیسے کر سکتی ھے کچھ سوچا سمجھا بھی نہیں اور نکاح کر لیا

ایک بالکل انجان شخص کے ساتھ ، ایسے کیسے کر سکتی ھوں میں ، نا

جانے کیسا انسان ہو گا وہ مقصد کیا ہو گا اس کا مجھ سے نکاح کرنے کا

ورنہ کوئی اچانک کیسے اور کیوں مجھ جیسی کسی لڑکی سے نکاح کرے گا

کچھ تو عجیب ہے جو مجھے سمجھ نہیں آ رہا ، آففف غلطی میری ہے تب

"کہاں گیا تھا میرا دماغ جب یہ نکاح کر رہی تھی----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

کمرے سے باہر نکل کر عنایہ دیوار کے سہارے کھڑی ہو کر اپنی پیشانی

پر ھاتھ رکھے خود کو کوسنے لگی اس کا شک اور سوچ ایک طرح سے بالکل

درست تھی اپنی زندگی کا اتنا بڑا فیصلہ وہ اتنی جلدبازی اور آسانی سے

کیسے کر سکتی ھے بغیر انجام کا سوچے اس نے نکاح تک کسی انجان

کے کہنے پر خاموشی سے کر لیا یوں ہی اپنا سر تھامے وہ جا کر کوریڈور

میں موجود بینچ پر بیٹھ گئی اور کتنی ہی دیر تک وہیں بیٹھی رہی تب اسے

ظہر کی اذان سنائی دی تو کچھ سوچتے وہ اٹھی اور ایک نرس سے پوچھ کر

نماز ادا کرنے ایک کمرے میں چلی گئی-----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے جانے کے بعد فحان بے صبری سے اس کے لوٹنے کا انتظار

کر رہا تھا جبکہ آنکھیں اس کی انجکیکشنز کے زیر اثر بند ہوئے جا رہی

تھیں جنہیں با مشکل کھول کر بھی وہ عنایہ کے واپس آنے کی راہ تک

رہا تھا مگر وہ تو ٹھانے بیٹھی تھی دوبارہ فحان کے پاس نا جانے کی ،

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اسی کے انتظار میں بلاآخر فحان نیند کی آغوش میں چلا گیا ہوش تو اسے

تب آیا جب کسی نے اس کی پیشانی کو چوما اور ساتھ ہی اس وجود کی آنکھ

سے نکلا آنسو فحان کے گال پر گرا ، آہستہ سے جب اس نے اپنی

آنکھیں کھول کر دیکھا تو اسے خود پر جھکا اپنا بڑا بھائی دیکھائی دیا جو سرخ

آنکھوں کے ساتھ اپنے آنسوؤں پر بند باندھنے کی جدوجہد میں مصروف تھا

مگر پھر بھی آنکھیں چھلک ہی پڑی تھیں آخر اپنے جان سے عزیز بھائی

کی تکلیف کیسے سہہ لیتا وہ جس نے اپنے بچے کی طرح پالا تھا فحان

کو۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"بھائی جی آپ رو رہے ھیں ، مت روئیں بھائی ٹھیک ھوں میں کچھ

دنوں تک بھاگنے بھی لگوں گا۔۔۔؟؟؟

فحان نے ہلکا سا مسکراتے اپنے بھائی کی تسلی کروانی چاہی جو مکمل

خاموشی سے اس کے وجود کا جائزہ لے رہا تھا کہ کہاں کتنی چوٹ آئی

ھے۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسے ہوا یہ حادثہ ،کون تھا وہ بس نام بتا دے چھوٹے باقی سب تیرا "

"بھائی دیکھ لے گا ، اتنے ٹکڑے کروں گا اس کے کہ اس کی----

بھائی جی ریلیکس ، کچھ نہیں ہوا مجھے ، آپ کا چھوٹا بالکل ٹھیک ہے "

کسی کا کوئی قصور نہیں ہے بس یہ چوٹ ، اچھا ان باتوں کو چھوڑیں آپ

مجھے بہت ضروری بات کرنی ہے ، یار غصہ کر لینا آپ مگر آپ کے

چھوٹے کی خواہش اس کی زندگی کا سوال ھے یہ سوچنا اور سمجھنا

"آپ----

اپنے بھائی کی بات کو کاٹتے فحان اسے اپنے اور عنایہ کے نکاحِ کے متلعق بتانے کا سوچ رہا تھا مگر اسے تھوڑا ڈر بھی تھا کہ اس کا بھائی ناراض ھو جائے گا اس سے ، اب اپنے چھوٹے کی شادی کے ارمان ہی اتنے تھے اسے تو ناراضگی تو بنتی تھی آخر----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کی بات سن کر بدلے میں اس کے ھاتھ کو چومتے اسے بولنے کا

اشارہ دیا گیا تب کتنی ہی ہمت بڑھ گئی فحان میں اپنی بات کہہ دینے کی

ساتھ ہی اپنے بھائی کی محبت پر رشک ھوا اسے۔۔۔۔

"بھائی جی میں نے ابھی کچھ دیر پہلے ایک۔۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

چھوٹے رک میں یہ کال سن کر آتا ھوں ، تو اپنا خیال رکھ کسی بھی "

"چیز کی ضرورت ھو مجھے بتانا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

فحان ابھی اپنے بات مکمل بھی نا کر پایا تھا کہ اس کے بھائی کو پھر سے کسی کی کال آگئی اور وہ موبائل کی سکرین کو دیکھتا فحان کو واپس آنے کا کہتے کمرے سے باہر نکل گیا جبکہ فحان نے ٹائم دیکھا کہ اتنے گھنٹوں سے عنایہ اس کے پاس نہیں آئی تو اسے پریشانی نے آن گھیرا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اور ساتھ ہی عنایہ کے دور چلے جانے کا خوف اسے پاگل کرنے کا باعث بننے لگا تبھی فوراً اس نے اپنے قریب بٹن دبا دیا تو 5 منٹ بعد وہی نرس اس کے کمرے میں چلی آئی تب فحان نے اسے عنایہ کو کمرے میں لانے کا حکم دے دیا جس پر سر ہلاتی وہ کمرے سے چلی گئی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نماز مکمل کرنے کے بعد بیٹھی دعا کر رہی تھی جب اچانک کمرے کا دروازہ کھول کر نرس اندر داخل ہوئی اور اسے فحان کے پاس جانے کا کہا پہلے تو عنایہ خوفزدہ ہونے لگی مگر پھر خود کو سنبھالتی وہ جائے نماز تہہ کر کے اسے رکھتی خاموشی سے فحان کے کمرے کی طرف چل پڑی ، ہلکا سا نوک کرنے کے بعد سر جھکائے وہ کمرے میں داخل ہوئی اسے دیکھتے ہی فحان کے لبوں پر مسکراہٹ پھیل گئی تھی ، چھوٹے چھوٹے قدم اٹھاتی عنایہ اس کے بیڈ کے قریب جا کر کھڑی ہو گئی مگر نظریں اب بھی جھکی ہوئی تھیں اس کی---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"چھپ رہی ہو تم مجھ سے عنایہ ،کوئی غلطی کر دی میں نے بتاؤ خود

کو سزا دوں گا میں اس غلطی کی----"

فحان کی بات کے جواب میں تیزی سے عنایہ نے سر نفی میں ہلا کر

اس کی تسلی کروا دی کہ کہیں سچ میں خود کو سزا ہی نا دینے لگ جائے

وہ---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"تو یوں برتاؤ مت کرو میرے ساتھ یار ، مجھ سے تمہاری بے رخی

برداشت نہیں ھوتی آئی نو میں نے اچانک تمہیں مجبور کر کے نکاح کر لیا

بٹ یار بلیو می تمہیں اپنے اس فیصلہ پر کبھی پچھتاوا نہیں ہو گا ، پلیز

ایسے کھڑی مت رہو بیٹھو میرے قریب----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کے سٹول کی طرف اشارہ کرنے پر عنایہ خاموشی سے جا کر وہاں بیٹھ گئی وہ تو جیسے قسم کھائے ہوئی تھی کچھ بھی نا بولنے کی وہیں فحان مسلسل بولے ہی جا رہا تھا۔۔۔۔

"تمہیں پتہ ہے عنایہ میں آج بہت خوش ہوں مطلب کے بہت زیادہ خوش اور مجھ سے بھی زیادہ خوش میرے بھائی ہوں گے ابھی آئے تھے وہ ، بہت دکھی ہو گئے تھے مجھے اس حال میں دیکھ کے مگر میں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نے سنبھال لیا ان کو ورنہ کسی کی خیر نہیں ہونی تھی ، ابھی ہمارے

نکاح کا بتانے والا تھا میں مگر پھر ان کو امپورٹینٹ کال آگئی اور جانا پڑا

ان کو ، لیکن اب میں انہوں بتاؤں کیسے یار ، اپنی اتنی بڑی خوشی ان

سے شیئر نہیں کر پا رہا لیکن خوف بھی ہے تھوڑا مجھے ، اتنا بڑا قدم اٹھا

تو لیا میں نے مگر بھائی غصہ کریں گے ان کی بہت وش ہے میری

شادی کی بہت کچھ سوچا اور پلین کیا ہوا ہے بھائی جی نے تو وہ سب

ان کو برباد ہوتا دیکھائی دے گا تو غصہ تو کریں گے ہی، لیکن عنایہ تم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فکر نہیں کرنا وہ مان جائیں گے مجھ سے بہت محبت کرتے ہیں بھائی

"جی----

فحان بولتے بولتے عنایہ کا ہاتھ پکڑ کر اسے اپنے لبوں سے لگا چکا تھا

وہیں اس کا لمس پاتے ہی عنایہ نے چونک کر اس کی جانب دیکھا اور

پھر فوراً اپنا ھاتھ اس کی گرفت سے نکال لیا جبکہ اس کی یہ حرکت فحان

کو خاص اچھی نا لگی----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"پلیز ایسے مت کریں ، دیکھیں میں تو آپ کو جانتی بھی نہیں ھوں ،

کچھ نہیں معلوم مجھے بالکل انجان ھیں آپ آئی نو میں نے اچانک

سوچے سمجھے بغیر آپ سے نکاح کر لیا مگر اب مجھے اس رشتے کو سمجھنے

اور قبول کرنے کے لیے وقت چاھیے ، میں چاہتی ھوں ہم میں پہلے انڈر

سٹینڈنگ ہو جائے پھر ہم اس رشتے کو ،آئی ھوپ آپ سمجھ رھے

ھیں"----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نظریں جھکائے ہلکے سے کانپتے وجود کے ساتھ زبان میں بھی کپکپاہٹ لائے وہ فحان سے کچھ وقت مانگ رہی تھی پہلے تو فحان نے اپنے جبڑے بھینچے خود کو کمپوز کیا مگر پھر عنایہ کا خوف محسوس کرتے بالکل نارمل ہوگیا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اٹس اوکے یار آئی انڈرسٹینڈ ، یار دیکھو نا میرے دل کی بات چھین لی "

تم نے ابھی میں یہی کہنے والا تھا تم سے کہ تم فکر مت کرو تمہیں ٹائم

دوں گا میں اس رشتے کو ایکسیپٹ کرنے کا ، سب سے پہلے تو میں

تمہیں اپنی فیملی سے ملوا دوں پھر وہاں تم اس ماحول میں ایڈجسٹ کرو

خود کو اور مائنڈ ریلیکس کرو اپنا ، آہستہ آہستہ تمہیں سب اچھا لگے گا میں

، بھی ، اب بس کچھ دن اس کے بعد ہم اپنے گاؤں واپس چلیں گے

اور اور عنایہ ایک بہت بڑی اور ضروری بات بتانی تھی میں نے پلیز برا

مت منانا مجھے کچھ بھی مت کہنا اور باتیں بھی نا سنانا پلیز پھر ہی بتاؤں

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

گا تمہیں کیونکہ یار اب یہ بتانا بہت ضروری ھے ، بٹ یار نہیں نہیں تم باتیں سناؤگی مجھے میں نے نہیں بتانا کچھ بھی پرامس کرو پہلے پھر ہی بتاؤں گا۔۔۔۔"

فحان کی خوشی اس کے چہرے سے صاف چھلک رہی تھی جسے دیکھتی عنایہ کچھ مطمئن ھوئی کہ فحان اس کی بات سمجھ چکا ھے اور غصہ بھی نہیں ھوا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ٹھیک ہے آئی پرامس پلیز بتا دیں اب--- "

ہلکا سا مسکراتی عنایہ وعدہ کر گئی تب فحان تھوڑا ریلیکس ھوا اور اپنی

مسکراہٹ چھپانے لگا----

"یار وہ تم کرم پور گاؤں گئ تھی رائٹ--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ہ۔۔۔۔ہاں آ۔۔۔۔ا۔۔۔آپ کو ک۔۔۔کیسے پپپپ پتہ وہ بات میں

کیسے بھول سکتی ہوں۔۔۔۔"

ایک پل میں ہی عنایہ خوفزدہ ہو گئی تھی ساتھ ہی آنکھیں بھرا گئی اس

کی مگر اپنی ہی خوشی میں مست فحان کا دھیان ہی نہیں گیا اس پر وہ تو

خود چھت کو گھورتا بولے جا رہا تھا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" وہاں پر میں نے تمہیں پہلی بار دیکھا تھا ، وہیں کا میں رہنے والا ہوں "

جب تم پک بنوا رہی تھی بکری کا بچہ اٹھا کر ، تب نظر پڑی تم پر اور

پلٹنا بھول گئی ، اچانک میں تو جا رہا تھا اپنی حویلی کی طرف گاڑی خراب

ہو گئی تھی تو پیدل چل رہا تھا بٹ یار یہ نظر تم پر جب پڑی تو یہ بندہ

وہیں پر سن ہو گیا جیسے پتہ نہیں مجھے کیا ہو گیا ہو بس دل کی دھڑکن

چل رہی تھی مگر وجود میں حرکت نا ہوئی ، پھر بہت ہمت کر کے اپنی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

حویلی چلا گیا لیکن عنایہ میں سو نا سکا ساری رات نیند ہی نا آئی بس بے

چینی بھر گئی پورے وجود میں تم سے ملنے کی تم سے بات کرنے کی ، اور

"وہ ، وہ جو رینگ یاد ھے تمہیں وہ میں نے ہی بھیجی تھی جسے----

کیا وہ سب آپ نے کیا تھا---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کی بات کاٹتی وہ بے یقینی سے اسے دیکھتی بول پڑی اور ساتھ ہی

سٹول سے اٹھ کھڑی ہوئی مگر فحان اس کا ھاتھ تھام کر اسے جانے

سے روک چکا تھا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

یار دیکھو تم نے پرامس کیا ھے ناراض نہیں ہوگی نا غصہ کرو گی ، اور "

دیکھو نا یار خدا کو بھی میری محبت اتنی سچی اور اچھی لگی کہ تم سے مجھے

ایسے ملوا دیا ، تمہیں معلوم ھے ابھی تک مجھے یقین نہیں آ رہا کے تم

اب میری بیوی ہو ایسا کیسے ہو سکتا ہے عنایہ یہ سچ نہیں ہے تم کوئی

اور ہو بس میری عنایہ کا چہرا لگا لیا تم نے ، میں کیا کروں کوئی تو یقین

"دلاؤ مجھے کہ تم ہی عنایہ ہو---

کیا کیا بولے جا رہے ہیں ،آپ نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا یہ "

"سب----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ واپس سے سٹول پر بیٹھتی فحان سے گویا ہوئی جو اسے ہی مسلسل دیکھے جا رہا تھا۔۔۔

"کیسے بتاتا ہمت ہی نہیں تھی ، یار تم زندگی ہو میری آئی سویر بہت بہت لو کرتا ہوں ، پلیز عنایہ مجھے کبھی مت چھوڑنا ورنہ یہ فحان مر جائے گا۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کی محبت اس کی آنکھوں میں موجود صاف دکھائی دیتی وہیں ان میں موجود اب آنسو دیکھ عنایہ کو بھی اس کی باتوں کا یقین آگیا اور وہ دل ہی دل میں فحان کی محبت کو قبول کرنے لگی مگر بولی کچھ نہیں مزید کچھ دیر تک باتیں کرنے کے بعد فحان پھر سے سو گیا جبکہ عنایہ اسے دیکھتی اس کے کہی گئی باتوں پر غور کرنے لگی---

اب عنایہ کو بھی فحان کی باتیں اس کی موجودگی اچھی لگنے لگی تھی وہ
اس کے کام بھی خود کرتی اسے پانی پلانا اس سے باتیں کرنا سب دل
سے کرتی وہ ، پورے دو دنوں سے وہ فحان کے ساتھ اسی ہوسپیٹل میں
تھی نرس سے کہہ کر ڈریپس چینج کروانا جب وہ سو جاتا تو اس کے جاگنے
کا انتظار کرتی وہ تاکہ اس سے بات کر سکے ، کمرے میں صوفہ موجود بھی
تھا مگر وہ اسی سٹول پر بیٹھی بیٹھی فحان کے قریب ہی سو جاتی اسے
خود نہیں معلوم تھا کہ وہ صرف کئیر کر رہی ھے یا کچھ نئے جذبات جنم
لے چکے ھیں اس کے دل میں فحان کے لیے خیر جو بھی تھا اب اس

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کے پاس بس فحان کا رشتہ ہی موجود تھا اس دنیا میں جس کے ساتھ

شاید اسے پوری زندگی گزارنی تھی یا پھر کچھ دنوں کا ساتھ تھا یہ----

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

KESA YE TERA ISHQ BY MALISHA RANA CHAPTER 11
Posted On Malisha Novels

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کیسا یہ تیرا عشق

از قلم۔۔۔ ملیشہ رانا

چیپٹر 11

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آج کا دن عنایہ سمیت فحان دونوں کے لیے بہت اہمیت کا حامل تھا

وجہ آج ان دونوں کی فحان کے گھر اس کی حویلی روانہ ہونے کی تھی ان

کچھ دونوں میں فحان نے تقریباً باتوں باتوں میں اسے ہر بات سے ہی

آگاہ کر دیا تھا جس سے عنایہ بھی کافی ایکسائیٹڈ تھی اس کے بڑے

بھائی اور بابا سے ملنے کے لیے ، جتنی تعریفیں اس نے فحان کے بڑے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بھائی کی سنی تھیں اتنی ہی اب اس کے دل میں اس کے لیے عزت اور احترام پیدا ہو گیا تھا اب چونکہ فحان کی چوٹیں بھی کافی حد تک بھر چکی تھیں اور وہ چلنے پھرنے میں بھی بالکل ٹھیک تھا تو فیصلہ فحان کا خود ڈرائیونگ کرنے کا تھا جس کے متعلق عنایہ نے کچھ نا کہا وہ ویسے بھی خود سے زیادہ بات چیت کرنے سے پرہیز کرتی تھی یہ ہمیشہ سے عادت میں شمار تھا اس کے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

صبح کا وقت تھا جب ڈاکٹر سے صلح مشورہ کرنے کے بعد ڈسچارج ہو کر فحان ڈرائیو سے اپنی گاڑی ہوسپیٹل منگوا کے عنایہ کو لیے سب سے پہلے شاپنگ مال چلا گیا جہاں عنایہ کے لاکھ منع کرنے کے باوجود اس نے دل کھول کر عنایہ کے لیے شاپنگ کی اور پھر ان سب شاپنگ بیگز کو گاڑی میں رکھے اپنے گاؤں کے سفر پر نکل پڑا راستے سارے عنایہ خاموش رہی اسے وہ تمام واقعہ یاد آنے لگے تھے جب نازش کے ساتھ وہ اس جگہ گئی تھی ، ایک خوف عنایہ کے اندر اپنے پنجے گاڑھے جا رہا تھا مگر بظاہر وہ خاموش ہی رہی ہمیشہ کی طرح اب بھی وہ سفر کے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

درمیان سو گئی تھی مگر فحان مسکرا کر اسے دیکھتا مسلسل ڈرائیونگ کرتا

رہا جب اچانک اسے اس کے بڑے بھائی کی کال آگئی جسے گاڑی روک

کر اس نے پک کیا۔۔۔

"کہاں ھے تو چھوٹے مجھے معلوم چلا تو ھوسپیٹل سے ڈسچارج ھو گیا مگر

تو تو گھر بھی موجود نہیں ھے ، ارادے کیا ھیں تیرے۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنے بڑے بھائی کی بات سن وہ عنایہ کو دیکھتے ھنسنے لگا۔۔۔

" ارادے تو بہت نیک ھیں بھائی ، سرپرائز ھے آپ سب کے لیے
میرے پاس ، کچھ دیر میں آپ کو معلوم چل جائے گا اب بائے بعد
میں بات ھوتی ھے۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اپنی بات کہنے کے ساتھ ہی فحان نے بغیر کوئی جواب سنے کال کاٹ دی اور پھر سے دل ہی دل میں خوش ھوتا ڈرائیونگ کرنے لگا۔۔۔۔

کرم پور گاؤں تقریباً آدھے گھنٹے کی مسافت کے بعد آنے والا تھا تب عنایہ بھی نیند سے جاگ اٹھی لیکن جیسے جیسے وہ دونوں گاؤں کے اندر داخل ھو رہے تھے ویسے ہی وہاں کے لوگ اور راستے سے خوفزدہ ھوتی وہ چیخنے لگی۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

" پلیز میں نے نہیں جانا یہاں ، مجھے واپس چھوڑ دو یہاں پر میری

دوست کو قتل کیا بہت بے رحمی سے جان لے لے اس کی ، اب وہ

مجھے بھی مار دے گا ، بابا کو مار دیا اس نے اب میری باری ھے نہیں

چھوڑے گا وہ مجھے----"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

مسلسل رونے کے ساتھ کانپتی ہوئی وہ نیچے کو ہی جھکے جا رہی تھی

جیسے سیٹ کے نیچے چھپ کر وہ خود کو گاؤں والوں کی نظروں اور رانا

زارون سے بچا لے گی۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

کیا بول رہی ہو عنایہ ، ھوا کیا ، کس نے کیا ، بتاؤ مجھے۔۔۔۔؟؟؟ "

گاڑی کی سپیڈ کم کر کے وہ عنایہ کو حیرانگی سے دیکھتا سوال کرنے لگا

اسے بے چینی اس بات کی تھی کہ عنایہ کس سے خوفزدہ ھے کون اس

کی محبت کو مارنا چاہتا ھے۔۔۔

"پ۔۔۔پتہ نہیں مجھے نہیں معلوم ، کون تھے وہ لوگ مگر میری زندگی

برباد کر دی اس شخص نے ، مجھ سے سب کچھ چھین لیا۔۔۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سہمی ہوئی نظروں سے فحان کو دیکھتی وہ سب کچھ بتانے لگی کیسے نازش کے ساتھ وہ یہاں آئی تھی ، اور پھر نازش کی موت کے بعد اس کے بابا کو اس سے دور کر دیا گیا۔۔۔

"یار اب کون ہوں گے یہ لوگ ، شاید دوسرے گاؤں کے ہمارے دشمن ، ھاں یہی ھوں گے عنایہ تم فکر مت کرو میں ہوں نا ، ہم گھر پہنچ کر بھائی جی کو سب بتا دیں گے تم دیکھنا ساری حقیقت معلوم کر

MALISHA NOVELS
https://malishanovels.blogspot.com

لیں گے میرے بھائی جی ، اب تم رانا فحان کی بیوی ہو کوئی بری نظر

، سے دیکھ بھی نہیں سکتا تمہیں نقصان پہنچانا تو بہت دور کی بات ھے

"اب ریلیکس کرو خود کو ، اوکے چلو ٹھیک سے بیٹھو----

عنایہ کو تسلی دی کر ھاتھ پکڑ کے اس نے اسے دوبارہ ٹھیک طرح

سیٹ پر بیٹھا دیا اور ساتھ ہی گاڑی کی سپیڈ بڑھا دی لگلے 10 منٹ

میں فحان نے اپنی گاڑی ایک بہت بڑی حویلی میں داخل کی تھی اور

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

صحن میں لے جا کر روک دی ، وہیں اس کی گاڑی کی آواز سن کر کوئی تیزی سے باہر کی سمت بڑھا تھا ، فحان مسکراتے ہوئے گاڑی سے باہر نکلا تبھی اچانک کسی نے اس کو بازو سے پکڑ اپنے جانب کرنے کے بعد مضبوطی سے اپنے سینے سے لگا لیا۔۔۔

"آگیا میرا شہزاد ، کب سے انتظار تھا میری جان ،جانتا تھا میں تو یہیں آ رہا ھے تیرے بھائی جی تو سب خبر ہوتی ھے تیری اور یہ بھی معلوم

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ھے مجھے تیرا سرپرائز کیا ھے ، میرے شیر نے شادی بھی شاہی انداز

"میں کی اچانک اور اپنی مرضی سے---

کافی دیر تک فحان کو گلے لگائے وہ ھستا ھوا اس کی تعریفیں کیے جا رہا

تھا وہیں عنایہ خوفزدہ سی گاڑی میں ہی بیٹھی رہی تب فحان اس سے

الگ ھوا اور پلٹ کر گاڑی میں اب تک موجود عنایہ کو دیکھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اندر کیوں بیٹھی ہو ، باہر آؤ عنایہ--- "

فحان کا حکم ملتے ہی عنایہ فوراً گاڑی سے باہر آگئی اور خوفزدہ سی نظروں سے اس کی جانب دیکھا اور پھر اس کے قریب کھڑے رانا زارون کو ، وہیں عنایہ کو فحان کی بیوی کے روپ میں دیکھ زارون کی ٹانگیں صدمے کے باعث لڑکھڑا گئیں اور وہ گرنے لگا مگر فحان جھٹ سے سہارا دے کر اسے سنبھال چکا تھا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بھائی جی کیا ھوا ، آپ ٹھیک ھیں۔۔۔۔؟؟؟ "

زارون آنکھیں پھاڑے اور منہ کھولے لگاتار بغیر پلکیں جھپکائے بس

عنایہ کو ہی دیکھے جا رہا تھا اس کی ایسی حالت دیکھ فحان کو فکر ھونے

لگی تبھی وہ زارون کے چہرے کو ھاتھ لگاتا اس سے سوال کرنے لگا

تب عجیب سی نظروں سے اس نے فحان کو دیکھا اور پھر خود کو فحان کا

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سہارا لیے دیکھ ایک جھٹکے سے وہ اس سے الگ ہوگیا ، جس لڑکی کو

، پاگلوں کی طرح وہ ہر جگہ ڈھونڈ رہا تھا اب وہ اسے ملی بھی تو کیسے

اسی کے چھوٹے بھائی کے نکاح میں ، بات تو صدمے کی ہی تھی مگر

وہ اب خود کو کمپوز کرنے میں مصروف ہوگیا تھا۔۔۔

"بھائی جی کیسی لگی آپکو میری جان ، میری عنایہ۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے قریب جا کر اس کے کاندھے پر ھاتھ رکھے فحان نے زرد

چہرے میں موجود زارون سے پوچھا تو وہ جبڑے بھینچے اپنے چہرے کا رخ

موڑ گیا۔۔۔

پاگل ہو گیا ھے تو ، کیا بکواس کر رہا ھے تجھے یہی ملی تھی نکاح "

"کرنے کو۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کو عنایہ کے قریب دیکھ وہ آپے سے باہر ہونے لگا۔۔۔

"بھائی جی کیا بات ہے آپ ایسے برتاؤ کیوں کر رہے ہو ، مجھے معلوم ہے آپ ناراض ہیں لیکن عنایہ کو کچھ مت کہیں پلیز محبت ہے وہ میری ، یار بھائی جی کیا کرتا میں مجبوری تھی میری ورنہ مر جاتا ، میں عنایہ کو کھو نہیں سکتا کبھی نہیں ، پلیز پلیز بھائی جی مان جائیں ، اگر آپ ایسے کریں گے تو بابا سائیں کو کون منائے گا ، غور سے دیکھیں تو

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سہی کتنی پیاری اور معصوم بہو ڈھونڈی ھے میں نے آپ سب کے

لیے----"

فحان کی باتیں سن غصے اور تکلیف کے ملے جلے احساس سمیت زارون

کی آنکھوں میں آنسو آ گئے----

https://malishanovels.blogspot.com MALISHA NOVELS

میں جانتا ھوں بھائی جی آپ نے مجھے معاف کر دیا ، کچھ تو بولیں "

میں ٹھیک کہہ رہا ھوں نا بھائی جی۔۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com MALISHA NOVELS

فحان زارون کے قریب ہوتے اس کے گلے لگ کر بولا تو اپنی آنکھیں

موندے وہ خود کو کمپوز کرنے لگا۔۔۔۔

"ہاں ہاں ٹھیک ھے تو۔۔۔۔ "

خاموش کھڑی عنایہ کو حسرت بھری نظروں سے دیکھتا وہ بہت ضبط سے بولا مگر مسلسل اس کی نظریں عنایہ پر ہی ٹکی ہوئی تھیں---

"عنایہ میں نے بالکل درست کہا تھا میرے بھائی جی بہت محبت کرتے ھیں مجھ سے وہ فوراً مان جائیں گے اور دیکھ لو ایسے ہی ھوا ، کیا ھوا بھائی آپ کی آنکھوں میں آنسو کیوں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زارون سے الگ ہونے کے بعد عنایہ سے بولتا وہ واپس زارون کو دیکھتا

اس کے آنسوؤں کی وجہ دریافت کرنے لگا جو تقریباً آنکھیں سے چھلک ہی

پڑے تھے اپنی محبت کو کھو دینے کا دکھ کم تھوڑی ہوتا ہے----

"کچھ نہیں چھوٹے ، وہ وہ خوشی سے آ گئے یہ آنسو--- "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

ابھی بھی عنایہ کو ہی نظروں کے حصار میں کیے وہ بظاہر فحان سے مخاطب تھا۔۔۔۔

"او اچھا تو بھائی جی پھر چلیں اندر اب باہر تھوڑی نا کھڑے رہیں گے۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ کے قریب آ کے اس کا ھاتھ تھامے وہ زارون کے پاس آیا اور پھر دوسرے ھاتھ کو اس کے کاندھے پر رکھ کر حویلی کے اندر داخل ھونے لگا جبکہ ملازم گاڑی سے ان کا سامان نکالنے لگے۔۔۔

"بابا سائیں کہاں ھیں بھائی جی ، کیا ہوا بتائیں مجھے بابا کہاں ہیں۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زارون کو خاموش پا کر وہ اپنی بات پر زور دیتے پھر سے بولا تو گہری سوچ

میں ڈوبے زاروں کو سوچ آیا۔۔۔۔

وہ ، وہ پاکستان سے باہر گئے ہیں۔۔۔۔؟؟؟ "

او چلو اچھا ہی ہوا ورنہ بہت مسلے ہو جانے تھے ، ویسے بھائی جی "

آپ تو خوش ہیں نا میرے فیصلے پر۔۔۔؟؟؟

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اچانک رک کر وہ زارون کو سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا---

"ہاں ہاں ، ہوں میں خوش---"

"شکریہ ، آئی لو یو بھائی جی آپ بہت اچھے ھیں---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

خوشی سے اچھل کر وہ عنایہ کا ھاتھ چھوڑ زاروں کو گلے لگا چکا تھا وہیں اب بھی زاروں عنایہ کو ہی دیکھتے ہوئے اپنے درد کو مزید بڑھائے جائے---

"کچھ کھاتے ھیں بھائی جی ، بہت بھوک لگی ہے اور بہت تھک بھی گئے ہیں ہم----"

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

بڑے سے ھال میں پہنچ کر وہ صوفوں پر بیٹھتے عنایہ کو اپنے قریب

بیٹھاتا اپنی تھکاوٹ کے بارے میں بتانے لگا ، سچ ہی تو کہہ رہا تھا وہ

اس ایکسیڈنٹ کے بعد اتنی دیر ڈرائیونگ کرنے کے بعد تھکن تو ھونا

لازمی تھی---

کب ، کب کیا نکاح تو نے---؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"اااہ دو تین دن ہی ہوئے ہیں۔۔۔۔ "

عنایہ کو دیکھتے وہ مسکرا کر بتانے لگا۔۔۔

کس ٹائم۔۔۔؟؟؟ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سب معلوم ہونے کے باوجود بھی ناجانے کیوں وہ فحان سے ایسے

سوال کیے جا رہا تھا---

"دوپہر کو کیا تھا بھائی----"

فحان نے بالکل سچ بتا دیا وہ پہلے بھی کوئی بات کب چھپاتا تھا اپنے

بھائی سے سوائے عنایہ سے محبت کرنے کی بات----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

کی---کی---کیا پھر ، پھر ان دو تین رات کو کیا کیا تو نے----؟؟؟ "

کانپتے ہاتھوں اور زبان میں پاگلوں کی طرح برتاؤ کرتے وہ فحان سے یہ جاننے کی کوشش کرنے لگا کہ ان دو تین راتوں میں وہ عنایہ کے قریب تو نہیں آیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بھائی ششش---؟؟؟ "

اچانک ایسا سوال پوچھنے پر فحان نے اشارے سے اسے منع کر دیا کہ

عنایہ یہاں موجود ھے تو ابھی یہ سوال مناسب نہیں---

کیا اشارے کیوں کر رہا ھے ، بتا مجھے ان راتوں کو کیا کیا تو نے عنایہ "

"کے ساتھ،----

وہ تو جیسے مکمل پاگل ہی ہوگیا تھا عنایہ سمیت فحان کو بھی اس کا ایسا

برتاو عجیب لگا۔۔۔

کچھ نہیں ھوا بھائی جی ، میرا ایکسیڈنٹ ھوا تھا ، ھوسپیٹل میں تھے "

، ہم تو رات کو ہم صرف سوئیں گے ہی نا ، جیسے پوری دنیا سوتی ہے

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آففف بھائی جی آپ بھی کن باتوں کو لے کر بیٹھے ہیں ، یار کچھ کھانے

"کو دے دیں پھر ہم نے سونا بھی تو ہے تاکہ تھکاوٹ دور ہو۔۔۔۔

ک۔۔۔کیوں سونا ہے یہاں بیٹھ تو۔۔۔۔؟؟؟ "

عنایہ کے ساتھ کمرے میں جانے کا سن کر ہی زاورن پاگل ہونے

لگتا۔۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

لو بھائی جی یہ کیا بات ھوئی ، یار آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ، آج "

آپ ایسی بہکی بہکی باتیں کیوں کر رہے ہیں---؟؟؟

فحان نے زارون کی پیشانی کو چھوتے اس سے سوال کیا تو اپنے لبوں کو

تر کرتا وہ خود کو کمپوز کرنے لگا ، اگلی کچھ دیر میں ان سب نے کھانا کھایا

جس میں عنایہ تو سب کچھ نا ھونے کے برابر کھا رہی تھی اسے زارون کی

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

نظروں سے کوفت ہی اتنی ہو رہی تھی وہیں زارون خود کھانے کی بجائے

عنایہ کو دیکھتے ناجانے کیا سوچنے میں مصروف تھا ، جیسے ہی کھانا مکمل

ہوا ویسے ہی وہ دونوں اٹھ کر اپنے کمرے میں جانے لگے تب فوراً زارون

نے فحان کا ھاتھ پکڑ کر اسے روک لیا---

فحان تو میرے ساتھ آ ، عنایہ کو چھوڑ دے کمرے میں وہ سو "

"جائے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

بے چینی سے نظریں چراتا وہ فحان سے کہنے لگا اس وقت خود وہ ہی نہیں

جانتا تھا کیا کرے جا رہا ھے۔۔۔

"کیوں بھائی جی ، وجہ کیا ھے میں تھک گیا ھوں یار۔۔۔ "

"کہا نا تجھے چل مطلب چل۔۔۔۔ "

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

فحان کو گھورتے اس نے سختی ظاہر کی تو بچارے فحان کو ماننا ہی پڑا۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے یار ، عنایہ یار سامنے جو کمرہ موجود ھے وہ ہمارا ھے تم

جا کر آرام کرو۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

عنایہ نے سر اثبات میں ہلاتے چلنا شروع کر دیا تب فحان بھی زارون کے ساتھ ھال میں موجود صوفوں کی طرف قدم اٹھانے لگا ابھی وہ بیٹھا بھی نہیں تھا جب اچانک زارون نے کھینچ کر اسے تھپڑ مار دیا ، حیرانگی سے آنکھیں پھیلائے فحان اپنے منہ پر ھاتھ رکھ کر اپنے بڑے بھائی کو دیکھنے لگا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

آپ نے مجھے مارا ، زندگی میں پہلی دفعہ آپ نے مجھ پر ھاتھ اٹھایا "

بھائی جی مگر کیوں---؟؟؟

" اتنا بڑا تو نے قدم کیسے اٹھایا ، اتنا بڑا تو ہو گیا ہے .جو مجھ سے بابا سے

پوچھنے کی توفیق نہیں ہوئی تجھے---"

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سب جانتے ہوئے بھی وہ صرف عنایہ کی وجہ سے اس بات کو وجہ بنا

کر فحان پر اپنا غصہ اتار رہا تھا۔۔۔

"یار بھائی کہا تو ہے مسلۂ ہو گیا تھا میں مر جاتا یار اس کے بغیر ،

بہت مشکل سے دوبارہ ملی تھی اب کیسے کھو دیتا اسے۔۔۔۔"

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

اگلے ہی پل فحان نے ساری بات بتا دی اور ساتھ ہی عنایہ کے متعلق

ایک ایک بات سے زارون کو آگاہ کر دیا---

تو یہ بتا عنایہ نے اس کے باپ کے قاتل کی شکل تو نہیں "

دیکھی----؟؟؟

اپنی پیشانی سے پسینہ صاف کرتے وہ سوال کرنے لگا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"یار کہاں ، نہیں دیکھی شکل یہی تو مسلۂ ہے ، پر بھائی جی آپ

"پرامس کریں ضرور ڈھونڈیں گے اس شخص کو۔۔۔۔

زارون کا ھاتھ تھام کر وہ اس سے وعدہ طلب کر رہا تھا وہیں زارون نے اپنا ھاتھ اس کی گرفت سے آزاد کروا لیا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"ہاں ہاں ڈھونڈ لوں گا میں ، تو بیٹھ ادھر---- "

فحان کو لیے بیٹھے وہ جان بوجھ کر ادھر اُدھر کی باتیں کرنے لگا فحان بار بار کمرے میں جانے کی بات کرتا مگر وہ اسے جانے نا دیتا الٹا اب وہ اسے پاس بیٹھائے زبردستی ڈرنک کروانے لگا ، جو کہ فحان نے لاکھ منع کرنے کے باوجود کر بھی لی ، آدھی رات ہو گئی مگر وہ ویسے ہی دونوں بیٹھے ڈرنک کیے جا رہے تھے---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

سچ بتا ، تم دونوں میں کچھ ہوا تو نہیں---؟؟؟ "

ابھی تک وہ اسی بات پر اٹکا ہوا تھا اب نشے میں فحان سے حقیقت پوچھنے لگا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کہاں یار بھائی جی ، ایک کس تک نا کر سکا اب تک ، لیکن آج آپ کا

، چھوٹا ایسے نہیں چھوڑے گا عنایہ کو

بس بس بھائی جی اور نہیں پی سکتا میں ، اب تو مجھے کمرے میں جانا

"ھے اپنی عنایہ کے پاس---

فحان لڑکھڑاتا ھوا اٹھ کھڑا ھوا تب اسے بازو سے پکڑ زبردستی زارون نے

واپس بیٹھا دیا---

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

"کیوں جا رہا ہے کمرے میں ، یہیں سو جا---- "

لو کیوں یار ، اتنی پیاری میری دلہن کمرے میں موجود ہے تو میں کیوں "

"یہاں سوؤں ،آپ سو جائیں مجھے جانا ھے----

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/

زارون سے کہتے وہ لڑکھڑاتا ھوا اپنے کمرے میں چلا گیا اور اندر سے لاک لگا

لیا وہیں زارون بند دروازے کو دیکھتا بے چین ہونے لگا۔۔۔

https://malishanovels.blogspot.com
MALISHA NOVELS

https://malishanovels.blogspot.com
https://www.facebook.com/itsmalisharana/